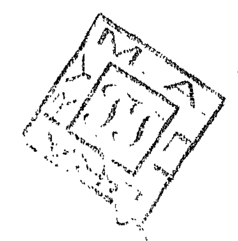
تمام حمد سزاوار ہی اللہ تعالی کو جو بے ہمتا ہی اور درود و سلام نازل ہووے اوس پیغمبر
جسکے بعد کوئی نبی نہین اور اونکے تمام آل واصحاب پر ہو جیو **امّابعد** کہتا ہی بندۂ
خاکسار خدا کی رحمت و فضل کا امیدوار مفتی سیّد **عبدالفتّاح** ابن سیّد عبداللہ حسینی مرحوم
گلشن آبادی عفی اللہ عنہما کہ جب مین نے لوگون کی رغبت عربی زبان مین علوم ادب سیکھنے پر
دیکھی تب جو الفاظ جملے اور حکایتین کہ اکثر بولنے مین آتے ہین سلیس عبارت مین جمع کیا تا مبتدی
اونکا مطلب سمجھنا اور اصطلاح اور باریکیان دریافت کرنا آسان ہوجاوے اور جس
ترتیب سے اس ملک مین سرکار انگریزی کے مدرسون مین کتابین پڑھاتے اور علوم سکھاتے
ہین اسی موجب تین کتابین علیحدہ تیار کین اونمین اگلے پچھلے علماؤن کی تصنیف و تالیف مین سے
طرح طرح کے علمون کی باتین انتخاب کرکے داخل کین کہ مبتدی آسانی سے یاد کرے اور
فائدہ پاوے ہر چند میری پونجی کم ہی اور علایق اونکا زیادہ تو بھی خدا پر بھروسا کرکے اوسکی
توفیق مانگتا ہون کیون کہ وہی بہتر رفیق ہی اور نیک راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہی



ف ق ک گ ل م ن و ھ لا ء ی ے

حروف مرکب

بابت بج بد بر بس بش بص بط بع بف بق بك بل بم بن
بو به بلا ء بی

جاجت جج جد جر جس جش جص جض جط جظ جع جف
جق جك جل جم جن جو جه جلا جی

ساست سج سد سر سس سش سص سط سع سف سق
سك سل سم سن سو سه سلا سی

صاصت صج صد صر صس صش صص صط صع صف صق صك
صل صم صن صو صه صلا صی

طاطت طج طد طر طس طش طص طط طع طف طق طك
طل طم طن طو طه طلا طی ۃ

عاعت عج عد عر عس عش عص عط عع عف عق عك عل
عم عن عو عه علا ء عی

اف فب فت فج فد فر فس فش فص فط فع فف فق فك فل فم
فن فو فه فلا فء فی

کا کب کج کد کر کس کش کص کط کع کف کق کك کل کم
کن کو که کلا کء کی

لا لب لج لد لر لس لش لص لط لع لف لق لك لل لم
لن لو له لا لء لی

ما مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف مق مك مل
مم من مو مه ملا مء می

ها هت هج هد هر هس هش هص هط هع هف هق هك
هل هم هن هو هه هلا هء هی

ابجد هوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ
بُ اِبُ آبٍ باً بِ بً فتحه کسره
وقف تشدید مدّ تنوین نصب
جر رفع جزم

سبق الاول

اِلَّا مَا شُفْ مَعَ فِىْ عَلٰى اِلٰى مِنْ حَتّٰى

مگر کیا دیکھ ساتھ میں پر تک سے سبب

اِسْم فِعْل قَالَ آمَرَ رُحْ قُلْ بِعْ خُذْ حُلْوٌ

نام کام کہا حکم جا کہو بیچ لے میٹھا

مُرْ اِنْ مُنْذُ عَدَا كُلْ رَجُلْ كَانَ بَاعَ اَمَرَ

کرٹوا اگر سے سوائے کھا مرد تھا بیچا حکم کیا

صِدْقٌ صَدَقَ كَذِبٌ كَذَبَ فَعَلَ جَلَسَ كَتَبَ

سچ سچ کہا جھوٹ جھوٹ کہا کیا بیٹھا لکھا

قَرَءَ اَكَلَ شَرِبَ جَاءَ رَاحَ نَامَ اَخَذَ اَعْطٰى

پڑھا کھایا پیا آیا گیا سویا لیا دیا

هُوَ هُمَا هُمْ هِيَ هُنَّ اَنْتَ اَنْتُمَا

وہ ایک مرد، وے دو مرد، وے سب مرد، وہ ایک عورت، وے سب عورتیں، تو ایک مرد، تم دو مرد

اَنْتُمْ اَنْتِ اَنْتُنَّ اَنَا نَحْنُ

تم سب مرد، تو ایک عورت، تم سب عورتیں، میں، ہم

واحد تثنیہ جمع مُذَكَّر مُؤَنَّث مُخَاطَب

ایک دو سب نر مادہ حاضر

غَائِب مُتَكَلِّم مَاضِى بَيْت فَرَس اُذُن

غیر حاضر، بولنے والا، گذرا ہوا، گھر، گھوڑا، کان

واحد
لَهٗ
لَهَا
لَكَ
لَكِ
لِىْ
عَنْهُ
عَنْهَا
عَنْكَ
عَنْكِ
عَنِّىْ
فِيْهِ
فِيْهَا
فِيْكَ
فِيْكِ
فِىَّ
بِهٖ
بِهَا

سبق الثانی

	تثنیہ		جمع	
اسکو مرد	لَهُمَا	انکو	لَهُمْ	انکو
اسکو عورت	لَهُمَا	انکو	لَهُنَّ	انکو
تجھکو مرد	لَكُمَا	تم کو	[illegible]	
تجھکو عورت	لَكُمَا	تم کو	لَكُنَّ	
مجھکو			لَنَا	ہم کو
اوس سے	عَنْهُمَا	اون سے	عَنْهُمْ	اونسے
اوس سے	عَنْهُمَا	اون سے	عَنْهُنَّ	اونسے
تجھ سے	عَنْكُمَا	تم سے	عَنْكُمْ	تم سے
تجھ سے	عَنْكُمَا	تم سے	عَنْكُنَّ	تم سے
مجھ سے			عَنَّا	ہم سے
اوسمین	فِيهِمَا	اونمین	فِيهِمْ	اونمین
اوسمین	فِيهِمَا	اونمین	فِيهِنَّ	اونمین
تجھمین	فِيكُمَا	تم مین	فِيكُمْ	تم مین
تجھمین	[illegible]كُمَا	تم مین	فِيكُنَّ	تم مین
مجھمین			فِينَا	ہم مین
اس سے	بِهِمَا	اون سے	بِهِمْ	اونسے
اوس سے	بِهِمَا	اون سے	بِهِنَّ	اونسے

بِكَ	تجھسے	بِكُمَا	تمسے	بِكُمْ	تمسے
بِكِ	تجھسے	بِكُمَا	تمسے	بِكُنَّ	تمسے
بِيْ	مجھسے			بِنَا	ہمسے
عَلَيْهِ	اوسپر	عَلَيْهِمَا	اونپر	عَلَيْهِمْ	انھون پر
عَلَيْهَا	اوسپر	عَلَيْهِمَا	اونپر	عَلَيْهِنَّ	انھون پر
عَلَيْكَ	تجھپر	عَلَيْكُمَا	تمپر	عَلَيْكُمْ	تمپر
عَلَيْكِ	تجھپر	عَلَيْكُمَا	تمپر	عَلَيْكُنَّ	تمپر
عَلَيَّ	مجھپر			عَلَيْنَا	ہمپر
مَعَهُ	اسکے ساتھ	مَعَهُمَا	انکے ساتھ	مَعَهُمْ	اونھونکے ساتھ
مَعَهَا	اسکے ساتھ	مَعَهُمَا	انکی ساتھ	مَعَهُنَّ	انھونکے ساتھ
مَعَكَ	تیرے ساتھ	مَعَكُمَا	تمھارے ساتھ	مَعَكُمْ	تمھارے ساتھ
مَعَكِ	تیرے ساتھ	مَعَكُمَا	تمھارے ساتھ	مَعَكُنَّ	تمھارے ساتھ
مَعِيْ	میرے ساتھ			مَعَنَا	ہماری ساتھ
اِلَيْهِ	اوس تک	اِلَيْهِمَا	اُن تک	اِلَيْهِمْ	انھون تک
اِلَيْهَا	اوس تک	اِلَيْهِمَا	اُن تک	اِلَيْهِنَّ	انھون تک
اِلَيْكَ	تجھ تک	اِلَيْكُمَا	تم تک	اِلَيْكُمْ	تم تک
اِلَيْكِ	تجھ تک	اِلَيْكُمَا	تم تک	اِلَيْكُنَّ	تم تک
اِلَيَّ	مجھ تک			اِلَيْنَا	ہم تک

سبق ۳

سبق ثالث

يَدٌ طِفْلٌ اَنْفٌ وَرَقٌ دَمٌ عَيْنٌ شَجَرٌ وَرْدٌ ثَمَرٌ

ہاتھ بچہ ناک پتّا خون آنکھ جھاڑ پھول پھل

سَمَاءٌ اَحْمَرُ خُبْزٌ اَصْلٌ اَسْوَدُ اَصْفَرُ نَارٌ اَرْضٌ اَبْيَضُ

آسمان سرخ روٹی جڑ کالا پیلا آگ زمین سفید

مَاءٌ رِيْحٌ مَطَرٌ لَيْلٌ صُبْحٌ يَفْعَلُ شَمْسٌ نَهَارٌ مَسَاءٌ

پانی ہوا برسات رات فجر کرتاہے آفتاب دن شام

يَمْشِيْ قَمَرٌ بَقَرٌ يَوْمٌ يَاْكُلُ تَمْرَةٌ غِشٌّ

چلتاہے چاند بیل دن کھاتاہے کھجور ٹھگائی

سبق الرّابع

يَشْرَبُ يَجْلِسُ حَارٌّ يَابِسٌ وَجْهٌ بَطْنٌ لِجَامٌ لَوْنٌ مَرْكَبٌ طَيْرٌ

پیتاہے بیٹھتاہے گرم سوکھا صورت پیٹ لگام رنگ جہاز پرندہ

يَكْتُبُ يَرْقُدُ يَجْلِسُ عِنَبٌ حَامِضٌ سُوْقٌ بَارِدٌ فَمٌ ظَهْرٌ اَنَّ

لکھتاہے سوتاہے بیٹھتاہے انگور کھٹا بازار ٹھنڈا منہ پیٹھ تحقیق

قِرْطَاسٌ بَعِيْرٌ شَعْرٌ رَطْبٌ هٰكَذَا لِسَانٌ

کاغذ اونٹ بال گیلا ایسا زبان

يَرْكَبُ اَخْضَرُ مِدَادٌ غَنَمٌ بِشَارَتٌ سِرَاجٌ

سوار ہوتاہے سبز سیاہ بکری خبردینا چراغ

خوف عِنْدَ سخن يمين هدف

ڈر نزدیک گرم سیدھا نشانہ

جُمْلَةٌ

هٰذَا الْعِنَبُ حَامِضٌ	یہہ انگور کھٹا ہے
الْبَقَرُ يَمْشِي فِي السُّوقِ	بیل بازار میں پھرتا ہے
الطِّفْلُ يَرْكَبُ عَلَى الْفَرَسِ	لڑکا گھوڑے پر سوار ہوتا ہے
إِنَّهُ يَأْخُذُ بِلِجَامِهِ	وہ اوسکی لگام پکڑتا ہے
وَرَقُ الشَّجَرِ أَخْضَرُ	جھاڑ کا پتا سبز ہے
الْقِرْطَاسُ أَبْيَضُ	وہ کاغذ سفید ہے
الْمِدَادُ أَسْوَدُ	وہ سیاہی کالی ہے
أَنَا أَكْتُبُ بِقَلَمِ الْأَسْوَدِ	میں کالی قلم سے لکھتا ہوں
أَنْتَ تَجْلِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ	تو کرسی پر بیٹھتا ہے
أَنَّهُ يَرْكَبُ عَلَى الْبَعِيرِ	وہ اونٹ پر سوار ہوتا ہے
لَا تَفْعَلْ هٰكَذَا	ایسا مت کر
شَعْرِي أَبْيَضُ وَلٰكِنَّ شَعْرَهُ أَسْوَدُ	میرے بال سفید ہیں لیکن اوسکے بال کالے ہیں
أَنْتَ تَجِيءُ إِلَى بَيْتِي	تم میرے گھر کو آتے ہو

سبق الخامس

لَيْسَ	حَرْبٌ	خَدَعَ	دَلِيلٌ	دَالٌّ	شِقٌّ	تَقْوٰى	مُؤْمِنٌ	قَلِيلٌ	كَثِيرٌ
نہیں	لڑائی	فریب کیا	راہ	رہنما	ٹکڑا	پرہیزگاری	ایماندار	تھوڑا	بہت

كَفٰى	لَهْوٌ	لَعِبٌ	لَوْ	مَنْ	مِمَّا	غَنِيٌّ	نَفْسٌ	سَعِيدٌ	حُبٌّ
پورا ہوا	بیکار	کھیل	اگرچہ	جوکہ	اوس سے	تونگر	ذات	نیک	دوستی

وُعِظَ	عَفَىٰ	اَلْمَرْءُ	عَرَفَ	عُلْوِيٌّ	سُفْلِيٌّ	خِلَافٌ	هَاتِ
نصیحت پایا	بخشا	آدمی	پہچانا	بلندی	پستی	اُلٹا	لا

جملہ

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ	دیکھنے کے جیسی خبر نہیں ہوتی
اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ	لڑائی مکر ہے
اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ	رستا بتانے والا نیکی پر مانند نیکی کرنیوالے کے ہے
اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ	بچو آگ سے اگرچہ ایک ٹکڑا کھجور کا دینے سے ہے
لَيْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا	جو ہمسے ٹھگائی کیا وہ ہم میں سے نہیں
قَلَّ وَكَفَى خَيْرٌ مِمَّا كَثُرَ وَاَلْهَى	جو تھوڑی چیز کفایت ہوتی ہے سو بہت بیکار سے بہتر ہے
اَلْغِنَى غِنَى النَّفْسِ	تونگری وہ جو ذاتی تونگری ہے
اَلسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ	نیکبخت وہ جو غیر کا حال دیکھکر آپ نصیحت پاوے
عَفْوُ الْمُلُوكِ اِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ	بادشاہوں کا بخشش کرنا ملک باقی رکھنے کا سبب ہے
اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ -	آدمی اوسی کا ہوگا جس سے محبت رکھتا ہے
مَا هَلَكَ امْرَءٌ عَرَفَ قَدْرَهُ	نہ ہلاک ہوا وہ آدمی جسنے اپنی قدر پہچانی
اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى	اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے والے ہاتھ سے
اَلسُّلْطَانُ حَسَنُ الْوَجْهِ -	بادشاہ خوب صورت ہے

سبق السادس

اَلشُّكْرُ	نَاسٌ	اَعْمٰى	اَصَمُّ	شَيْءٌ	ذَنْبٌ	تَائِبٌ	فَاعِلٌ
حق ماننا	لوگ	اندھا	بہرا	چیز	گناہ	توبہ کرنیوالا	کرنیوالا

مَفْعُولٌ	كَاتِبٌ	مَكْتُوبٌ	كُلٌّ	رَفْعٌ	نَصْبٌ	جَرٌّ	جَزْمٌ	إِذَا
کیا گیا	لکھنے والا	لکھا گیا	سب	پیش	زبر	زیر	وقف	جب
أَوْ	ذٰلِكَ	كَرِيمٌ	إِضَافَتٌ	مُكَرَّمٌ	مَضَى	قَبْلُ	كَرَامَتٌ	
یا	وہ	بزرگ	کا کے کی	بزرگی کیا گیا	گذرا	آگے	بزرگی	
إِكْرَامٌ	مُكَرِّمٌ	نَهْيٌ	مُعْرَبٌ	مَبْنِيٌّ	وَزْنٌ	كَلِمَةٌ	كَلَامٌ	
بزرگی کرنا	بزرگی کرنیوالا	منع کرنا	اعراب کیا گیا	بنا کیا گیا	تولنا	لفظ	بات	

لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ — جو لوگوں کا حق نہیں مانتا وہ خدا کا بھی حق نہیں مانتا

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِي وَيُصِمُّ — دوستی کسی چیز کی تجھکو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ — توبہ کرنیوالا گناہ سے بےگناہ کے مانند ہو جاتا ہے

إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ — جب کسی قوم کا سردار تمہارے پاس آوے تو تم اوسکی بزرگی کرو

كُلُّ فَاعِلٍ مَرْفُوعٌ — سب فاعل پر پیش آتا ہے

كُلُّ مَفْعُولٍ مَنْصُوبٌ — سب مفعول پر زبر آتا ہے

كُلُّ مُضَافٍ إِلَيْهِ مَجْرُورٌ — سب اضافت کے اسموں کو زیر آتا ہے

اَلْحَقُّ مُرٌّ — راستی کڑوی ہوتی ہے

خِلَافُ الْعَادَةِ عَدَاوَةٌ — عادت سے اُلٹا کرنا عداوت ہے

اَلْفِعْلُ إِمَّا مُثْبَتٌ أَوْ مَنْفِيٌّ — فعل دو قسم کا ہے اثبات یا نفی

وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا إِمَّا مَعْرُوفٌ أَوْ مَجْهُولٌ — اور ہر ایک اون دونوں میں سے معروف ہے یا مجہول

إِذَا جَاءَ الْقَضَاءُ عَمِيَ الْبَصَرُ — جب آئی قضا تو آنکھ اندھی ہوتی ہے

رَأَيْتُ فَرَسًا أَحْمَرَ عَلَيْهِ صَبِيٌّ — میں نے ایک لال گھوڑا دیکھا اوس پر ایک لڑکا سوار تھا

سبق السابع

صحیح	علت	صحت	ضعف	مثال	لف	نقص	مهموز
درست	بیماری	تندرستی	دوہرا	مانند	لپیٹا	نقصان	ہمزہ کیا گیا
اجوف	صبی	شاب	شیخ	معروف	مجہول	اثبات	نفی
پوکل	لڑکا	جوان	بوڑھا	شناسا	نہیں پہچانا گیا	ثابت کرنا	ناثابت کرنا
وقع	کیف	ذہب	رأیت	بصر	طیب	راحۃ	مربع
ظاہر ہوا	کیسا	زر	میں نے دیکھا	بینائی	اچھا	آرام	چوکونی
نصف النہار	تحت	عذب	مثمن	مثلث	خفی	کدر	اجرمہ
دوپہر	نیچے	میٹھا	آٹھ کونی	تکونی	مخفی	گندلا	رضائی

اَلْخَیْرُ فِیْمَا وَقَعَ	جو ظاہر ہوا اسی میں خیر ہے
کَیْفَ اَنْتُمْ	تم کیسے ہو
اَدَبُ الْمَرْءِ خَیْرٌ مِنْ ذَهَبِهٖ	ادب آدمی کا اسکے زر سے بہتر ہے
صَبَّحَ کُمُ اللّٰهُ بِالْخَیْرِ	صبح تمکو خیریت سے گذرے
مَسّٰی کُمُ اللّٰهُ بِالْخَیْرِ	شام تمکو خیریت سے گذرے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	خدا کا شکر ہے
اَنَا مَعَ الْخَیْرِ وَالْعَافِیَةِ	میں خیر و عافیت سے ہوں
کَیْفَ اَصْبَحْتُمْ	تم آج صبح کو کیسے ہو
کَیْفَ اَمْسَیْتُمْ	تم آج شام کو کیسے ہو
طَیِّبٌ مُسْتَرِیْحٌ	اچھا آرام سے ہوں

سبق الثامن

دَرْسٌ مَدْرَسَةٌ مُدَرِّسٌ دَرَسَ يَدْرُسُ تَدْرِيسٌ أُدَرِّسُ

سبق مکتب خانہ اوستاد سیکھا سیکھتا ہے سکھانا میں سکھاتا ہوں

نَدْرُسُ تَدْرُسُ میزان ضمیر متصل منفصل صفت

ہم سیکھتے ہیں تو سیکھتا ہے ترازو بھید ملا ہوا جدا وصف

تفضیل مبالغہ أَيْنَ تَرُوحُ تَرُوحُونَ أَرُوحُ جِئْتَ جِئْتُمْ

زیادہ وصف بہت زیادہ وصف کہاں؟ تو جاتا ہے تم جاتے ہو میں جاتا ہوں تو آیا تم آئے

جِئْتُ هَلْ تَعْرِفُ نَعَمْ أُخْتٌ أَخٌ حَسَنٌ أَحْسَنُ

میں آیا کیا تو جانتا ہے ہاں بہن بھائی اچھا بہت اچھا

حَسَّانٌ شِمَال مرهون تَعَال مَرْحَبًا حذر رَجَاءٌ عُرُوجٌ

بہت زیادہ اچھا بایاں گروی آؤ شاباش بچنا امید بلند ہونا

مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ	تم کہاں سے آئے
إِلَى أَيْنَ تَرُوحُونَ	تم کہاں تک جاتے ہو
جِئْتُ مِنَ الْبَيْتِ	میں اپنے گھر سے آیا
أَرُوحُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ	مکتب کی طرف جاتا ہوں
دَرَسْتُ الْعِلْمَ فِي الصِّبَاءِ	میں نے بچپنے میں علم سیکھا
هَلْ تَعْرِفُ حُرُوفَ الْعِلَّةِ	کیا تو حروف علت پہچانتا ہے
نَعَمْ أَنَا أَعْرِفُ أَنَّ حُرُوفَ الْعِلَّةِ ثَلَاثَةٌ	ہاں میں پہچانتا ہوں حروف علت تین ہیں
وای وَالْبَاقِي صَحِيحٌ	وای اور باقی سب حروف صحیح ہیں

سبق التاسع

واحد	١	تسعة عشر	١٩	سبعة وثلاثون	٣٧
اثنين	٢	عشرون	٢٠	ثمانية وثلاثون	٣٨
ثلاثة	٣	احد وعشرون	٢١	تسعة وثلاثون	٣٩
اربعة	٤	اثنان وعشرون	٢٢	اربعون	٤٠
خمسة	٥	ثلاثة وعشرون	٢٣	خمسون	٥٠
ستّة	٦	اربعة وعشرون	٢٤	ستون	٦٠
سبعة	٧	خمسة وعشرون	٢٥	سبعون	٧٠
ثمانية	٨	ستة وعشرون	٢٦	ثمانون	٨٠
تسعة	٩	سبعة وعشرون	٢٧	تسعون	٩٠
عشر	١٠	ثمانية وعشرون	٢٨	مائة	١٠٠
احد عشر	١١	تسعة وعشرون	٢٩	مائتين	٢٠٠
اثنا عشر	١٢	ثلاثون	٣٠	ثلاثة مائة	٣٠٠
ثلاثة عشر	١٣	احد وثلاثون	٣١	الف	١٠٠٠
اربعة عشر	١٤	اثنان وثلاثون	٣٢	الفين	٢٠٠٠
خمسة عشر	١٥	ثلاثة وثلاثون	٣٣	ثلاثة الاف	٣٠٠٠
ستة عشر	١٦	اربعة وثلاثون	٣٤	الف وما تين ثلاث وثمانون	١٢٨٣
سبعة عشر	١٧	خمسة وثلاثون	٣٥	تنصيف	نیم کرنا
ثمانية عشر	١٨	ستة وثلاثون	٣٦	تضعيف	دوہرا کرنا

1	2	3	4	5	6
مذکر	مؤنث	نصف	آدھا	فتحہ	زبر
اول	اولیٰ	ربع	چوتھا حصہ	کسرہ	زیر
ثانی	ثانیہ	ثمن	آٹھواں حصہ	سکون	جزم
ثالث	ثالثہ	ثلث	تہائی	تشدید	دوبار پڑھنا
رابع	رابعہ	ثلثان	دو تہائی	کن	ہو
خامس	خامسہ	سدس	چھٹا حصہ	لاتکن	مت ہو
سادس	سادسہ	وضع	رکھنا	عالمٌ	جاننے والا
سابع	سابعہ	الباقی	باقی	متعلّم	سیکھنے والا
ثامن	ثامنہ	اُحاد	اکائی	شاءَ	چاہا
تاسع	تاسعہ	عشرات	دہائی	صلوٰۃ	درود
عاشر	عاشرہ	میأت	سیکڑائی	انتباہ	جاگنا
حادی عشر	احدیٰ عشر	الفات	ہزار	قُدام	آگے
ثانی عشر	ثنتا عشر	اربع متناسب	تین رقمی	طول	لمبان
ثالث عشر	ثالثہ عشر	الجبر والمقابلۃ	الجبرا	تخطّی	ڈھانپا
رابع عشر	رابعۃ عشر	صیغہ	اکار	دَع	چھوڑ
تثلیث	تہرا کرنا	تصریف	گردان	خلف	پیچھے
تضریب	گنتا	کلام	بات	عرض	چوڑان
تقسیم	بھاگ دینا	کلمہ	لفظ	قطع	کاٹنا
زوج	جوڑا	ضمّہ	پیش	فوق	اوپر

آخِرُ الْمَاضِي مَفْتُوحٌ
ماضی کے آخر میں زبر آتا ہے

آخِرُ الْمُسْتَقْبِلِ مَضْمُومٌ
مستقبل کے آخر میں پیش آتا ہے

آخِرُ الْأَمْرِ وَالنَّهْيِ سَاكِنٌ
امر اور نہی کے آخر میں سکون آتا ہے

كُنْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا وَلَا تَكُنْ ثَالِثًا
عالم ہو یا سیکھنے والا ہو مگر تیسرا مت ہو

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى
اگر حق تعالیٰ چاہے

جَلَّ جَلَالُهُ وَعَمَّ نَوَالُهُ
بڑی ہے بزرگی اوسکی اور عام ہے بخشش اوسکی

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ
پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے واسطے اور تعریف ہے اوسکو

فِي أَمَانِ اللّٰهِ
خدا کی امان میں رہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کی نام سے جو رحمان و رحیم ہے

عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
اوسپر درود اور سلام ہوجیو

جَاءَ أَخِي وَلٰكِنَّ أُخْتِي مَا جَاءَتْ
میرا بھائی آیا لیکن میری بہن نہیں آئی

مَا اسْمُ أَبِيكَ
تیرے باپ کا نام کیا ہے

أَيْنَ رَاحَتْ أُمُّكَ
تیری ماں کہاں گئی

جَاءَتْ أُمِّي وَلٰكِنَّ أَبُوِيْ رَاحَ إِلَى السُّوقِ
میری ماں آئی لیکن میرا باپ بازار کو گیا

لَا صَوَابَ مَعَ تَرْكِ الْمَشْوَرَةِ
مشورت چھوڑ دینے سے نیکی نہیں ملتی

لَا مُرُوَّةَ لِلْكَذُوبِ
جھوٹے کو مروت نہیں

إِذَا تَمَّ الْعَقْلُ نَقَصَ الْكَلَامُ
جب عقل کامل ہوئی تو بات کم ہوجاتی ہے

الْإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ
احسان زبان کاٹ ڈالتا ہے

كُلُّ أَمْرٍ مَرْهُونٌ بِأَوْقَاتِهَا
ہر کام اوسکے وقت پر موقوف ہے

سبق العاشر

اثبات ماضی معروف

فَعَلَ فَعَلَا فَعَلُوْا فَعَلَتْ فَعَلَتَا فَعَلْنَ

فَعَلْتَ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُمْ فَعَلْتِ فَعَلْتُمَا فَعَلْتُنَّ

فَعَلْتُ فَعَلْنَا

اثبات ماضی مجہول

فُعِلَ فُعِلَا فُعِلُوْا فُعِلَتْ فُعِلَتَا فُعِلْنَ

فُعِلْتَ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُمْ فُعِلْتِ فُعِلْتُمَا فُعِلْتُنَّ

فُعِلْتُ فُعِلْنَا

نفی ماضی معروف

مَا فَعَلَ مَا فَعَلَا مَا فَعَلُوْا مَا فَعَلَتْ مَا فَعَلَتَا مَا فَعَلْنَ

مَا فَعَلْتَ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُمْ مَا فَعَلْتِ مَا فَعَلْتُمَا مَا فَعَلْتُنَّ

مَا فَعَلْتُ مَا فَعَلْنَا

نفی ماضی مجہول

مَا فُعِلَ مَا فُعِلَا مَا فُعِلُوْا مَا فُعِلَتْ مَا فُعِلَتَا مَا فُعِلْنَ

مَا فُعِلْتَ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُمْ مَا فُعِلْتِ مَا فُعِلْتُمَا مَا فُعِلْتُنَّ

مَا فُعِلْتُ مَا فُعِلْنَا

اثبات مضارع معروف

يَفْعَلُ يَفْعَلَانِ يَفْعَلُوْنَ تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ يَفْعَلْنَ

تَفْعَلُ تَفْعَلَانِ تَفْعَلُوْنَ تَفْعَلِيْنَ تَفْعَلَانِ تَفْعَلْنَ

اَفْعَلُ نَفْعَلُ

اثبات مضارع مجہول

يفعل

يُفْعَلُ يُفْعَلَانِ يُفْعَلُونَ تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ يُفْعَلْنَ
تُفْعَلُ تُفْعَلَانِ تُفْعَلُونَ تُفْعَلِينَ تُفْعَلَانِ تُفْعَلْنَ
أُفْعَلُ نُفْعَلُ

نفی مضارع معروف

لَا يَفْعَلُ لَا يَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا يَفْعَلْنَ
لَا تَفْعَلُ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلُونَ لَا تَفْعَلِينَ لَا تَفْعَلَانِ لَا تَفْعَلْنَ
لَا أَفْعَلُ لَا نَفْعَلُ

نفی مضارع مجہول

لَا يُفْعَلُ لَا يُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا يُفْعَلْنَ
لَا تُفْعَلُ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلُونَ لَا تُفْعَلِينَ لَا تُفْعَلَانِ لَا تُفْعَلْنَ
لَا أُفْعَلُ لَا نُفْعَلُ

سبق حادی عشر

امر الحاضر

إِفْعَلْ إِفْعَلَا إِفْعَلُوا إِفْعَلِي إِفْعَلَا إِفْعَلْنَ

امر الغائب

لِيَفْعَلْ لِيَفْعَلَا لِيَفْعَلُوا لِتَفْعَلْ لِتَفْعَلَا لِيَفْعَلْنَ

نہی الحاضر

لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلُوا لَا تَفْعَلِي لَا تَفْعَلَا لَا تَفْعَلْنَ

نہی الغائب

لَا يَفْعَلْ لَا يَفْعَلَا لَا يَفْعَلُوا لَا تَفْعَلْ لَا تَفْعَلَا لَا يَفْعَلْنَ

ماضی معروف	ماضی مجہول	مضارع معروف	مضارع مجہول	امر حاضر	نہی حاضر
قَالَ	قِيلَ	يَقُولُ	يُقَالُ	قُلْ	لَا تَقُلْ
قَالَا	قِيلَا	يَقُولَانِ	يُقَالَانِ	قُولَا	لَا تَقُولَا
قَالُوا	قِيلُوا	يَقُولُونَ	يُقَالُونَ	قُولُوا	لَا تَقُولُوا
قَالَتْ	قِيلَتْ	تَقُولُ	تُقَالُ	قُولِي	لَا تَقُولِي
قَالَتَا	قِيلَتَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	قُولَنَا	لَا تَقُولَا
قُلْنَ	قُلْنَ	يَقُلْنَ	يُقَلْنَ	قُلْنَا	لَا تَقُلْنَ
قُلْتَ	قُلْتَ	تَقُولُ	تُقَالُ		
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	امر غائب	نہی غائب
قُلْتُمْ	قُلْتُمْ	تَقُولُونَ	تُقَالُونَ	لِيَقُلْ	لَا يَقُلْ
قُلْتِ	قُلْتِ	تَقُولِينَ	تُقَالِينَ	لِيَقُولَا	لَا يَقُولَا
قُلْتُمَا	قُلْتُمَا	تَقُولَانِ	تُقَالَانِ	لِيَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
قُلْتُنَّ	قُلْتُنَّ	تَقُلْنَ	تُقَلْنَ	لِتَقُلْ	لَا تَقُلْ
قُلْتُ	قُلْتُ	اَقُولُ	اُقَالُ	لِتَقُولَا	لَا تَقُولَا
قُلْنَا	قُلْنَا	نَقُولُ	نُقَالُ	لِيَقُلْنَ	لَا يَقُلْنَ

سبق الثانی عشر

جِيدٌ	ظِفْرٌ	جَافٌّ	حِنْطَه	صَدْرٌ	مِرْفَقٌ	ذِئْبٌ	دُخْنَه	رُكْبَه	كَعْبٌ
گردن	ناخن	سوکھا	گیہوں	چھاتی	کہنی	بھیڑیا	چنا	زانو	ٹخنا

اَسَد	بَدَن	رَاس	دَار	حَيَّه	عَظْم	حَلْق	جِيفَه	اَفْعٰی
شیر	بیچ	سر	گھر	سانپ	ہڈی	حلق	مردار	ناگ

فرع كتف ثوب حوت شط حاجبين رزق سمك جبل زاد
شاخ کاندھا کپڑا مچھلی ندی ابروان روزی مچھلی پہاڑ توشہ

ريش حجر ابط كحل باب غيظ مدد شحم عرش سن فحم
پر پتھر بغل سرمہ دروازہ غصہ ڈھیلا چربی تخت دانت کوئلا

شفة سنور حطب لحية رمل كلب خرقه رجل حسن فارة
لب بلی لکڑی ڈاڑھی ریتی کتا پیرہن کپڑا پاؤن خوبی چوہا

كوفيه اصبع فلج لحم سقف نجار سليط رغيف خل صراف
ٹوپی انگلی بڑی گوشت چھت ستار تیل نان سرکہ ساہوکار

رضي الله عنه رحمة الله عليه + السلام عليكم ورحمة + وعليكم السلام ورحمة
خدا راضی ہووے اونسے خدا رحمت کرے اونپر سلام ہووے تمپر اور رحمت خدا کی تمپر بھی سلام ہووے اور رحمت

الله وبركاته + صلى الله عليه وسلم + قس على هذا القياس + تكلموا الناس على
خدا کی اور برکت درود خدا کا اونپر اور سلام ہوجیو اسی پر اور بھی قیاس کرلے بات کرے آدمی اُنکی

قدر عقولهم + الصدق ينجي والكذب يهلك + عليكم بمجالسة العلماء واستماع
عقل کے اندازے پر سچا نجات پاتا ہی اور جھوٹا ہلاک ہوتا ہی تمپر لازم ہی عالموں کی مجلس میں بیٹھنا اور

كلام الحكماء فان الله تعالى يحيي القلب الميت بنور الحكمة كما يحيي الارض بماء المطر +
حکماؤں کے کلام سنا پس تحقیق حق تعالی زندہ کرتا ہی دل مردہ کو حکمت کی نور سے جسطرح کہ زندہ کرتا ہی زمین کو برسات کے پانی سے

طلب العلم فريضة على كل مسلم ومسلمة + الدنيا دار الغرور والآخرة دار السرور +
علم کا طلب کرنا ہر ایماندار مرد و عورت پر فرض ہی + دنیا غرور کا گھر ہی اور آخرت خوشی کا گھر ہی

To get knowledge is
necessary for ...

اَلدُّنیَا جِیْفَۃٌ وَطَالِبُهَا کِلَابٌ — دنیا مردار ہی اور کتا اوسکا طلبگار ہی

مَنْ تَعَلَّمَ حَرْفًا فَهُوَ مَوْلَاهُ — جسنے کسی سے حرف سیکھا تو وہ اسکا مولا ہی

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ مَنْ کَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ مِنَ الْکِبْرِ

جنّت مین وہ داخل نہو گا جسکے دل مین ذرہ کے برابر غرور ہو گا

مَنْ اَنْفَقَ دِرْهَمًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ فَکَاَنَّمَا اَنْفَقَ جَبَلًا مِنْ ذَهَبٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

جسنے ایک درہم طالب علم کو دیا گویا اسنے ایک سونے کا پہاڑ اللہ کی راہ مین خیرات کیا

سبق الثالث عشر

طلا	فضّه	نحاس	حدید	سرب	زیبق	ملح	معدن	حدّاد	مِعْمار
سونا	روپا	تانبا	لوہا	سیسا	پارا	نمک	کھان	لوہار	گونڈی

قصّار	قصّاب	عصّار	فجل	سکّاف	بزّاز	لبن	بقول	حلاوه	زُبده
دھوبی	قصائی	تیلی	مولی	چمار	کاپڑیا	دودھ	بھاجی	مٹھائی	مسکہ

فلفل	دیك	بصل	بیضه	سیر	ندّاف	جزر	صبّاغ	مرق	دلّاك
مرچ	مرغ	پیاز	انڈا	لہسن	پنجارا	گاجر	رنگریز	شوربا	حجام

ادام	سقّاء	اُرز	دبّاغ	جُبن	صرّاف	کسوة	نقض	دعوة	سرقه
سالن	بہشتی	چاول	کہٹکی	پنیر	ساہوکار	پہنا	توڑنا	بلانا	چرانا

خُذْ مَا صَفَا دَعْ مَا کَدِرَ — جو صاف ہی سو لے اور گندلا چھوڑ دے

اَلنَّاسُ نِیَامٌ فَاِذَا مَاتُوْا اِنْتَبَهُوْا — آدمی سوتے ہین جسوقت موے بیدار ہوئے

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ — جسنے اپنی ذات کو پہچانا او سنے خدا کو پہچانا

اَلْمَرْءُ مَخْبُوْءٌ تَحْتَ لِسَانِهٖ — آدمی اپنی زبان کے تلے چھپا ہوا ہی

مَنْ عَذُبَ لِسَانُهُ كَثُرَ اِخْوَانُهُ — جسکی زبان شیرین ہی اوسکی دوست بہت ہین

بَشِّرْ مَالَ الْبَخِيْلِ بِحَادِثٍ اَوْ وَارِثٍ — بخیل کے مال کو حادثے کی یا وارث کی خبر پہنچا

لَا تَنْظُرْ اِلٰى مَنْ قَالَ وَانْظُرْ اِلٰى مَا قَالَ — کسنے کہا اسپر نظر مت کر کیا کہا اوسے دیکھہ

شَرَفُ الْاِنْسَانِ بِالْعِلْمِ وَالْاَدَبِ لَا بِالْمَالِ وَالنَّسَبِ — آدمی کی بزرگی علم وادب سے ہی مال اور خاندان پر نہین ہی

اِذَا جَاءَ الْقَدَرُ بَطَلَ الْحَذَرُ — جب قضا آئی تو بچنا محال ہی

اَكْرَمُ الْاَدَبِ حُسْنُ الْاَدَبِ — بڑا ادب والا وہ جو نیک اخلاق ہی

اَسْعَدَ اللّٰهُ صَبَاحَكَ — خدا تیرا دن بھلا کرے

سَلَّمَكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى — خدای تعالی تمکو سلامت رکھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ — شکر خدا کا سب حال مین ہی

اَرْجُوْ اَنْ اَرَاكَ عَنْ قَرِيْبٍ — مین تجھکو جلد دیکھنے کی امید رکھتا ہون

اَكَمْ سَاعَةٍ رُقُوْدُكَ غَالِبًا — تم اکثر کتنے گھنٹے سویا کرتے ہو

اَتَبْقِي السِّرَاجُ طُوْلَ اللَّيْلِ — کیا ساری رات چراغ جلتا ہی

مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ — جسنے کچھہ تصنیف کیا پس وہ نشانہ بن گیا

دَخَلَ الْبَرْدُ وَاحْوَجَ اِلَى التَّغَطِّيْ بِالْاَجْرِمَةِ — سردی آئی اور رضائی اوڑھنے کی حاجت پڑی

سبق الرابع عشر

الفعل اما ثلاثی او رباعی وکل واحد منهما اِمّا مجرد او مزید فیه

فعل یا تین حرفی ہی یا چار حرفی ہی اور ہر ایک اونمین یا مجرد ہی یا مزید فیه

ابواب المجرد من الثلاثی ثمانیة وحروف الزاید سألتمونیها

ثلاثی مجرد کی آٹھہ باب ہین اور مزید فیه کے حرف دس ہین +

باب الاوّل نَصَرَ يَنْصُرُ وزنه فَعَلَ يَفْعُلُ فتح العين فى الماضى وضمها فى المضارع

مصدر	معنی	ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	ڈھونڈھنا	طَلَبَ	يَطْلُبُ	اُطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوْبٌ
دَخْلٌ	داخل ہونا	دَخَلَ	يَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُوْلٌ
قَتْلٌ	مارنا	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
خَرْجٌ	نکلنا	خَرَجَ	يَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خَارِجٌ	مَخْرُوْجٌ
قَوْلٌ	کہنا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ
جَلْبٌ	کھینچنا	جَلَبَ	يَجْلُبُ	اُجْلُبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوْبٌ
حَجْبٌ	چھپنا	حَجَبَ	يَحْجُبُ	اُحْجُبْ	حَاجِبٌ	مَحْجُوْبٌ
حَرْبٌ	لڑنا	حَرَبَ	يَحْرُبُ	اُحْرُبْ	حَارِبٌ	مَحْرُوْبٌ
خِطْبَةٌ	چاہنا	خَطَبَ	يَخْطُبُ	اُخْطُبْ	خَاطِبٌ	مَخْطُوْبٌ
سَلْفٌ	چھوڑنا	سَلَفَ	يَسْلُفُ	اُسْلُفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوْفٌ
شَوْفٌ	دیکھنا	شَافَ	يَشُوْفُ	شُفْ	شَائِفٌ	مَشُوْفٌ
صَدْفٌ	منہ پھیرنا	صَدَفَ	يَصْدُفُ	اُصْدُفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوْفٌ
سُكُوْنٌ	ٹھہرنا	سَكَنَ	يَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُوْنٌ
سَكُوْةٌ	چپ رہنا	سَكَتَ	يَسْكُتُ	اُسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُوْتٌ
عِبَادَةٌ	پوجنا	عَبَدَ	يَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُوْدٌ
بَلْوَىٰ	آزمانا	بَلَىٰ	يَبْلُوْ	اُبْلُ	بَالٍ	مَبْلُوْ
سَكْبٌ	گرانا	سَكَبَ	يَسْكُبُ	اُسْكُبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوْبٌ

رَكْضٌ	کُدانا	رَكَضَ	يَرْكُضُ	اُرْكُضْ	رَاكِضٌ	مَرْكُوْضٌ
قُدُوْمٌ	آگے آنا	قَدَمَ	يَقْدُمُ	اُقْدُمْ	قَادِمٌ	مَقْدُوْمٌ
مَدٌّ	کھینچنا	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ	مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
ظَنٌّ	گمان کرنا	ظَنَّ	يَظُنُّ	اُظْنُنْ	ظَانٌّ	مَظْنُوْنٌ
نَظَرٌ	دیکھنا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِرٌ	مَنْظُوْرٌ
ضَمٌّ	ملانا	ضَمَّ	يَضُمُّ	اُضْمُمْ	ضَامٌّ	مَضْمُوْمٌ
مُرُوْرٌ	گذرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مُرْ	مَارٌّ	مَمْرُوْرٌ
سُرُوْرٌ	خوش ہونا	سَرَّ	يَسُرُّ	سُرْ	سَارٌّ	مَسْرُوْرٌ
اَكْلٌ	کھانا	اَكَلَ	يَاْكُلُ	كُلْ	اٰكِلٌ	مَاْكُوْلٌ
عَوْدٌ	پیچھے پھرنا	عَادَ	يَعُوْدُ	عُدْ	عَائِدٌ	مَعُوْدٌ
سَلْبٌ	لے بھاگنا	سَلَبَ	يَسْلُبُ	اُسْلُبْ	سَالِبٌ	مَسْلُوْبٌ
سَوْقٌ	ہانکنا	سَاقَ	يَسُوْقُ	سُقْ	سَائِقٌ	مَسُوْقٌ
رَدٌّ	پھیر دینا	رَدَّ	يَرُدُّ	اُرْدُدْ	رَادٌّ	مَرْدُوْدٌ
عُرُوْجٌ	بلند ہونا	عَرَجَ	يَعْرُجُ	اُعْرُجْ	عَارِجٌ	مَعْرُوْجٌ
اَمٌّ	قصد کرنا	اَمَّ	يَاُمُّ	اُمَّ	آمٌّ	مَاْمُوْمٌ
اَمْرٌ	حکم کرنا	اَمَرَ	يَاْمُرُ	مُرْ	اٰمِرٌ	مَاْمُوْرٌ
اَخْذٌ	لینا	اَخَذَ	يَاْخُذُ	خُذْ	اٰخِذٌ	مَاْخُوْذٌ
ذَوْقٌ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذُقْ	ذَائِقٌ	مَذُوْقٌ
صِيَانَةٌ	بچانا	صَانَ	يَصُوْنُ	صُنْ	صَائِنٌ	مَصُوْنٌ

باب الاول نصر ینصر وزنہ فعل یفعل فتح العین فی الماضی وضمها فی المضارع

مصدر	معنی	ماضی	مضارع	امر	فاعل	مفعول
طَلَبٌ	ڈھونڈھنا	طَلَبَ	یَطْلُبُ	اُطْلُبْ	طَالِبٌ	مَطْلُوْبٌ
دَخْلٌ	داخل ہونا	دَخَلَ	یَدْخُلُ	اُدْخُلْ	دَاخِلٌ	مَدْخُوْلٌ
قَتْلٌ	مارنا	قَتَلَ	یَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِلٌ	مَقْتُوْلٌ
خَرْجٌ	نکلنا	خَرَجَ	یَخْرُجُ	اُخْرُجْ	خَارِجٌ	مَخْرُوْجٌ
قَوْلٌ	کہنا	قَالَ	یَقُوْلُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ
جَلْبٌ	کھینچنا	جَلَبَ	یَجْلُبُ	اُجْلُبْ	جَالِبٌ	مَجْلُوْبٌ
حَجْبٌ	چھپنا	حَجَبَ	یَحْجُبُ	اُحْجُبْ	حَاجِبٌ	مَحْجُوْبٌ
حَرْبٌ	لڑنا	حَرَبَ	یَحْرُبُ	اُحْرُبْ	حَارِبٌ	مَحْرُوْبٌ
خِطْبَةٌ	چاہنا	خَطَبَ	یَخْطُبُ	اُخْطُبْ	خَاطِبٌ	مَخْطُوْبٌ
سَلْفٌ	چھوڑنا	سَلَفَ	یَسْلُفُ	اُسْلُفْ	سَالِفٌ	مَسْلُوْفٌ
شَوْفٌ	دیکھنا	شَافَ	یَشُوْفُ	شُفْ	شَائِفٌ	مَشُوْفٌ
صَدَفٌ	منہ پھیرنا	صَدَفَ	یَصْدُفُ	اُصْدُفْ	صَادِفٌ	مَصْدُوْفٌ
سُكُوْنٌ	ٹھہرنا	سَكَنَ	یَسْكُنُ	اُسْكُنْ	سَاكِنٌ	مَسْكُوْنٌ
سُكُوْتٌ	چپ رہنا	سَكَتَ	یَسْكُتُ	اُسْكُتْ	سَاكِتٌ	مَسْكُوْتٌ
عِبَادَةٌ	پوجنا	عَبَدَ	یَعْبُدُ	اُعْبُدْ	عَابِدٌ	مَعْبُوْدٌ
بَلْوٰی	آزمانا	بَلٰی	یَبْلُوْ	اُبْلُ	بَالٍ	مَبْلُوٌّ
سَكْبٌ	گرانا	سَكَبَ	یَسْكُبُ	اُسْكُبْ	سَاكِبٌ	مَسْكُوْبٌ

رَكْضٌ	کودنا	رَكَضَ	يَرْكُضُ	اُرْكُضْ	رَاكِضٌ	مَرْكُوْضٌ
قُدُوْمٌ	آگے آنا	قَدَمَ	يَقْدُمُ	اُقْدُمْ	قَادِمٌ	مَقْدُوْمٌ
مَدٌّ	کھینچنا	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ	مَادٌّ	مَمْدُوْدٌ
ظَنٌّ	گمان کرنا	ظَنَّ	يَظُنُّ	اُظْنُنْ	ظَانٌّ	مَظْنُوْنٌ
نَظَرٌ	دیکھنا	نَظَرَ	يَنْظُرُ	اُنْظُرْ	نَاظِرٌ	مَنْظُوْرٌ
ضَمٌّ	ملانا	ضَمَّ	يَضُمُّ	اُضْمُمْ	ضَامٌّ	مَضْمُوْمٌ
مُرُوْرٌ	گذرنا	مَرَّ	يَمُرُّ	مُرَّ	مَارٌّ	مَمْرُوْرٌ
سُرُوْرٌ	خوش ہونا	سَرَّ	يَسُرُّ	سُرَّ	سَارٌّ	مَسْرُوْرٌ
اَكْلٌ	کھانا	اَكَلَ	يَاْكُلُ	كُلْ	اٰكِلٌ	مَاْكُوْلٌ
عَوْدٌ	پیچھے پھرنا	عَادَ	يَعُوْدُ	عُدْ	عَائِدٌ	مَعُوْدٌ
سَلْبٌ	لے بھاگنا	سَلَبَ	يَسْلُبُ	اُسْلُبْ	سَالِبٌ	مَسْلُوْبٌ
سَوْقٌ	ہانکنا	سَاقَ	يَسُوْقُ	سُقْ	سَائِقٌ	مَسُوْقٌ
رَدٌّ	پھیر دینا	رَدَّ	يَرُدُّ	اُرْدُدْ	رَادٌّ	مَرْدُوْدٌ
عُرُوْجٌ	بلند ہونا	عَرَجَ	يَعْرُجُ	اُعْرُجْ	عَارِجٌ	مَعْرُوْجٌ
اُمٌّ	قصد کرنا	اَمَّ	يَاُمُّ	اُمِّ	اٰمٌّ	مَاْمُوْمٌ
اَمْرٌ	حکم کرنا	اَمَرَ	يَاْمُرُ	مُرْ	اٰمِرٌ	مَاْمُوْرٌ
اَخْذٌ	لینا	اَخَذَ	يَاْخُذُ	خُذْ	اٰخِذٌ	مَاْخُوْذٌ
ذَوْقٌ	چکھنا	ذَاقَ	يَذُوْقُ	ذُقْ	ذَائِقٌ	مَذُوْقٌ
صِيَانَةٌ	بچانا	صَانَ	يَصُوْنُ	صُنْ	صَائِنٌ	مَصُوْنٌ

لَوْمٌ ملامت کرنا لَامَ يَلُوْمُ لُمْ لَائِمٌ مَلُوْمٌ

نَوْصٌ بھاگنا نَاصَ يَنُوْصُ نُصْ نَائِصٌ مَنُوْصٌ

سبق الرابع عشر

بابُ الاوّل فَعَلَ يَفْعُلُ وزنُهٗ نَصَرَ يَنْصُرُ بفتح العين فی الماضی وضمها فی المضارع

طَلَبٌ دَخَلٌ رَفَثٌ قَتْلٌ خَرَجٌ فَوْلٌ جَلَبٌ حجبٌ حربٌ حطبٌ سلفٌ

ڈھونڈنا داخل ہونا مارنا گرم کرنا نکلنا کہنا کھینچنا چھپانا لڑنا یا بھاگنا چھوڑنا

شوف صدف سکون عبادۃ بلوا سکب رکض قدوم مدّ ظنّ

دیکھنا منہ پھیرنا ٹھہرنا پوجنا آزمانا گرانا کدانا آگے آنا تانتا گمان کرنا

نظر ضم دعوۃ نھی شھوۃ عداوۃ علو سمو سجدۃ طھر موت

دیکھنا ملانا بلانا منع کرنا خواہش کرنا دشمنی کرنا بڑائی کرنا نامدار ہونا سر جھکانا پاک ہونا مرنا

خلق نصر فتور سقط نفض قعدۃ حول بکر ذوبۃ جذب

پیدا کرنا مدد کرنا ڈھیل کرنا گرنا جھٹکنا بیٹھنا پھرنا فجر میں اٹھنا پگھلنا سو کنا

باب الثانی فَعَلَ يَفْعِلُ وزنه ضرب يضرب بفتح العين فی الماضی وکسرها فی المضارع

بیع غسلٌ غلبٌ ظلمٌ فصلٌ حملٌ وعدٌ تبٌّ جرٌّ حبٌّ صرفٌ طرفٌ

بیچنا دھونا غلبہ کرنا ظلم کرنا جدا کرنا اٹھانا وعدہ کرنا ہلاک ہونا کھینچنا چاہنا پھرانا دیکھنا

کشف ضیف شراء جلوس رجوع عرفان نزول ھبوط

کھولنا مہمان ہونا خریدنا بیٹھنا پیچھے پھرنا پہچاننا اترنا نیچے گرنا

صبر فرار وزن وجد وحد وصل وعظ رمی حلف

صبر کرنا نکل بھاگنا تولنا پانا اکیلا ہونا ملنا نصیحت کرنا تیر مارنا سوگند کھانا

كَيّ طي رعاية ولي اتيان جيئة ميل إفك كسب قسم

داغ دینا لپیٹنا پاس کرنا نزدیک ہونا آنا آنا جھکنا بہتان کرنا دھندا کرنا حصہ کرنا

سير طيران انين هضم جزم رسل وثب وفي شرب

سیر کرنا اڑنا رونا پچنا مضبوط کرنا بھیجنا کودنا پورا کرنا پینا

وقف جريان غيب عرض لفت سعادة الفت اسف

ٹھہرنا بہنا ناپدید ہونا آگے آنا منہ پھیرنا نیک بخت ہونا دوستی کرنا افسوس کرنا

سبق الخامس عشر

باب الثالث فَعِلَ يَفْعَلُ ووزنه عَلِمَ يَعْلَمُ بكسر العين في الماضي وفتحها في المضارع

سَمِعَ فَهِمَ حفظ شهادة حمد رحم شغف مس ألم امن

سننا سمجھنا یاد کرنا گواہی دینا سراہنا بخشنا لو بہانا سہلانا دکھی کرنا چین کرنا

علق وجل وسق وجع ياس خوف نوم مشيت رضاء علم

لٹکنا ڈرانا اونگھنا درد کرنا ناامید ہونا ڈرنا سونا چاہنا راضی ہونا جاننا

نسيان فناء بقاء فرق حياة قبول كراهة ذبح سمح

بھولنا نابود ہونا باقی رہنا جدا کرنا جینا قبول کرنا ناپسند کرنا حلال کرنا ہمت کرنا

باب الرابع فَعَلَ يَفْعَلُ ووزنه فَتَحَ يَفْتَحُ بفتح العين فيهما

منع صبغ فتح رهن سلخ قطع قرع جمع طرح دفع

منع کرنا رنگنا کھولنا گروی دینا اٹھانا کاٹنا ٹھوکنا اکٹھا کرنا گرانا باز رکھنا

قرح فرح مسح مساحة فخر ذهاب سوال قراءة ملاء وداع

گھایل ہونا خوش ہونا ملنا گننا ناز کرنا چلنا پوچھنا پڑھنا بھرنا چھوڑنا

هبة وزن اباء روية وضع ركوع قيام خرق

بخشش کرنا بوجھ تکنا انکار کرنا دیکھنا رکھنا خم ہونا کھڑے رہنا پھٹنا

باب الخامس فَعُلَ يَفْعُلُ وزنه كَرُمَ يَكْرُمُ بضم العين فيهما

قَرُبَ شَرُفَ كَثُرَ جَنُبَ قَصُرَ بَعُدَ سمانه عجفان كبر حسنُ

نزدیک ہونا بزرگ ہونا زیادہ ہونا ناپاک ہونا کوتاہ ہونا دور ہونا موٹا ہونا لاغر ہونا مغرور ہونا خوبصورت ہونا

باب السادس فَعِلَ يَفْعِلُ وزنه حَسِبَ يَحْسِبُ بكسر العين فيهما

نَعِمَ وراثة ورم حرق صلابة

خوش ہونا وارث بنا سوجنا جلنا سخت ہونا

باب السابع فَعِلَ يَفْعُلُ وزنه کا دیکا د بضم العین فی الماضی وفتحہا فی المضارع

حَضِرَ حاضر ہونا وَشَاحَ تابع ہونا ندو بھاگنا

بابُ الثامن فَعُلَ يَفْعَلُ وزنه کا دیکا د بضم العین فی الماضی وفتحہا فی المضارع

قَشُرَ چھلکا نکلنا

تصريف المجرّد

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِرٌ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا فهو مَنْصُوْرٌ الامر منه أُنْصُرْ والنّهي عنه لَا تَنْصُرْ الظّرف مِنْهُ مَنْصَرٌ والاٰلة منه مِنْصَرٌ ومِنْصَرَةٌ ومِنْصَارٌ وتثنية هما مَنْصَرَانِ وَمِنْصَرَانِ والجمع مِنْهُمَا مَنَاصِرُ وَمَنَاصِيْرُ وافعل التّفضيل منه اَنْصَرُ والمؤنث منه نُصْرٰى وتثنيتهما اَنْصَرَانِ وَنُصْرَيَانِ والجمع منهما اَنْصَرُوْنَ وَاَنَاصِرُ وَاَنَاصِيْرُ وَنُصَرٌ وَنُصْرَيَاتٌ وفعل التعجب منه مَا اَنْصَرَهٗ وَاَنْصِرْ بِهٖ

سبق السّادس عشر

ابواب ثلاثی المزید کثیرة منها ما انید بحرف واحد فی الماضی فثلاث

الاوّل وزن إفعالٌ إكرامٌ إنعامٌ إقبالٌ إسلامٌ
أكرَمَ يُكرِمُ إكرامًا فهو مُكرِمٌ وأُكرِمَ يُكرَمُ إكرامًا فهو مُكرَمٌ
الامر منه أكرِمْ والنّهى عنه لا تُكرِمْ

الثّانى وزن تفعيلٌ تكريمٌ تسليمٌ تعليمٌ تفضيلٌ كرَّمَ يُكرِّمُ تكريمًا
فهو مُكرِّمٌ وكُرِّمَ يُكرَّمُ تكريمًا فهو مُكرَّمٌ الامر منه كرِّمْ والنّهى عنه لا تُكرِّمْ

الثّالث وزن مُفاعلةٌ مقابلةٌ مماسلةٌ محاربةٌ مقاتلةٌ
قابَلَ يُقابِلُ مُقابلةً فهو مُقابِلٌ وقُوبِلَ يُقابَلُ مُقابلةً فهو مُقابَلٌ
الامر منه قابِلْ والنّهى عنه لا تُقابِلْ

منهما ما ازيد بحرفان فى الماضى فاربعةٌ

الاوّل وزن افتعال احترام التزام احتمال اكتساب إحتَرَمَ يحتَرِمُ
إحتِرامًا فهو مُحتَرِمٌ واُحتُرِمَ يُحتَرَمُ إحتِرامًا فهو مُحتَرَمٌ الامر منه
إحتَرِمْ والنّهى عنه لا تَحتَرِمْ

الثّانى وزن إنفعالٌ إنفطارٌ إنقسامٌ إنهدامٌ إنقلابٌ إنفطَرَ
يَنفَطِرُ إنفِطارًا فهو مُنفَطِرٌ الامر منه إنفَطِرْ والنّهى عنه لا تَنفَطِرْ

الثّالث وزن تَفَعُّلٌ تَقَبُّلٌ تَعَلُّمٌ تَلَقُّبٌ تَجَمُّلٌ تَقَبَّلَ
يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ وتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبَّلٌ
الامر منه تَقَبَّلْ والنّهى عنه لا تَتَقَبَّلْ

الرّابع وزن تَفاعُلٌ تَقابُلٌ تَفاخُرٌ تَعارُفٌ تَخاصُمٌ تَقابَلَ يَتَقابَلُ تَقابُلًا
فهو مُتَقابِلٌ وتُقُوبِلَ يُتَقابَلُ تَقابُلًا فهو مُتَقابَلٌ الامر منه تَقابَلْ والنّهى عنه لا تَتَقابَلْ

ومنهما ما زيد ثلاثة احرف فواحد

وزن اِسْتِفْعَالٌ اِسْتِعْمَالٌ اِسْتِفْهَامٌ اِسْتِخْرَاجٌ اِسْتَعْمَلَ يَسْتَعْمِلُ اِسْتِعْمَالاً فهو مُسْتَعْمِلٌ و اُسْتُعْمِلَ يُسْتَعْمَلُ اِسْتِعْمَالاً فهو مُسْتَعْمَلٌ الامر منه اِسْتَعْمِلْ والنهي عنه لَاتَسْتَعْمِلْ

ومنهما ما يلحق بالمزيد اِفْعِلَّال اِفْعِيْلَال اِفْعِيْعَال اِفْعِوَّال

سبق السابع عشر

اقسام الفعل سبعة صحيح ضَرَبَ كَتَبَ رَقَمَ حَكَمَ مثال واوى وَعَدَ وَفَقَ وَجَدَ وَضَعَ مثال يائى يَسَرَ اجوف واوى قَالَ خَافَ شَافَ دَافَ اجوف يائى بَاعَ بَانَ سَارَ صَارَ ناقص واوى دَعَى خَشَى رَعَى غَنَى ناقص يائى رَمَى رَضَى مهموز اَمَرَ سَئَلَ قَرَءَ مضاعف رَبَّ مَدَّ جَرَّ لَفَّ حَجَّ لفيف مقرون قوى طوى سوى لفيف مفروق وفى ولى

الفعل اما متعدٍ وهو الذى يتعدى من الفاعل الى المفعول به كقولك ضَرَبْتُ زَيْدًا ويسمى واقعا مجاوزا واما غير متعدٍ وهو الذى لم يتجاوز من الفاعل كقولك حَسُنَ زَيْدٌ ويسمى لازما غير واقع وتعديته فى الثلاثى المجرد بتضعيف العين نحو فَرَّحْتُ زَيْدًا او بالهمزة نحو اَجْلَسْتُهٗ او بحرف الجر نحو ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ

باب رباعى المجرد

وزنه فَعْلَلَ دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ و دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرَجٌ الامر منه دَحْرِجْ والنهى عنه لَاتُدَحْرِجْ

باب

باب رباعی المزید ومنه تفعلل تدحرج وقس علی هذا القیاس

سبق الثامن عشر

الاسم اما جامدٌ او مشتقٌ فالجامد ثلاثی او رباعی او خماسی اوزان اسماء الثلاثی

عشرٌ فلسٌ فرسٌ کتفٌ عضدٌ حبرٌ عنبٌ ابلٌ قفلٌ صردٌ

دس پیسا گھوڑا کاندھا بازو دانا انگور اونٹ قفل لٹورہ

عنقٌ اوزان اسماء الرباعی خمسة جعفرٌ درهمٌ زبرجٌ برثنٌ

گردن نام پیسا زینت پنجہ

قمطرٌ اوزان اسماء الخماسی اربعة سفرجلٌ قذعملٌ جحمرشٌ قرطعبٌ

صندوق بہی اونٹ نر پیرزن ذرہ

والمصدر اما اوزان اسماء المشتق فکثیرة منها علی وزن فعلٌ

دخلٌ قتل امر خوف وصل قول عود بیع محو فعلٌ

علم حلم ذکر رفق صدق حسن حفظ کذب فسق عتق حقد

ملك عشق حرص عز فعلٌ حسن شغل شکر عسر بعدٌ قرب

لطف رشدٌ قبح زهد ظلم رعب جهد یسر ذال انس حبّ

فعلٌ طلبٌ غضب عدم فزع عبث عمل فرح طمع حسد

هوا امل کرتعب فعلٌ قدم عظم کبر رضاء صغر زناء فعلٌ

قدس رحم فعلت کثرت حسرت رحمت صنعت نفرت

توبة رغبت صولت حیرة جودت هیبت فعلت رحلت حکمت

فطرت خبرت حدت خدمت عصمت همت صحت رفعت دقت

منت فُعلَتٌ قدرت عسرت سرعت اجرت جرات شہرت کلفت
ندرت الفت قوت فَعَلَتٌ حرکت شفقت عظمت نصفت امنت
غلبت طاعت انفت طاقت راحت نجات حیات فَعَالٌ صلاح شناط
ہلاک ثبات رواج کساد کمال وفاء قرار وقار طواف فِعَالٌ
حساب رضاع فرار صیام شہاء اباء فُعَالٌ سوال دعاء سعال
فَعَالَتٌ طہارت بلاغت شجاعت متانت فصاحت فطانت حذاقت
شہامت دلالت کثافت لطافت عداوت فِعَالَتٌ عبادت عبارت
کتابت مساحت تجارت حراست امامت ریاست سیاحت حمایت
ولایت کیاست حکایت دباغت دیانت ہدایت طبابت فُعَالَتٌ
بشارت سفالت فَعُولٌ قبولٌ وضوءٌ فُعُولٌ سجود ظہور کسوف
خسوف خروج رجوع رسوخ جلوس دخول علو قصورٌ
فُعُولَتٌ خشونت صعوبت کدورت سکونت برودت رطوبت
یبوست خصومت نحوست حموضت حکومت عذوبت فَعِیلٌ
لِفَیفٌ رحیل دلیل جمیل خلیل نعیم رحیم جلیل عظیم شجیع
سخی رفیق سمیع بصیر علیم قدیر حسیب وایضًا صفت مُشَبَّہَہٌ
صَغیرٌ کبیر امیر فقیر ذلیل عزیز قتیل شہید بخیل نجیب
شریف رذیل فصیح فَعِیلَتٌ فضیلت خدیعت نصیحت بصیرت
رذیلت فضیحت اذیت عزیمت ہزیمت غنیمت فاعلہ حادثہ
فاصلہ قاعدہ فائدہ شائبہ غائلہ داعیہ عاطفۃ عاقبۃ

عافیه فِعلَانٌ عِرفان حرمان وجدان رضوان نسیان فُعلَانٌ
خسران بطلان فقدان کفران طغیان غفران فَعَلَانٌ خفقان
جولان هدیان دوران حیوان جریان صیران فَعلَیٰ دعوی
بلوی فتوی تقوی فُعلَیٰ بشری طوبیٰ شوری سکنی قربیٰ
مَفعَلٌ مقصد مطلب معاش مقام منام وایضًا اسم الظرف
مطبخ مذهب مبرز مذبح منبع مقتل مکتب مسلخ مسلک
مطاف ایضًا مَفعِلٌ منزل مشرق مغرب مسجد معدن مضیق مصیر
مولد مَفعِلَةٌ مدرسة مقبرة محلہ واسم الآله مِفعَلٌ
مِشربٌ مِسطر مخلب محک مِفعَلَةٌ ملحلة مِطرقة مِفعَالٌ
مفتاح مضراب مقراض میزان مقیاس مدرار مجلاب میعاد
محراب مثقال

سبق التاسع عشر

اسم مصدر المیمی مَفعَلَتٌ مرحمت مشورت مسئلت ملامت
مهابت مخافت مسرت منقبت مرتبت مَفعِلَتٌ معرفت معذرت
منزلت معیشت اسم التفضیل اَفعَلُ اشرف اعظم اعلیٰ
ادنیٰ اعلم اکرم اصغر اکبر افضل اقل احمق اجمل ارذل ارفق
اسم مبالغه فعّالٌ قتّال حسّان فتّاح علّام غفار طمّاع کذاب
عیّاش خلّاق ظلّام درّاک غدّار فتّان حرّاف فَاعِلٌ قادر
عالم جاهل شاکر کاتب شاعر طالب حاسد عابد مَفعُولٌ
معلوم مجهول مشکور مکتوب مجروح مملو مطوی مبیع مکیل

سبق عشرون

ابن	قبیله	ام	اب	کنیت	جده	جد	دین	بر	حیطان
بیٹا	خویش	ماں	باپ	لقب	دادی	دادا	طریقہ	نیکی	دیوار

ذراعت	ابن البنت	بنت الابن	عبد	بنت البنت	ابن الابن	خادم	بنت
کھیتی	نواسا	پوتی	غلام	نواسی	پوتا	نوکر	بیٹی

اخوان	صحرا	تعجیل	خلف	اُخت	اخ	تلمیذ	ضحک
بہت بھائی	جنگل	جلدی کرنا	بُرا بیٹا	بہن	بھائی	شاگرد	ہنسی

خال	حبس	بَر	عمّه	عم	عقرب	ضد	بحر	شقی	اخوات
ماموں	قید	خشکی	پھوپی	چچا	بچھو	الٹ	دریا	بدبخت	بہت بہنیں

بنت الاخت	ابن الاخت	بنت الاخ	ابن الاخ	مُرضعه	جد	ساحل	خاله
بھانجی	بھانجا	بھتیجی	بھتیجا	دائی	کوشش	کنارہ	خالہ

بئس	ام الام	اب الام	تاخیر	بنی عم	بلاغ	نعم	زوجه	زوج
بدتر	نانی	نانا	آہستگی	چچیرے بھائی	پہنچانا	بہتر	جورو	خاوند

طبع	نبأ	قریه	موضع	بلاد	بلده	زورق
طبیعت	اخبار	کھیڑا	گاؤں	بہت شہر	شہر	کشتی

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ — سب کام نیت کے ساتھ ہیں

إِنَّمَا الْاِعْتِبَارُ بِالْخَوَاتِيْمِ — اعتبار آخری پر ہے

إِنَّ لِلْحِيطَانِ آذَانًا — دیوار کو بھی کان ہیں

بالعدل قامت السموات وبالشکر تدوم النعم — عدل سے آسمان کھڑا ہے اور شکر سے نعمت قائم رہتی ہے

السخی حبیب اللہ ولو کان فاسقاً — سخی خدا کا دوست ہے اگرچہ گنہگار ہو

البخیل عدو اللہ ولو کان زاہداً — بخیل خدا کا دشمن ہے اگرچہ نیکوکار ہو

المؤمن مرآۃ المؤمن — ایماندار ایماندار کا آئینہ ہے

البرّ دافع البلیات — خیرات بلاؤں کو دفع کرتی ہے

کما تدین تدان (As you sow so shall you reap) — جیسا تو کریگا ویسا تو پایگا

البیضۃ فی الید خیر من الطیر فی الجو — ہوا پر اڑتے ہوئے پرند سے جو بیضہ ہاتھ میں ہے سو بہتر ہے

الدنیا مزرعۃ الآخرۃ — دنیا آخرت کی کھیتی ہے

عز من قنع وذل من طمع — جسنے قناعت کیا عزیز ہوا اور جسنے طمع کی ذلیل ہوا

بلاء الانسان من اللسان وسلامتہ فی حفظ اللسان — آدمی پر بلا اکثر زبان کے سبب آتی ہے اور سلامتی بھی اسکی زبان بند رکھنے میں ہے

من جد وجد — جسنے ڈھونڈھا اوسنے پایا

بلغ ما علیک فان لم یفعلوا فما علیک — جو تجھپر لازم ہے سو کہدے اگر نہ کیا تو تجھپر کچھہ نہیں

وما علی الرسول الا البلاغ — رسول پر فقط پہنچا دینا ہے

نعم الامیر علی باب الفقیر وبئس الفقیر علی باب الامیر — بہتر امیر وہ جو فقیر کی التجا کرے اور بدتر فقیر وہ جو امیر سے التفات کرے

التاخیر من الرحمن والتعجیل من الشیطان — آہستگی خدا کی طرف سے اور جلدی شیطان کی طرف سے ہے

الترحم علی الاشقیاء ظلم علی السعداء — بدوں پر رحم کرنا نیکوں پر ظلم کرنا ہے

زید کالاسد — زید شیر کے مثل ہے

الاقارب کالعقارب — خویش بچھو کے مانند ہیں

تعرف الاشیاء باضدادها — ہر چیز اپنی ضد سے پہچانی جاتی ہے

التقدیر یضحک علی التدبیر — تقدیر تدبیر پر ہنستی ہے

تَلَفُ الْمَالِ خَلَفُ الْعُمُرِ	مال کا گمنا عمر کا بچنا ہے
اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ	خوشی کی کنجی صبر ہے
تَهَادُوْا تَحَابُّوْا	تم ہدیہ بھیجو اور محبت بڑہاؤ
اَلْمِزَاحُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ	خوش طبعی باتوں میں جیسی کھانے میں نمک
اَلْاِنْسَانُ عَبِيْدُ الْاِحْسَانِ	انسان احسان کا غلام ہے

سبق احدی وعشرون

ضرر	نقصان
التیام	روجھنا
سویق	ستّو
حَسَنات	نیکیاں
سِنان	برچھی
دقیق	آٹا
صوت	آواز
جراحت	زخم
حَلَّ	اوترا
نشؤ	بڑھنا
هربه	بھاگنا
بیر	کوان
دَرَّۃ	دودھ
جفر	گڑھا
غذا	خوراک
داحة	نقش
ذهاب	لیجانا
سیئات	بدیاں
کد	محنت
رُبَّ	بعض
جَوْلة	جولانی
ذهوق	بھاگ جانا
نمل	چونٹی
وادی	جنگل
ذی کف	صاحب ہتیلی
حمار	گدہا
ادوات	ہتیار
غارب	گردن
لا تمنن	مت احسان رکھ
حَبل	رسّی
جُد	بخشش کر
زهد	پرہیزگار
نزوم	طلب کرنا
مُبَذِّرۃ	ورخرچ
علف	گھاس
خطیئة	گناہ
عود	بازگشت
نبات	روئیدگی

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا	خدانے جو ہماری قسمت کی اوسپر ہم راضی ہیں
لَنَا عِلْمٌ وَلِلْاَعْدَاءِ مَالٌ	ہمکو علم ملا اور بیگانے لوگوں کو مال ملا
فَاِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيْبٍ	پس تحقیق ہے کہ مال جلدی فنا ہو جاویگا
وَلٰكِنَّ عِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ	مگر علم ہمیشہ باقی اور بے زوال ہے

شکوتُ الیٰ وکیع سوءِ حفظی	مین نے وکیع کے پاس میرے کندذہن ہونے کی شکایت کی
فاوصانی الی ترک المعاصی	تو گناہ ترک کرنے کے لیے اسنے مجھے وصیت کی
فان العلم فضلٌ من اللہِ	کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہی
وفضلُ اللہ لا یُعطیٰ لعاصی	اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہین دیجاتی ہی
فمن رام المنی لیلاً یقومُ	جو طلب کی امید رکھتا ہی سو رات کو جاگے گا
الا ان الحداثۃَ لا تدوم	کیونکہ یہ بچپن کے سیکھنے کے دن ہمیشہ نہین رہتے ہین
بقدرِ الکدِّ تکتسب المعالی	محنت کے موجب تو بزرگی حاصل کریگا
فمن طلبَ العُلیٰ سھرَ اللیالی	جسے بزرگی طلب کی سو راتون کو جاگنے لگا
تروم العزَّ ثمَّ تنام لیلاً ؟	طلب کرتا ہی تو عزت کو پھر راتکو کیون سوتا ہے
یغوص البحرَ من طلبَ اللآلی	موتی کا طلبگار تو دریا مین غوطہ مارتا ہی
ایھا السّاکنین بلدۃَ رِی	ای رِیؔ شہر کے رہنے والو
ھل وجدتم بمثلِ ھذا الشّی	کیا تمنے اس چیز کی مثل کچھ چیز پائی ہی
جراحاتُ السنان لھا التیام	برچھی کے زخم مل جاتے ہین
ولا یلتام ما جرحَ اللسان	مگر زبان کے زخم نہین ملتے ہین
اقارب کالعقارب فی اذاھا	سگے ایذا دینے مین بچھو کے مانند ہین
فلا تفرح بعمٍّ لا بخال	کبھو چچا اور ماموں پر نازان مت ہو
فکم عم بغم قد اذانی	اکثر عم غم کی ایذا مجھے دیتے ہین
وکم خال عن الاشفاق خال	اور بہت سے خال مہربانی سے خالی ہین
ولولا الشعر للعلماءِ یضری	اگر شعر کہنا عالمون کو ضرر نہین کرتا

تَلَفُ الْمَالِ خَلَفُ الْعُمْرِ — مال کا گزنا عمر کا بڑھنا ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ — خوشی کی کنجی صبر ہے

تَهَادُوْا تَحَابُّوْا — تم ہدیہ بھیجو اور محبت بڑھاؤ

اَلْمِزَاحُ فِي الْكَلَامِ كَالْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ — خوش طبعی باتوں میں جیسی کھانے میں نمک

اَلْإِنْسَانُ عَبِيْدُ الْإِحْسَانِ — انسان احسان کا غلام ہے

سبق احدی وعشرون

جراحت	صوت	دقیق	سِنان	حَسَنات	سویق	النیام	ضرر
زخم	آواز	آٹا	برچھی	نیکیاں	ستّو	روجھنا	نقصان

سیئات	ذهاب	داهة	غذا	جفر	دَرٌّ	بیر	هربه	نشو	حلّ
بدیاں	لیجانا	نقش	خوراک	گڑھا	دودھ	کوان	بھاگنا	بڑھنا	اوترا

ادوات	حار	ذی کف	وادی	نمل	ذهوق	جَوْلة	رُبَّ	کد
ہتیار	گدھا	صاحب ہتیلی	جنگل	چونٹی	بھاگ جانا	جولانی	بعض	محنت

خطیئة	علف	مُبذِّر	نروم	زهد	جُد	حَبل	لا تمنن	غارب
گناہ	گھاس	ورخرچ	طلب کرنا	پرہیزگاری	بخشش کر	رسّی	مت احسان رکھ	گردن

عود	نبات
بازگشت	روئیدگی

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا — خدائے جبار کی قسمت کی اوپر ہم راضی ہیں

لَنَا عِلْمٌ وَلِلْأَعْدَاءِ مَالُ — ہمکو علم ملا اور بیگانے لوگوں کو مال ملا

فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنٰى عَنْ قَرِيْبٍ — پس تحقیق ہے کہ مال جلدی فنا ہوجاویگا

وَلٰكِنَّ عِلْمٌ بَاقٍ لَا يَزَالُ — مگر علم ہمیشہ باقی اور بے زوال ہے

شکوہ

شکوتُ الیٰ وکیع سوءِ حفظی
فاوصانی الیٰ ترک المعاصی
فان العلم فضلٌ من الٰہٖ
وفضلُ اللہ لا یُعطیٰ لعاصی
فمن رام المنی لیلاً یقومُ
الا ان المجد انّہ لا تدوم
بقدر الکدّ تکتسب المعالی
فمن طلبَ العُلیٰ سہر اللیالی
تروم العزّ ثمّ تنام لیلاً
یغوص البحر من طلب اللآلی
ایہا السّاکنین بلدۃ ری
ھل وجدتم بمثل ھذا الشّی
جراحاتُ السنان لہا التیام
ولا یلتام ما جرح اللسان
اقارب کالعقارب فی اذاھا
فلا تفرح بعمٍّ لا بخال
فکم عم بغم قد اذانی
وکم خال عن الاشفاق خال
ولولا الشعر للعلماءِ یضری

میں نے وکیع کے پاس میرے کند ذہن ہونے کی شکایت کی
تو گناہ ترک کرنے کے لئے اسنے مجھے وصیّت کی
کیونکہ علم اللہ کے فضل سے ایک نعمت ہے
اور اللہ کے فضل کی نعمت گناہگار کو نہیں دیجاتی ہے
جو مطلب کی امید رکھتا ہے سوراتوں کو جاگے گا
کیونکہ یہ بچپن کے سیکھنے کے دن ہمیشہ نہیں رہتے ہیں
محنت کے موجب تو بزرگی حاصل کریگا
جسے بزرگی طلب کی سو راتوں کو جاگنے لگا
طلب کرتا ہے تو عزت کو پھر راتکو کیوں سوتا ہے
موتی کا طلبگار تو دریا میں غوطہ مارتا ہے
ای ری شہر کے رہنے والو
کیا تمنے اس چیز کی مثل کچھ چیز پائی ہے
برچھی کے زخم مل جاتے ہیں
مگر زبان کے زخم نہیں ملتے ہیں
سگے ایذا دینے میں بچھو کے مانند ہیں
کبھو چچا اور ماموں پر نازاں مت ہو
اکثر عم غم کی ایذا مجھے دیتے ہیں
اور بہت سے خال مہربانی سے خالی ہیں
اگر شعر کہنا عالموں کو ضرر نہیں کرتا

فلنت اليوم اشعر من لبيدی
تو ہی آج لبیدی سے بہتر شعر کہتا

غذيت بدرنا ونشاءت عندی
دودھ پیکر تو میرے پاس پرورش پایا

فمن انباك ان اباك ذيبٌ
کسنے تجھے خبر دی کہ تیرا باپ بھیڑیا ہے

اذا كان الطباع طباع سوء
جسکا خمیر اصل طبیعت کا بد ہووے

فليس بنافع ادب الاديبُ
تو اسکو عالم کا ادب سکھانا کچھ نفع نہیں کرتا

سبق الثانی وعشرون

حلاوة الدنيا للجهلاء ومرارتها للعقلاء
دنیا کی شیرینی جاہلوں کے لئے اور اسکی تلخی عاقلوں کے واسطے

حلّ لواءٍ غير ذی زرع
ایسے جنگل میں اترا کہ جہاں کھیتی نہیں ہوتی

الحمار يعرف طريق العلف
گدھا گھانس کھانے کا رستہ خوب پہچانتا ہے

حموضاة الطعام خير من حموضاة الكلام
باتوں کی ترشی سے کھانے کی ترشی اچھی ہے

الحيلة انفع من الوسيلة
وسیلے سے زیادہ حیلہ کرنیکا فائدہ ہے

ان المبذرين كانوا اخوان الشياطين
ورخرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں

الحياء جزء من الايمان
حیا ایمان کا جز ہے

خزائن البحار تستفيض من قطرات الامطار
برسات کی بوند سے دریا کے خزانے فائدہ پاتے ہیں

جد ولا تمنن فان الفائدة اليك عائدة
بخشش کرو اور احسان مت رکھو نہیں تو اسکا فائدہ تیرا ہے

خذ العفو وأمر بالمعروف واعرض عن الجاهلين
خطا کو معاف کر نیکی کرنیکا حکم دے اور جاہلوں سے الگ رہ

خواص الاشياء حق وخواص الاسماء حق
خاصیت اشیا برحق ہے اور خاصیت اسما کی بھی برحق ہے

خير الرفيق فی الطريق خبز الدقيق او السويق
رستے میں بہتر رفیق روٹی کا آٹا اور ستو ہے

الجنس مع الجنس يميلُ
جنس اپنے جنس کی طرف میل کرتی ہے

إِذَا جَاءَ الْحَقُّ زَهَقَ الْبَاطِلُ	جسوقت حق ظاہر ہوا باطل جاتا رہا
جولة الباطل ساعةٌ وجولة الحق الى الساعة	جولان باطل کی ایک گھڑی بھر ہے اور جولان حق کی قیامت تک ہے
اَلْجَنَّةُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْوَالِدَيْنِ	جنت ماں باپ کے قدموں کے تلے ہے
حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ	محبت دنیا کی سب گناہوں کا سر ہے
والزهد عنها اصل كلّ عبادةٍ	اور پرہیز کرنا اوس سے اصل تمام عبادتوں کا ہے
حب الوطن من الايمان	محبت وطن کی ایمانداری سے ہے
قَيْدُ الماء اَشدُّ مِن قيد الحديد	پانی کا قید لوہے کی قید سے سخت تر ہے
حُسْنُ نبات الارضِ من كرم البذر	خوبی زمین کی روئیدگی کی اسکی تخم کی خوبی سے ہے
حسن الصّوت والعقل لا يجتمعان	خوش آواز اور عقل ایکجائی نہیں جمع ہوتے ہیں
الحسنات يذهبن السّيّئات	نیکیاں بدیوں کو لیجاتی ہیں
حسنات الابرار سيّئات المقربين	نیکیاں ابرار لوگوں کی مقربوں کے نزدیک گناہ ہے
حسن الادب يستر قبح النسب	نیک چال نسب کی برائی کو ڈھانپ دیتی ہے
من حفر بيرا لاخيه فقد وقع فيه	جسنے اپنے بھائی کے واسطے کنواں کھودا وہی خود اسمیں گرا
خير الكلام ما قلّ ودلّ	بہتر کلام وہ ہے جو تھوڑا ہو لفظوں میں اور بہت ہو معنے میں
دليل عقل المرء قولهُ ودليل اصله فعلهُ	آدمی کے عقل کی دلیل اوسکی بات ہے اور اسکے اصل کی دلیل اسکا کام
الدنيا سجن المؤمن وجنّةُ الكافر	دنیا مومن کے لئے زندان اور کافر کے لئے گلستان ہے
الدنيا ساعةٌ ليس فيها راحةٌ	دنیا ایک ساعت ہے اسمیں نہیں راحت ہے
الدنيا تطلبُ الهاربَ وتهرب من الطالب	دنیا اپنے تارک کو ڈھونڈتی ہے اور طالب سے بھاگتی ہے
دوام السّرور رؤية الاخوان	دیکھنا بھائیوں کا ہمیشہ خوشی کا سبب ہے

اردو	عربی
دوات سب ہتیاروں سے زیادہ فائدہ مند ہے	الدواة انفع الادوات
یاد کرنا عیش کا آدھا عیش ہے	ذکر العیش نصف العیش
ایک گناہ بہت ہے اور ہزار بندگی تھوڑی ہے	ذنب واحد کثیر والف طاعة قلیل
موت کا یاد کرنا دل کی روشنی ہے	ذکر الموت جلاء القلب
فقیری سے جو شخص بے آبرو ہوا سو اللہ کے نزدیک عزیز ہے	ذلیل الفقر عزیز عند اللہ
صاحب ایمان جیسی چونٹی سلیمان کے ہاتھ پہ ہے	ذو الایمان کنمل علی کف سلیمان
سونا احمق کو عقل سکھاتا ہے اور عاقل کو احمق	الذہب عقل الاحمق وحمق العاقل
کھانا حلال اور بولنا سچا	اکل الحلال وصدق المقال
یہہ دونوں صاحب کمال کی نشانیاں ہیں	کلاہما علامتان لصاحب الکمال

سبق الثالث وعشرون

اردو	عربی
بدن کا آرام کم کھانے میں ہے	راحة الجسم فی قلة الطعام
جان کا آرام کم بولنے میں ہے	راحة الروح فی قلة الکلام
دل کا آرام کم سونے میں ہے	راحة القلب فی قلة المنام
سب چیز کا آرام انھوں کے پورے کرنے میں ہے	راحة الکل فیہم بالاختتام
تھوڑے عالم ہیں کہ اپنے علم پر عمل کرتے ہیں	رُبَّ عَالِمٍ یَعْمَلُ بِعِلْمِہٖ
جو قسمت کا رزق ہے سو ڈھونڈتا ہے بندے کو زیادہ تر اُس سے کہ بندہ اُسے	الرزق مقسوم یطلب العبد اکثر مما یطلبہ العبد
خدا رحمت کرے اوس پر کہ جس نے مجھے میرے عیب بتائے	رحم اللہ من ہدانی الی عیوبی
ایمان خوف اور امید کے بیچ میں ہے	الایمان بین الخوف والرجاء
ایمان وہ ہے کہ زبان سے اقرار کرنا اور دل سے سچا جاننا	الایمان اقرار باللسان وتصدیق بالقلب

قدہ مجنون بیع صناعت بستان ضیف تخم ندامت ظن

دیگ دیوانہ کوان کاریگری باغ مہمان بدہضمی پشیمانی گمان

غدہ عتاب عقرب اساۃ جائع خریف ربیع صیف شتا سم

مکر غصہ بچھو بدی بہوکا خزان بہار گرما سرما زہر

حقد عسل سریر صمت کنز ضاق ضل

کینہ شہد تخت خاموشی خزانہ تنگ ہوا گمراہ ہوا

شیأن عجیبان ھما برد من بخ	دو چیزیں عجائب ہیں مگر بد نظر آتے ہیں
شیخ یتصبی وصبی یتشیخ	ایک بوڑھا بچپنا کرے یا بچہ بڑا پا دکھاوے
صاحب الغرض مجنون	غرض والا دیوانہ ہوتا ہی
الصبر اوله امر مذاقة ولکن اخرہ احلی من العسل	صبر پہلے تو کڑوا معلوم ہوتا ہی مگر آخر ش کو شہد سے میٹھا لگتا ہے
الصبر یخرج العبد من البیر ویجلسه علی السریر	صبر آدمی کو کوے سے باہر نکالتا ہی اور تخت پر بٹھاتا ہی
اَلصَّدَقَةُ تَرُدُّ البَلَآءَ وَتَزِیْدُ فِی العُمُرِ	خیرات بلا کو رد کرتی اور عمر کو بڑہاتی ہی
الصمت زینة العالم وستر الجاهل	خاموشی عالم کو آرایش اور جاہل کو عیب پوشی ہی
الصناعة کنز لا یفنی	کاریگری ایسا خزانہ ہی جو کبھی فنا نہیں ہوتا
ضرب الصبیان کالماء فی البستان	لڑکون کو مارنا گویا باغ میں پانی دینا ہی
ضاق صدر من ضاق یدہ	جسکا ہاتھ تنگ ہوا اوسکا سینہ بھی تنگ ہوا
ضَلَّ سَعْیُهُ من رجا غیر الله	جسنے خدا کی سوا غیر سے امید کی اوسکی کوشش ضایع ہوئی
ضیف البخیل اٰمن من التخم	بخیل کا مہمان بدہضمی سے بچا رہتا ہی
طلب الکل فوتُ الکل	سب کو طلب کرنے سے تمام فوت ہو جاتا ہی

طاعة النساء ندامة	عورتوں کی تابعداری کرنے میں پشیمانی ہے
ظنّ العقلاء بمنزلة اليقين	عاقلوں کا گمان بھی مثل یقین کے ہے
ما لا يدرك كلّه لا يترك كلّه	جو چیز سبھی نہیں حاصل ہو سکتی تو سبھی چھوڑ دینا چاہیے
العداوة في الاقارب كالسم في العقارب	خویشوں میں عداوت ایسی ہی جیسے بچھو میں زہر
عدوّ عاقل خيرٌ من صديقٍ جاهلٍ	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر ہے
غدر بك من ذلك على الاساءة	جسنے تجھے بدکاری میں ڈالا گویا تجھے فریب دیا
غلام عاقلٌ خيرٌ من شيخٍ جاهلٍ	نادان بوڑھے سے دانا لڑکا بہتر
الفتنة اشدّ من القتل	فتنہ قتل سے بدتر ہے
فعل الحكيم لا يخلو عن الحكمة	حکیم کا کام حکمت سے خالی نہیں
القانع غنيٌ ان كان جائعًا	قناعت والا تونگر ہے اگرچہ بھوکھا ہو تو کیا

سبق الخامس وعشرون

اعلم انّ العوامل في النحو مائة منها لفظيّة ومعنويّة فاللفظية على ضربين

جان تحقیق کہ عوامل نحو میں سو ہیں انہیں سے بعضی لفظی اور بعضے معنوی ہیں پس لفظی دو طرح پر ہیں

سماعية وقياسية فالسماعية منها احدٌ وتسعون عاملًا والقياسية

سماعی اور قیاسی پس سماعی انہیں سے اکانوے عامل ہیں اور قیاسی

منها سبعة عوامل والمعنوية منها عددان فالسماعية تتنوع على ثلثة

انہیں سے سات عامل ہیں اور معنوی انہیں سے دو ہیں پھر سماعی کے انواع

عشر نوعًا النوع الاوّل حروف تجر الاسم فقط وهي سبعة عشر حرفًا

تیرہ ہیں پہلی نوع جو حروف جر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سترہ حرف ہیں

الباء مِنْ عَنْ اِلیٰ فی اللام رُبَّ علیٰ الکاف مذ منذ حتیٰ
واو القسم تاء القسم حاشا خلا عدا

مررت بزیدٍ	مین زید کے نزدیک سے گذرا
سِرتُ من البصرة الی الکوفةِ	سیر کی مین نے بصرے سے کوفے تک
رمیت السّہمَ عَنِ القوسِ	مین نے تیر کمان سے پھینکا
زید فی الدّار	زید گھر مین ہی
المال لزیدٍ	مال زید کا ہی
رُبَّ رجل لقیتہ	کتنی آدمیون سے مین ملا
زیدٌ علی السّطح	زید دہا بے پر ہی
زیدٌ کالاسد	زید شیر کے مانند ہی
ما رایتہ مذ او منذ یوم الجمعةِ	مین نے اوسکو جمعہ کے دن سے نہین دیکھا
اکلتُ السّمکةَ حتی راسِہا	مین نے مچھلی کو اوسکے سر سمیت کھایا
واللہِ لاَفعلنَّ کذا	قسم ہی خدا کی مین ایسا کرونگا
تاللہِ لاَفعلنَّ کذا	سوگند ہی خدا کی مین ایسا ہی کرونگا
جاءنی القومُ حاشا زیدٍ	زید کے سوا سب قوم میرے پاس آئی
رَأیتُ القوم خلا زیدٍ	مین نے سب لوگون کو دیکھا مگر زید کو نہین
مررت بالقوم عدا زیدٍ	مین سب قوم کے پاس گیا مگر زید کے پاس نہین گیا

النوع الثانی حروف تنصب الاسم وترفع الخبر وھی ستة احرفٍ

نوع دوسری جو حروف زبر دیتے ہین اسم کو اور پیش دیتے ہین خبر کو اور وے چھہ حرف ہین

إنَّ أَنَّ كَأَنَّ لٰكِنَّ لَيْتَ لَعَلَّ

إنَّ زيدًا قائمٌ	تحقیق زید کھڑا رہنے والا ہے
بلغني أنَّ زيدًا منطلقٌ	مجھے معلوم ہوا تحقیق زید جانے والا ہے
كأنَّ زيدًا اسدٌ	زید گویا شیر ہے
قام زيد لكنَّ عمرًا جالسٌ	زید کھڑا رہا لیکن عمر بیٹھا ہے
ليت الشبابَ عائدٌ	کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی
لعلَّ عمرًا خارجٌ	شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما و لا

نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش دیتے ہیں اسم کو اور زبر دیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بليس

لیس جیسی ہیں

ما زيد فاضلًا	زید پڑھنے والا نہیں ہے
لا رجل أفضلَ منك	کوئی شخص تجھسے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهي سبعة أحرف

نوع چوتھی جو حروف زبر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو إلّا يا أيا هيا اى والهمزة المفتوحة

استوى الماءُ والخشبةَ	پانی لکڑی کے برابر ہو گیا
جاءني القومُ إلّا زيدًا	سب لوگ میرے پاس آئے مگر زید نہ آیا

يا عبدَ الله ... أيا عبدَ الله ....
هيا عبدَ الله اى عبدَ الله أعبدَ الله ... } ... اے بندے خدا کے

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهی اربعة احرفٍ

نوع پانچوین جو حروف زبر دیتے ہین فعل مضارع کو اور وے چار حرف ہین

اَنْ لَنْ کَیْ اِذَنْ

کرهت اَنْ تضرِبَ	تیرا مارنا مین نے ناپسند کیا
لَنْ تفعَلَ	تو ہرگز نکرے
جئتك کی تعطینی حقی	مین تیرے پاس آیا تا تو میرا حق دیوے
اَسلمْتُ اِذَنْ اَدْخُلَ الجنّةَ	مین مسلمان ہوا پھر تو جنت مین داخل ہونگا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهی خمسة احرفٍ

نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہین فعل مضارع کو اور وے پانچ حرف ہین

ان لم لما لام الامر لاء النّهی

اِنْ تکرِمْنی اُکرِمْكَ	اگر تو میرا ادب کرے مین بھی تیرا ادب کرون گا
لَمْ یضْرِبْ زیدٌ	زید نے ہرگز نہین مارا
لَمّا یضْرِبْ زیدٌ	زید نے ہرگز نہین مارا
لِیضْرِبْ زیدٌ	زید کو مارنے دیوے
لاتضرب زیدًا	زید کو مت مار

النّوع السّابع اسماءٌ تجزم الفعل المضارع علی معنی ان وهی تسعةٌ

نوع ساتوین جو اسما کہ جزم دیتے ہین فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہین

مَنْ ما مَتیٰ مهما اَیّ اینما انّیٰ حَیْثُمَا اذما

مَنْ یکرِمْنی اُکرِمْهُ	جو میرا ادب کرے مین اوسکا ادب کرونگا

اِنَّ   اَنَّ   كَاَنَّ   لٰكِنَّ   لَيْتَ   لَعَلَّ

اِنَّ زيدًا قائمٌ	تحقیق زید کھڑا رہنے والا ہے
بلغنی اَنَّ زيدًا منطلقٌ	مجھے معلوم ہوا تحقیق زید جانے والا ہے
كَاَنَّ زيدًا اسدٌ	زید گویا شیر ہے
قام زيد لٰكِنَّ عمرًا جالسٌ	زید کھڑا لیکن عمر بیٹھا ہے
ليت الشبابُ عائدٌ	کاش جوانی پھر آنے والی ہوتی
لَعَلَّ عمرًا خارجٌ	شاید عمر جانے والا ہے

النوع الثالث حرفان ترفعان الاسم وتنصبان الخبر وهما ما و لا

نوع تیسری دو حرف ہیں کہ پیش دیتے ہیں اسم کو اور زبر دیتے ہیں خبر کو اور وے ما اور لا

المشبهتان بليس

لیس جیسی ہیں

ما زيد فاضلًا	زید پڑھنے والا نہیں ہے
لا رجل افضلَ منك	کوئی شخص تجھ سے بہتر نہیں ہے

النوع الرابع حروف تنصب الاسم فقط وهى سبعة احرف

نوع چوتھی جو حروف زبر دیتے ہیں اسم کو فقط اور وے سات حرف ہیں

الواو   اِلَّا   يَا   اَيَا   هيا   اى   والهمزة المفتوحة

استوى الماءُ والخشبةَ	پانی لکڑی کے برابر ہوگیا
جاءنى القومُ اِلَّا زيدًا	سب لوگ میرے پاس آئے مگر زید نہ آیا
يا عبدَ الله اَيا عبدَ الله ...	... ای بندے خدا کے
هيا عبدَ الله اى عبدَ الله اَعبدَ الله .	

النوع الخامس حروف تنصب الفعل المضارع وهی اربعة احرف

نوع پانچویں جو حروف زبر دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وے چار حرف ہیں

اَنْ لَنْ کَیْ اِذَنْ

کرِھتُ اَنْ تَضْرِبَ	تیرا مارنا میں نے ناپسند کیا
لَنْ تَفْعَلَ	تو ہرگز نکرے
جِئْتُكَ کَیْ تُعْطِیَنِیْ حَقِّیْ	میں تیرے پاس آیا تا تو میرا حق دیوے
اَسْلَمْتُ اِذَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ	میں مسلمان ہوا پھر تو جنت میں داخل ہونگا

النوع السادس حروف تجزم الفعل المضارع وهی خمسة أحرف

نوع چھٹی جو حروف جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو اور وے پانچ حرف ہیں

ان لم لما لام الامر لاء النّهی

اِنْ تُكْرِمْنِیْ اُكْرِمْكَ	اگر تو میرا ادب کرے میں بھی تیرا ادب کرونگا
لَمْ یَضْرِبْ زَیْدٌ	} .... زید نے ہرگز نہیں مارا
لَمَّا یَضْرِبْ زَیْدٌ	
لِیَضْرِبْ زَیْدٌ	زید کو مارنے دیوے
لَا تَضْرِبْ زَیْدًا	زید کو مت مار

النّوع السّابع اسماءٌ تجزم الفعل المضارع علی معنی ان وهی تسعةٌ

نوع ساتویں جو اسما کہ جزم دیتے ہیں فعل مضارع کو ان کے معنی پر اور وہ نو ہیں

مَنْ مَا مَتٰی مَهْمَا اَیٌّ اَیْنَمَا اَنّٰی حَیْثُمَا اِذْمَا

مَنْ یُكْرِمْنِیْ اُكْرِمْهُ	جو میرا ادب کرے میں اوسکا ادب کرونگا

مَا تَصْنَعْ أَصْنَعْ	جو کچھ تو کریگا میں بھی کرونگا
مَتَى تَذْهَبْ أَذْهَبْ	جب تو جائیگا میں بھی جاؤنگا
مَهْمَا تَكُنْ أَكُنْ	جہاں تو ہوگا وہاں میں بھی ہونگا
أَيَّهُمْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ	جسکو اونمیں سے تو ماریگا میں بھی مارونگا
أَيْنَمَا تَجْلِسْ أَجْلِسْ	جہاں تو بیٹھیگا وہاں میں بھی بیٹھونگا
أَنَّى تَقْعُدْ أَقْعُدْ	
حَيْثُ مَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ	جہاں تو جائیگا وہاں میں بھی جاؤنگا
إِذَا مَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ	جسوقت تو کریگا میں کرونگا

النوع الثامن اسماء تنصبُ على التمييز اسمًا نكرةً وهي اربعة اسماءٍ اوّلها

نوع آٹھویں جو اسم کہ نصب دیتے ہیں اسم نکرہ کو ازروی تمیز کے اور وہ چار اسم ہیں پہلا

عَشَرَةٌ إِذَا رُكِّبَتْ مع احد واثنين الى تسعة وتسعين نحو

لفظ عشر جب مرکب ہو لفظ احد و اثنین وغیرہ سے نوے تک مثال

دوسرا لفظ كَمْ تیسرا لفظ كَذَا چوتھا لفظ كَأَيِّنْ

جاءني أَحَدَ عَشَرَ رَجُلًا ثانيها كم نحو كم رجلا عندك ثالثها كذا

میرے پاس گیارہ آدمی آئے — تیرے نزدیک کتنے آدمی ہیں

نحو كذا درهما عندك رابعها كَأَيِّنْ نحو كَأَيِّنْ رجلا عندك

تیرے نزدیک کچھ روپے ہیں — تیرے پاس کتنے آدمی ہیں

سبق السادس والعشرون

النوع التاسع كلمات تسمّى اسماء الافعال بعضها ترفع و
نوع نویں کئی لفظ ہیں کہ انکو اسماء الافعال کہتے ہیں بعضے پیش اور

بعضها تنصب وهی تسع كلمات الناصب منها ستة رويد
بعضے زبر کرتے ہیں سو نو لفظ ہیں او نمیں سے چھ لفظ زبر دیتے ہیں او تین پیش کرتے ہیں

بله دونك عليك حيّهل ها

رُوَيْدَ	زَيْدًا	زید کو چھوڑ یا ذرہ جانے دو
بله	زَيْدًا	زید کو چھوڑ دے
دونك	زَيْدًا	پکڑ لے زید کو زید کو سنبھالو
عَلَيْكَ	زَيْدًا	زید کے اوپر لگے رہو زید سے خبردار رہو
حَيَّهَلَ	زَيْدًا	زید کے پاس آؤ
ها	زَيْدًا	زید کو پکڑو

والرافع منها ثلاث كلمات هيهات شَتَّانَ سَرْعَانَ

هَيْهَاتَ	زَيْدٌ	دور گیا زید
شَتَّانَ	زَيْدٌ وعمرٌ	جدا ہو گئے زید اور عمر
سَرْعَانَ	زَيْدٌ	زید نے جلدی کی

النوع العاشر افعال الناقصة ترفع الاسم وتنصب الخبر وهي ثلاثة عشر فعلاً
نوع دسویں افعال ناقص ہیں جو اسم کو رفع کرتے ہیں اور خبر کو نصب سو تیرہ ہیں

كَانَ صَارَ اَصْبَحَ اَمْسىٰ اَضْحىٰ ظَلَّ بَاتَ مَابَرِحَ مَافَتِئَ
مَازَالَ مَاانْفَكَّ مَادَامَ لَيْسَ

كَانَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا تھا
صَارَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا	فقیر تونگر ہو گیا
أَصْبَحَ زَيْدٌ عَالِمًا	صبح کو زید دانا تھا
أَمْسَى زَيْدٌ قَارِيًا	شام کو زید پڑھنے والا ہو گیا
أَضْحَى زَيْدٌ مُسَافِرًا	پہر دن چڑھے زید مسافر ہو گیا
ظَلَّ زَيْدٌ صَائِمًا	تمام دن زید روزہ دار تھا
بَاتَ زَيْدٌ نَائِمًا	تمام رات زید سوتا رہا
مَا بَرِحَ زَيْدٌ عَالِمًا	ہمیشہ سے زید دانا ہے
مَا فَتِئَ زَيْدٌ قَائِمًا	ہمیشہ زید کھڑا رہنے والا ہے
مَا زَالَ زَيْدٌ عَالِمًا	ہمیشہ سے زید عالم ہے (زید کی دانائی لازوال ہے)
مَا انْفَكَّ بَكْرٌ عَاقِلًا	ہمیشہ زید عاقل ہے (بکر کی عقل زائل نہیں)
اِجْلِسْ مَا دَامَ زَيْدٌ جَالِسًا	جب تک زید بیٹھنے والا ہے وہاں تک بیٹھ
لَيْسَ زَيْدٌ قَائِمًا	زید کھڑا نہیں ہے

النوع الحادی عشر افعال المقاربة ترفع اسمًا واحدًا وهی اربعة افعال

نوع گیارہویں افعال مقاربہ جو فقط اسم واحد کو رفع دیتے ہیں سو چار ہیں

عَسٰى   كَادَ   كَرَبَ   أَوْشَكَ

عَسٰى زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ ....
كَادَ زَيْدٌ أَنْ يَخْرُجَ ....
كَرَبَ زَيْدٌ يَخْرُجَ ....
أَوْشَكَ زَيْدٌ يَجِيْءُ ....

} قریب ہے کہ زید باہر نکلے یا زید باہر نکلنے کے نزدیک ہے

النوع الثانی عشر افعال المدح والذم ترفع اسم الجنس المعرف باللام وهی اربعۃ افعال

نوع بارہواں افعال مدح وذم جو رفع دیتے ہیں اوس اسم جنس کو جسپر لام تعریف آئی ہی سو چار ہین

نِعْمَ بِئْسَ سَاءَ حَبَّذَا

نِعْمَ الرَّجُلُ زَيْدٌ	زید اچھا آدمی ہے
بِئْسَ الرَّجُلُ عَمْرٌو	عمرو برا آدمی ہی
سَاءَ الرَّجُلُ بَكْرٌ	بکر بد آدمی ہی
حَبَّذَا الرَّجُلُ زَيْدٌ	زید بہت خوب آدمی ہی

النوع الثالث عشر افعال الشك واليقين تدخل على اسمين ثانيهما

نوع تیرہوین افعال شک ویقین جو دو اسم پر داخل ہوتے کہ دوسرا اسم بھی

عبارة عن الاول تنصبهما وهي سبعة افعال

پہلے ہی کا بیان کرتا ہو سو دونوں اسموں کو نصب کرتے ہین اور وی سات ہین

حَسِبْتُ ظَنَنْتُ خِلْتُ رَأَيْتُ عَلِمْتُ وَجَدْتُ زَعَمْتُ

حَسِبْتُ زَيْدًا فَاضِلًا	مین نے خیال کیا کہ زید فاضل ہے
ظَنَنْتُ بَكْرًا نَائِمًا	مین نے گمان کیا کہ بکر سونے والا ہے
خِلْتُ خَالِدًا قَائِمًا	مین نے خیال کیا کہ خالد کھڑا ہے
رَأَيْتُ زَيْدًا عَاقِلًا	مین نے زید کو عاقل دیکھا
عَلِمْتُ زَيْدًا أَمِينًا	مین نے جانا کہ زید امانت دار ہے
وَجَدْتُ الْبَيْتَ رَهِينًا	مین نے گھر کو گروی پایا

زَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا — میں نے گمان کیا تھا کہ شیطان شکر گذار ہے۔

وَالْقِيَاسِيَةُ مِنْهَا سَبْعَةٌ عَوَامِلَ الْفِعْلُ عَلَى الْإِطْلَاقِ وَالصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ

قیاسی انہیں سے سات عامل ہیں پہلا فعل مطلق دوسرا صفت مشبہ

وَاسْمُ الْفَاعِلِ وَاسْمُ الْمَفْعُوْلِ وَالْمَصْدَرُ وَالْاِسْمُ الَّذِىْ أُضِيْفَ إِلَى اسْمٍ

تیسرا اسم فاعل چوتھا اسم مفعول پانچواں اسم مصدر چھٹا وہ اسم کہ دوسرے اسم کی طرف اضافت

آخَرَ وَكُلُّ اسْمٍ تَمَّ وَاسْتَغْنٰى عَنِ الْاِضَافَةِ

کیا جاوے ساتواں وہ اسم جو اضافت نہ کیا جاوے

ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا	زید نے عمر کو مارا
قَامَ زَيْدٌ	زید کھڑا ہوا
زَيْدٌ ضَارِبٌ	زید مارنے والا ہے
خَاتَمٌ فِضَّةٍ	چاندی کی انگشتری ہے
غُلَامُ زَيْدٍ	زید کا غلام ہے
أَعْجَبَنِىْ قِيَامُ زَيْدٍ	زید کے کھڑا ہونے نے مجھے عجب میں ڈالا
ضَرَبَ ضَرْبًا	مار مارا
عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ زَيْدٍ	زید کے مارنے سے میں نے عجب کیا
زَيْدٌ قَائِمٌ أَبُوْهُ	وہ زید ہے جسکا باپ کھڑا ہے
زَيْدٌ مَضْرُوْبٌ غُلَامُهُ	وہ زید ہے جسکا غلام مارا گیا ہے
رِطْلٌ زَيْتًا	ایک رطل تیل ہے

وَالْمَعْنَوِيَةُ مِنْهَا عَدَدَانِ الْعَامِلُ فِى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ وَهُوَ الْاِبْتِدَاءُ وَالْعَامِلُ فِى الْفِعْلِ

معنوی عامل دو ہیں ایک وہ جو مبتدا و خبر میں عمل کرتا ہے سو ابتدا ہے دوسرا وہ جو فعل مضارع میں

الْمُضَارِعِ

المضارع وهو وقوعه بموقع الاسم وليس لها عامل ظاهر فی اللفظ
پیش دیتا ہی سو وقوع اسکا ہی فعل کے جائے پر اور یہہ عامل ظاہر نہیں آتے لفظ میں

زَیْدٌ عَالِمٌ اَبُوْہُ	یہہ وہ زید ہی جسکا باپ عالم ہی
زَیْدٌ یَعْلَمُ مَا فِی النَّحْوِ	یہہ وہ زید ہی جو علم نحو خوب جانتا ہی

سبق السّابع والعشرون

الانتخاب من الکتاب درایة الادب فی لسان العرب

اَتیٰ زَیْدٌ رَاکِبًا عَلٰی فَرَسِهٖ	زید اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر آیا
اَلدِّیْكُ یَصْرُخُ	مرغ بانگ دیتا ہی
رَاَیْتُ سُلَحْفَاتً تَدُبُّ	میں نے ایک کچھوا رینگتا دیکھا
هٰذَا الْکَبْشُ سَمِیْنٌ	یہہ دنبہ فربہ ہی
رَاَیْتُ نَمِرًا فِی غَابَتِهٖ	میں نے جنگل میں ایک چیتا دیکھا
کَانَتْ لِیْ بَبْغَاءُ حَسْنَاءُ	ایک خوبصورت طوطا میرے پاس تھا
اَلْوَرْقَاءُ تُغَنِّیْ عَلٰی غُصْنِ الْبَانِ	دبیز ہری ڈالی پر بیٹھکر گاتا ہی
اَلْحَمَامَةُ تَنُوْحُ وَتَقْدَحُ	کبوتر پکارتا اور غٹرغوں کرتا ہی
اَلْفِیْلُ حَیَوَانٌ ذُوْ خُرْطُوْمٍ طَوِیْلٍ	ہاتھی لمبی سونڈ کا جانور ہی
جَاءَتِ النَّاقَةُ وَخَلْفَهَا حُوَارُهَا	اونٹنی آئی اور اوسکے پیچھے اسکا بچہ ہی
رَاَیْتُ فَرَسًا خَلْفَهَا مُهْرُهَا	میں نے گھوڑا دیکھا اسکے پیچھے ایک بچھیرا تھا
هٰذَا ذِئْبٌ وَذَالِكَ جُرْءُهَا	یہہ بھیڑیا اور وہ اسکا بچہ جُرء ہی
هٰذَا کَلْبٌ وَذَالِكَ جُرْءُهَا	یہہ کتا اور وہ اسکا پلا ہی

تِلْكَ بَقَرَةٌ وَذٰلِكَ عِجْلُهُ	یہہ گائی اور وہ اوسکا بچھڑا ہے
هٰذَا حِمَارٌ وَذَاكَ جَحْشُهُ	یہہ گدہا اور وہ اسکا کرہا ہے
هٰذَا شَاةٌ وَذَاكَ حَمَلٌ	یہہ بکری اور وہ اسکا بچہ ہے
هٰذَا مَعْزٌ وَذَاكَ جَدْيٌ	یہہ مینڈہا اور وہ اسکا میمنا ہے
هٰذَا دُبٌّ وَذٰلِكَ دَيْسَمٌ	یہہ ریچھ اور وہ اسکا بچہ دیسم ہے
هٰذَا ظَبْيٌ وَذٰلِكَ خِشْفٌ	یہہ ہرن اور وہ اسکا مرگا ہے
هٰذَا ثَعْلَبٌ وَذَاكَ هِجْرِسٌ	یہہ لومڑی اور وہ اوسکا بچہ ہے
هٰذَا أَرْنَبٌ وَذَاكَ خِرْنِقٌ	یہہ خرگوش اور وہ اسکا بچہ ردگلا ہے
هٰذَا حَيَّةٌ وَذَاكَ حِرْبِشٌ	یہہ سانپ اور وہ سپولا ہے
هٰذَا نَعَامٌ وَذَاكَ رَأْلٌ	یہہ شترمرغ اور وہ بچہ ہے
هٰذِهِ دَجَاجَةٌ وَذَاكَ فَرُّوجٌ	یہہ مرغی اور وے اسکے چوزے ہیں
هٰذَا طَائِرٌ وَلَهُ فَرْخٌ	یہہ پرندہ اور اسکی بچے ہیں
هٰذَا أَسَدٌ وَذَاكَ شِبْلٌ	یہہ شیر اور وہ شیر بچہ ہے
اَلْهِرَّةُ وَثَبَ عَلٰى فَارَةٍ	بلی چوہے پر کودی
هٰذَا الْقِطُّ فَرَّ مِنْ وَثْبَةِ الْكَلْبِ	یہہ بلی کتے کے کودنے سے بھاگی
هٰذَا السِّنَّوْرُ صَادَ جُرَذًا	یہہ بلی چربی کا ٹکڑا لے آئی
اَلْبَقُّ وَالذُّبَابُ وَالْبَعُوضَةُ وَالْقَمْلُ	مچھر اور مکھی اور ڈانس اور جوئیں
وَالْبُرْغُوثُ دِيدَانٌ صِغَارٌ	یعنے حشرات الارض اور پسو چھوٹے کیڑے ہیں
اُطْرُدْ هٰذَا الْقِرْدَ وَذَاكَ الْمَيْمُونَ	دور کر اس بندر اور اس ماکڑ کو

سلیمان عم قبل دعوة النمل — سلیمانؑ نے چونٹی کی دعوت قبول کی

النحل یتخذ بیته من الشمع ویولد العسل — شہد کی مکھی موم کا گھر بناتی ہے اور اسمین شہد رکھتی ہے

الطیر یتخذ العش والوکر من التبن — پکھیرو گھاس کا آشیانہ اور گھونسلا بناتا ہے

اطرق کرا ان النعامة فی القری — ای کل ڈہونگ اپنا سر جھکا کیونکہ شتر مرغ تو گانو مین ہے

الیوم نری الغمام فی الافق — آج ہم آسمان پر ابر دیکھتے ہین

تلمع البروق فی الغمام کالقواضب — بجلیان ابر مین تلوار کی جھلکار کی مانند چمکتی ہین

امطر علینا مطرا شدیدا — ہمپر بڑا سخت پانی برسایا

یسبح الرعد بحمد ربه — رعد خدا کے شکر کی تسبیح پڑھتا ہے

وقعت الصاعقة علی تلک الدار فاحترقت — اس گھر پر بجلی گری اور جلا دیا

الم تر فی السماء من السحب والشهب والبروق والصواعق — تو نہین دیکھتا آسمان پر ابر اور کہکشان اور بجلی نظر آتے ہین

طلعت الشمس فتقشع الغمام — آفتاب چمکا اور ابر کو پراگندہ کر ڈالا

الیوم لیلة مقمرة — آج چاندنی رات ہے

خلق الله سبع سموات طباقا وسبع کواکب سیارة — حقتعالی نے سات آسمانوں کے طبق اور سات ستارے سیر کرنیوالے پیدا کئے

الکواکب السیارة تسیر من برج الی برج — سات ستارے ایک برج سے دوسرے برج کو سیر کرتے پھرتے ہین

ما خلا الکواکب السیارة ثوابت — سات ستارونکے سوا سب ثوابت ہین

الم تر المجرة والثریا والفرقدین وبنات النعش ودب الاکبر

تو نہین دیکھتا ہی کہکشان ثریا کا جھمکا پروین جنازہ اور بڑا ریچھ

الفلک الثامن یقال له فلک الثوابت — آٹھوین آسمان کو فلک ثوابت کہتے ہین

المنجمون یعلمون علم النجوم والافلاک والخسوف والکسوف — نجومی لوگ علم نجوم اور آسمانوں کی گردش اور چاند گرہن اور سورج گرہن سمجھتے ہین

هُوَ صَبِيٌّ سَعِيْدٌ — وہ لڑکا اچھا ہے

مَنْ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ — یہہ لڑکی کون ہے

أَعْطَاهُ اللّٰهُ غُلَامًا سَعِيْدًا — خدا نے اسکو اچھا لڑکا دیا

هٰذَا الْغُلَامُ صَارَ مُرَاهِقًا — یہہ لڑکا امرد قریب بلوغ ہوا ہے

تِلْكَ جَارِيَةٌ حَسْنَاءُ — وہ لڑکی خوبصورت ہے

كَانَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ ثَلَاثَةُ أَوْلَادٍ — اس شخص کے تین فرزند ہیں

اَلْأَصْغَرُ الطِّفْلُ وَالْأَوْسَطُ الْيَافِعُ وَالْأَكْبَرُ الشَّابُّ — چھوٹا لڑکا طفل ہے منجھلا اور قدی ہے اور بڑا جوان ہے

مَنْ هٰذَا الْفَتَى الْجَالِسُ عَلَى الْكُرْسِيِّ — یہہ کون جوان کرسی پر بیٹھا ہے

صَارَ ذٰلِكَ الشَّابُّ كَهْلًا وَصَارَ هٰذَا الْكَهْلُ شَيْخًا — وہ جوان ادھیڑ ہوا اور یہ ادھیڑ بوڑھا ہوا

أَبُوْهُ شَيْخٌ طَاعِنٌ فِي السِّنِّ — اسکا باپ بوڑھا بہت برس کا خرانٹ ہے

هُوَ صَارَ خَرِفًا — وہ بوڑھا چل گیا ہے (یعنے بہت ضعیف ہے)

لَبِسَ زَيْدٌ قَلَنْسُوَةً وَخُفًّا وَقُفَّازَيْنِ — زید نے ٹوپی موزے اور دستانے پہنے ہیں

لَبِسَ أَخِيْ جُبَّةً مِنَ الْحَرِيْرِ وَسَرَاوِيْلَهُ خِيْطَتْ جَيِّدًا — میرے بھائی نے جبہ ریشمی اور عمدہ سیا ہوا پائجامہ پہنا

أَنَّهُ وَضَعَ عَلَى رَأْسِهِ عِمَامَةً وَعَلَى كَتِفِهِ رِدَاءً — اوسنے اپنے سر پر عمامہ اور اپنے کاندھے پر چادر رکھی ہے

كَمْ مُؤْمِنٍ فِي الْقَبَاءِ وَكَمْ كَافِرٍ فِي الْعَبَاءِ — کتنی ایماندار قبا میں اور کتنی کافر جوغہ پوشیدہ ہیں

يَا أُخْتِيْ أَيْنَ خِمَارُكِ — اری بہنا تیری اوڑھنی کہاں ہے

سبق

Arabic	Urdu
مِنْ اَيْنَ اَتَى هٰذَا الرَّجُلُ	یہہ شخص کہاں سے آیا
سَارَ اِلَى السُّوْقِ فَسِرْنَا مَعَهُ	وہ بازار کی طرف گیا ہم بھی اسکے ساتھہ گئے
اَيْنَ رَاحَ خَالِدٌ	خالد کدہر گیا
مُرَّ عَلٰى شَاطِئِ الْبَحْرِ	دریا کے کنارے پہ سیر کر
رَاحَ الْوَلِيْدُ اِلٰى بَيْتِهٖ	ولید اپنے گھر کو گیا
مَا شُفْتُ عَبْدَ اللّٰهِ مُنْذُ سِنِيْنَ	کئی برس ہوئے میں نے عبداللہ کو نہیں دیکھا
هُوَ مَا كَانَ فِيْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ	وہ اس شہر میں نہیں تھا
رَاَيْتُ جَارِيَةً مَلِيْحَةً	میں نے سانولی عورت دیکھی
زَيْدٌ سَافَرَ مِنْ هٰذَا الْبِلَادِ	زید اس شہر سے کوچ کر گیا
فَلَمَّا رَاَيْتُهُ طَارَ عَقْلِيْ	جب میں نے اوسے دیکھا میری عقل جاتی رہی
هِيَ غَابَتْ عَنِّيْ ثَلَاثَ لَيَالٍ	وہ عورت میرے پاس سے تین رات غائب رہی
جِئْ بِالْمَاءِ لِاَتَوَضَّأَ	مجھے وضو کرنے کے واسطے پانی لاؤ
عَلَيَّ بِهٖ	اوسے میرے پاس لاؤ
هَاتِ الْقَهْوَةَ وَالْبُوْرِيْ	قہوہ اور حقہ لے آؤ
وَيْحَكَ لِمَ جِئْتَ بِهٖ	ارے تو نے اسے کیوں لایا
اَيْشْ تَطْلُبُ مِنِّيْ اَيْنَ تَذْهَبُ غَدًا	تو مجھ سے کیا مانگتا ہے کل تو کہاں جائیگا

هَلْ لَكَ فِي فِنْجَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ	ایک پیالہ قہوہ تمھارے واسطے بناؤں
مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْقَنَصِ	تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے
هَلْ أَنْتَ جَائِعٌ أَمْ لَا	کیا تمکو بھوک لگی ہے یا نہیں
وَاللهِ كُنْتَ مَعَنَا	خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے
أَتَعْرِفُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو
وَجَّهْتُهُ مَعَ كِتَابِي إِلَيْهِ	اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا
فَلَمَّا وَصَلَ هُنَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا
سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ هُوَ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ	میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میری سلام کا جواب نہ دیا
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَخَذَ بِذَيْلِهِ	اونمیں ہر ایک نے اپنا دامن اوٹھا لیا ہے
كُلَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا عَادَتْ إِلَيْكَ الْمَصَائِبُ	جب جب تو ایسا کریگا تجھپر مصیبتیں پڑینگی
كُلَّمَا جِئْتَ إِلَيْهِ اقْرَءْ عَلَيْهِ سَلَامًا مِنِّي	جب جب تو اسکے پاس جاویگا میری طرف سے سلام کہنا
حَيْثُ مَا تَسِيرُ أَسِيرُ	جہاں تو جاویگا میں جاؤنگا
عَلِمْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ غَافِلٌ	ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے
وَقَفْتُ حِينَئِذٍ عَلَى سِرِّهِ	ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا
دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا بِهِ جَالِسٌ وَحْدَهُ	جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے اکیلا بیٹھا دیکھا
يَا عَبْدَ اللهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ	ای بندے خدا کے تجھکو صبر کرنا لازم ہے
مَا لَقِيتُهُ فِي هٰذَا الْأُسْبُوعِ	اس ہفتے میں میری اوس سے ملاقات نہیں ہوئی
وَصَلَ زَيْدٌ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ	زید سنیچر کے روز شہر السلام کو پہنچا

عربی	اردو
قَدِمَ رَشِيدٌ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهٖ	پیر کے دن رشید سفر سے آیا
رَأَيْتُهٗ فِي السُّوقِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ	مین نے اوسکو منگل کے دن بازار مین دیکھا
دَفَعْتُ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهٗ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ	مین نے اوسکے پیسے بدہ کے روز اُسے واپس دیئے
قَدِمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ يَوْمَ الْخَمِيسِ	مکہ مشرفہ سے جمعرات کو حاجی لوگ آئے
قُتِلَ زَيْدٌ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	غزا مین زید جمعہ کے روز مارا گیا
بُكْرَةً أُسَافِرُ إِلَى بَلَدِنَا إِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	خدا چاہے تو مین اپنے شہر کیطرف کل روانہ ہونگا
رُحْتُ إِلَيْهِ أَمْسِ	کل مین اوسکے پاس گیا تھا
ذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَقْتَ الظَّهِيرَةِ	ظہر کے وقت مین اوسکی طرف گیا تھا
جَاءَ إِلَى السُّوقِ وَقْتَ الْعَصْرِ	وہ عصر کے وقت بازار مین آیا
دَعَانِي إِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ	مجھے مغرب کو اوسکی طرف جانا پڑا
أَرُوحُ إِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ	عشا کو اوسکی طرف مین جاؤنگا
غَدًا أَجِيءُ إِلَيْكُمْ	کل فجر کو تمھاری طرف مین آؤنگا
اِنْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِي نِصْفَ اللَّيْلِ	آدھی رات کو مین نیند سے چونک پڑا
قَعَدْتُ أَنْسَخُ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضٰى وَهْنٌ مِنَ اللَّيْلِ	جب تھوڑی رات گذر گئی تھی تب مین لکھنے کو بیٹھا
ثُمَّ أَنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ	اور صبح ہو گئی
اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيفٌ سَيَّالٌ	ہوا جسم لطیف اور بہنے والی شی ہے
جِئْ بِالنَّارِ وَأَضْرِمْ بِهَا التَّنُّورَ	تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
اِشْتَعَلَتِ النَّارُ وَأَحْرَقَتِ الْحَطَبَ	آگ سلگی اور لکڑیان جل گئین

أَقْبَلَ رِيحٌ صَرْصَرٌ ثُمَّ قَاصِفٌ	اول باد صرصر چلی مگر بعد آندہی نکلی
مَاءُ هٰذَا الْبِئْرِ طَيِّبٌ	اس کوے کا پانی اچھا ہے
مَا شَرِبْتُ مَاءً أَلْطَفَ مِنْ هٰذَا	اس سے بہتر پانی مین نے نہین پیا
مِيَاهُ الْآبَارِ خَيْرٌ مِنْ مِيَاهِ الْبِحَارِ	دریاؤن کے پانی سے کوؤن کا پانی اچھا ہے
مِيَاهُ الْأَمْطَارِ أَلَذُّ مِنْ مِيَاهِ الْأَنْهَارِ	بارش کا پانی نہرون کے پانی سے زیادہ لذیذ ہے
هٰذِهِ الْأَرَاضِي صَالِحَةٌ لِزَرْعِ الْكَرْمِ وَالنَّخِيلِ	یہہ زمین کرم کلاّ اور کہجور بونے کے لائق ہے
اِغْرِسِ الزَّيْتُونَ فِي هٰذِهِ الْأَرَضِينَ	اس زمین کے ٹکڑون مین زیتون لگاؤ
لَمَّا حَفَرْتُ هٰذَا الْبِئْرَ رَمَيْتُ التُّرَابَ إِلَى جَانِبٍ فَصَارَ كَوْمًا	جب مین نے یہہ کوان کہودا تب اسکی مٹی ایکطرف ڈالی تو اسکا ڈہیر ہو گیا
صَعِدَتِ الْأَبْخِرَةُ إِلَى كُرَةِ الزَّمْهَرِيرِ	زمہریر کے درجے تک بخارات چڑہ گئے
هٰذَا السَّحَابُ مَاطِرٌ	یہہ ابر برسنے والا ہے
مَطَرَ السَّحَابُ فَسَقَى الْأَرْضَ	بادل برسا اور زمین کو سیراب کیا
اَلْهَالَةُ تُرَى حَوْلَ الْقَمَرِ	چاند کے آس پاس حالہ نظر آتا ہے
اَلطَّاوَةُ تُرَى حَوْلَ الشَّمْسِ	سورج کے گرداگرد دایرہ نظر آتا ہے
أَمَا رَأَيْتَ قَوْسَ قُزَحٍ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ	برسات کی کمان آسمان کے کنارے پر کیا تمنے نہین دیکھی

سبق التاسع والعشرون

الانتخاب من كتاب محاورة الانسية

أَنَا غَالِبًا أَتَغَدَّى فِي الظُّهْرِ لِأَنَّ هٰذَا الْوَقْتَ لِشُغْلِي	مین اکثر ظہر کے وقت کہانا کہاتا ہون کیونکہ یہہ وقت میرے کام کاج کا ہوتا ہے
يَا يُوسُفُ هَاتِ غَدَاءَنَا	ارے یوسف ہمارا کہانا لا
[illegible]	[illegible]

أخُذُ قليلاً عن إذنِك
اگر اجازت ہو تو تھوڑا اسمین سے لون

هاتِ صحناً آخر للشوربا
شوربے کے لیئے دوسری رکابی لاؤ

أكلِّفُ خاطرَك بتقطيعِ هذهِ الدجاجةِ
آپ کو تکلیف ہے اگر اس مرغی کو قطع کریں

هل أناوِلُك من الجناحِ أو الفخذِ
آپ کو اسکا بازو دون یا ران

إذا تفضّلتَ عليَّ بقطعةٍ صغيرةٍ من الصدرِ كانت أحبَّ إليَّ
اگر آپ مہربانی فرماکر ایک چھوٹا ٹکڑا اسکے سینے میں سے عنایت کریں تو اچھا ہی

ألا تتفضّلُ إليَّ بشيءٍ من الفاكهةِ
اگر آپ میری طرف کچھ میوے کی مہربانی کریں تو خوب ہے

كفاني ما أكلتُ زادَ اللهُ فضلَك
خدا آپکی مہربانی زیادہ کرے مین نے پیٹ بھر کے کھایا

كم أهلُ لندنَ عدداً
لندن کے باشندون کا شمار کتنا ہوگا

بلغني أشياءُ كثيرةٌ من نحوِ المتجرِ في هذا المصرِ العظيمِ
مجھے خبر ہی کہ اس بڑے شہر مین تجارت کی اقسام کی اجناس بہت ہین

حالي اليومَ أحسنُ نوعاً
آج کچھ ایک میری طبیعت اچھی ہی

إن شاءَ اللهُ جميعُ أهلِ بيتِك مأمونون الصحّةَ الوافيةَ
اللہ کے فضل سے آپکے تمام گھر کے لوگ بھی صحت و عافیت سے ہین

الحمدُ للهِ كلُّهم بخيرٍ تامٍّ
خدا کا شکر ہی سب خیریت سے ہین

الجوُّ في هذا الصباحِ كدرٌ نوعاً
آج فجر سے ہوا کچھ غبار آلود ہی

ما أظنُّها تمطرُ
مین نہین گمان کرتا کہ وہ برسیگا

عليَّ لمَ قطعتَ زيارتَنا منذُ مدّةٍ طويلةٍ
کیا سبب ہی کہ ایک مدت گذری تم نے ہمسے ملاقات کرنا چھوڑ دی

شغلتني شواغلُ جمّةٌ
مجھے بہت ضروری کام ہی

نحنُ دائماً في غايةِ الشوقِ إلى الاستيناسِ بك
ہم ہمیشہ آپ کی ملاقات کا نہایت شوق رکھتے ہین

أشكرُ اللهَ فضلَك
شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہی

عربی	اردو
...فِي فِنْجَانٍ مِنَ الْقَهْوَةِ	ایک پیالہ قہوہ تمہارے واسطے بناؤں
مَتَى تَذْهَبُ إِلَى الْقَنَصِ	تم کب شکار کے واسطے جاؤ گے
هَلْ أَنْتَ جَائِعٌ أَمْ لَا	کیا تمکو بھوک لگی ہے یا نہیں
وَاللهِ كُنْتَ مَعَنَا	خدا کی قسم تم ہمارے ساتھ تھے
أَتَعْرِفُ مَنْ هٰذَا الرَّجُلُ	یہہ کون شخص ہے تم پہچانتے ہو
وَجَّهْتُهُ مَعَ كِتَابِي إِلَيْهِ	اوسکو میں نے اپنا خط دیکر اسکی طرف بھیجا
فَلَمَّا وَصَلَ هُنَاكَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	جب وہ وہاں پہنچا اوسکے پاس گیا اور سلام کیا
سَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ هُوَ مَا رَدَّ عَلَيَّ السَّلَامَ	میں نے اوسکو سلام کیا لیکن اسنے میرے سلام کا جواب نہ دیا
كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَخَذَ بِذَيْلِهِ	اونمیں ہر ایک نے اپنا دامن اوٹھا لیا ہے
كُلَّمَا فَعَلْتَ هٰذَا أَعَادَتْ إِلَيْكَ الْمَصَائِبُ	جب جب تو ایسا کریگا تجھپر مصیبتیں پڑینگی
كُلَّمَا جِئْتَ إِلَيْهِ اقْرَأْ عَلَيْهِ سَلَامًا مِنِّي	جب جب تو اسکے پاس جاویگا میری طرف سے سلام کہنا
حَيْثُ مَا تَسِيرُ أَسِيرُ	جہاں تو جاویگا میں جاؤنگا
عَلِمْتُ حِينَئِذٍ أَنَّهُ غَافِلٌ	ابھی مجھے معلوم ہوا کہ وہ غافل ہے
وَقَفْتُ حِينَئِذٍ عَلَى سِرِّهِ	ابھی میں اوسکے بھید پر واقف ہوا
دَخَلْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا بِهِ جَالِسٌ وَحْدَهُ	جب میں اسکے پاس گیا تو اوسے اکیلا بیٹھا دیکھا
يَا عَبْدَ اللهِ عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ	ای بندے خدا کے تجھکو صبر کرنا لازم ہے
مَا لَقِيتُهُ فِي هٰذَا الْأُسْبُوعِ	اس ہفتے میں میری اوس سے ملاقات نہیں ہوئی
وَصَلَ زَيْدٌ مَدِينَةَ السَّلَامِ يَوْمَ السَّبْتِ	زید سنیچر کے روز شہر السلام کو پہنچا
دَخَلْتُ الْبَلَدَ يَوْمَ الْأَحَدِ	میں اتوار کے دن شہر میں داخل ہوا

قَدِمَ رَشِيْدٌ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ مِنْ سَفَرِهٖ	پیر کے دن رشید سفر سے آیا
رَأَيْتُهُ فِي السُّوْقِ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ	مین نے اوسکو منگل کے دن بازار مین دیکھا
دَفَعْتُ إِلَيْهِ دَرَاهِمَهٗ يَوْمَ الْأَرْبِعَاءِ	مین نے اوسکے پیسے بدھ کے روز اُسے واپس دیئے
قَدِمَ الْحَاجُّ مِنْ مَكَّةَ الْمُشَرَّفَةِ يَوْمَ الْخَمِيْسِ	مکہ مشرفہ سے جمعرات کو حاجی لوگ آئے
قُتِلَ زَيْدٌ فِي الْغَزْوَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ	غزا مین زید جمعہ کے روز مارا گیا
بُكْرَةً أُسَافِرُ إِلَى بَلَدِنَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى	خدا چاہے تو مین اپنے شہر کیطرف کل روانہ ہونگا
رُحْتُ إِلَيْهِ أَمْسِ	کل مین اوسکے پاس گیا تھا
ذَهَبْتُ إِلَيْهِ وَقْتَ الظَّهِيْرَةِ	ظہر کے وقت مین اوسکی طرف گیا تھا
جَاءَ إِلَى السُّوْقِ وَقْتَ الْعَصْرِ	وہ عصر کے وقت بازار مین آیا
دَعَانِيْ إِلَيْهِ عِنْدَ الْمَغْرِبِ	مجھے مغرب کو اوسکی طرف جانا پڑا
أَرُوْحُ إِلَيْهِ عِنْدَ الْعِشَاءِ	عشا کو اوسکی طرف مین جاؤنگا
غَدًا أَجِيْءُ إِلَيْكُمْ	کل فجر کو تمھاری طرف مین آؤنگا
اِنْتَبَهْتُ مِنْ نَوْمِيْ نِصْفَ اللَّيْلِ	آدھی رات کو مین نیند سے چونک پڑا
قَعَدْتُ أَنْسَخُ شَيْئًا بَعْدَ مَا مَضٰى وَهْنٌ مِّنَ اللَّيْلِ	جب تھوڑی رات گذر گیی تھی تب مین لکھنے کو بیٹھا
ثُمَّ أَنَّ الصَّبَاحَ قَدْ لَاحَ	اوٹھو صبح ہوگئی
اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ لَطِيْفٌ سَيَّالٌ	ہوا جسم لطیف اور بہنے والی شی ہی
جِئْ بِالنَّارِ وَأَضْرِمْ بِهَا التَّنُّوْرَ	تھوڑی آگ لاؤ اور تنور سلگاؤ
اِشْتَعَلَتِ النَّارُ وَأَحْرَقَتِ الْحَطَبَ	آگ سلگی اور لکڑیان جل گئین
هَبَّتِ الرِّيْحُ هُبُوْبًا	ہوا زور سے چلی

البدايةُ صَرصرٌ ثُمَّ قاصفٌ — اول باد صرصر چلی مگر بعد آندھی نکلی

ماءُ هذا البئرِ طيّبٌ — اس کوئے کا پانی اچھا ہے

ما شربتُ ماءً ألطفَ من هذا — اس سے بہتر پانی میں نے نہیں پیا

مياهُ الآبارِ خيرٌ من مياهِ البحارِ — دریاؤں کے پانی سے کوؤں کا پانی اچھا ہے

مياهُ الأمطارِ ألذُّ من مياهِ الأنهارِ — بارش کا پانی نہروں کے پانی سے زیادہ لذیذ ہے

هذهِ الأراضي صالحةٌ لزرعِ الكرمِ والنخيلِ — یہہ زمین کرم کلا اور کھجور بونے کے لائق ہے

اغرسِ الزيتونَ في هذهِ الأرضين — اس زمین کے ٹکڑوں میں زیتون لگاؤ

لما حفرتُ هذا البئرَ رميتُ الترابَ الى جانبٍ فصار كوماً — جب میں نے یہہ کنواں کھودا تب کی مٹی ایک طرف ڈالی تو ڈھیر ہو گیا

صعدتِ الأبخرةُ الى كرةِ الزمهريرِ — زمہریر کے درجے تک بخارات چڑھ گئے

هذا السحابُ ماطرٌ — یہہ ابر برسنے والا ہے

مطرَ السحابُ فسقى الأرضَ — بادل برسا اور زمین کو سیراب کیا

الهالةُ تُرى حولَ القمرِ — چاند کے آس پاس ہالہ نظر آتا ہے

الطفاوةُ تُرى حولَ الشمسِ — سورج کے گرد اگرد دایرہ نظر آتا ہے

أما رأيتَ قوسَ قزحٍ في أفقِ السماءِ — برسات کی کمان آسمان کے کنارے پر کیا تم نے نہیں دیکھی

سبق التاسع والعشرون

الانتخاب من كتاب محاورة الانسية

أنا غالباً أتغدّى في الظهرِ لأنَّ هذا أوفقُ لشغلي — میں اکثر ظہر کے وقت کھانا کھاتا ہوں کیونکہ یہہ وقت میرے کام کاج کو موافق ہے

يا يوسفُ هاتِ غداءَنا — اے یوسف ہمارا کھانا لا

هل آخذ لك يا سيدي بشوية شوربا — اچھا صاحب آپکے لیے تھوڑا شوربا نکالا گیا ہے

أَخُذُ قَلِيلاً عَنْ إِذْنِكَ — اگر اجازت ہو تو تھوڑا اسمیں سے لوں

هَاتِ صَحْنًا آخَرَ لِلشُّورْبَا — شوربے کے لیے دوسری رکابی لاؤ

أُكَلِّفُ خَاطِرَكَ بِتَقْطِيعِ هٰذِهِ الدَّجَاجَةِ — آپ کو تکلیف ہے اگر اس مرغی کو قطع کریں

هَلْ أُنَاوِلُكَ مِنَ الْجَنَاحِ أَوِ الْفَخِذِ — آپ کو اسکا بازو دوں یا ران

إِذَا تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِقِطْعَةٍ صَغِيرَةٍ مِنَ الصَّدْرِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ

اگر آپ مہربانی فرماکر ایک چھوٹا ٹکڑا اسکے سینے میں سے عنایت کریں تو اچھا ہے

أَلَا تَتَفَضَّلُ إِلَيَّ بِشَيْءٍ مِنَ الْفَاكِهَةِ — اگر آپ میری طرف کچھ میوے کی مہربانی کریں تو خوب ہے

كَفَانِي مَا أَكَلْتُ زَادَ اللّٰهُ فَضْلَكَ — خدا آپکی مہربانی زیادہ کرے میں نے پیٹ بھر کے کھایا

كَمْ أَهْلُ لَنْدَنَ عَدَدًا — لندن کے باشندوں کا شمار کتنا ہوگا

بَلَغَنِي أَشْيَاءُ كَثِيرَةٌ مِنْ نَحْوِ الْمَتْجَرِ فِي هٰذَا الْمِصْرِ الْعَظِيمِ — مجھے خبر ہے کہ اس بڑے شہر میں تجارت کی اقسام کی اجناس بہت ہیں

حَالِي الْيَوْمَ أَحْسَنُ نَوْعًا — آج کچھ ایک میری طبیعت اچھی ہے

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ جَمِيعُ أَهْلِ بَيْتِكَ مَا بَرِحُوا فِي الصِّحَّةِ الْوَافِيَةِ — انشاءاللہ آپکے تمام گھر کے لوگ بھی صحت و عافیت سے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهُمْ بِخَيْرٍ تَامٍّ — خدا کا شکر ہے سب خیریت سے ہیں

اَلْجَوُّ فِي هٰذَا الصَّبَاحِ كَدِرٌ نَوْعًا — آج فجر سے ہوا کچھ غبار آلود ہے

مَا أَظُنُّهَا تُمْطِرُ — میں نہیں گمان کرتا کہ وہ برسیگا

عَلَامَ لَمْ قَطَعْتَ زِيَارَتَنَا مُنْذُ مُدَّةٍ طَوِيلَةٍ — کیا سبب ہے کہ ایک مدت گذری تمنے ہمسے ملاقات کرنا چھوڑ دی

شَغَلَتْنِي شَوَاغِلُ جَمَّةٌ — مجھے بہت ضروری کام ہے

نَحْنُ دَائِمًا فِي غَايَةِ الشَّوْقِ إِلَى الِاسْتِئْنَاسِ بِكَ — ہم ہمیشہ آپ کی ملاقات کا نہایت شوق رکھتے ہیں

أَشْكُرُ اللّٰهَ فَضْلَكَ — شکر خدا کا کہ آپ کی مہربانی ہے

ألم تزل إقامتك في الريف
ابھی تک آپ ہمیشہ دیہہ گاؤں میں رہتے ہیں

لا فقد رجعنا الى البلد في الجمعة السالفة
نہیں گئے جمعہ کو میں شہر میں آیا تھا

أسمعت شيئا عن قريب من نحو مستر فلان
مستر فلان کی بابت تم نے ابھی کچھ خبر سنی ہے

علمي به انه يسافر غدا الى اسطنبول
مجھے اتنا معلوم ہے کہ وہ کل اسطنبول کو جانے والے ہیں

لابد لي ان اذهب اودعه قبل توجهه
مجھے ضرور ہے کہ میں جاؤں اور ان کی روانگی کے اول ان کی ملاقات کروں

في أمان الله تبقى على الخير
خدا حافظ خیریت سے سلامت رہو

ألا تتشرفنا وتتغدى معنا اليوم
کیا آپ نہیں مہربانی فرماتے آج دوپہر کو کھانا ہمارے ساتھ کھاویں

كيف كنت منذ تشرفت برؤيتك آخر مرة
جب آخری وقت تمہاری ملاقات سے مشرف ہوا تب سے آپ کس حال میں ہیں

في غاية الصحة من فضل الله تعالى
خدا کے فضل سے بہت تندرستی کے ساتھ ہوں

خص أخاك بالإكرام مني
تمہارے بھائی کو میری طرف سے بہت عزت پہنچانا

من فضلك اذكرني عند الخواجه فلان
خواجہ فلان کے نزدیک تم مہربانی سے میرا ذکر کرنا

بارك الله فيك بحراسة الله
خدا تمکو برکت دیوے اور نگہبان رہے

هل يؤذيك الناموس
کیا تمکو مچھر ستاتے ہیں

نعم اذا اهملت ان ارخي على الناموسية
ہاں جب مچھردانی ڈالنا میں بھول جاتا ہوں

أظن الرقود على فراش خشن أدعى للصحة منه على فراش لين
میرا گمان ہے کہ نرم بچھونے پر سونے سے سخت بچھونے پر سونا تندرستی کا بہت کھینچتا ہے

أتستعمل ملاءات كتان ام قطن
کیا تم سن کی بچھی ہوئی توشک استعمال کرتے ہو یا روئی بھری ہوئی

ظني ان هذا الرأي احسن لان فيه توفيرا فضلا عن انه يزيدك راحة في النوم
میرے گمان میں یہ رائے اچھی ہے کیونکہ اسمیں کفایت بھی ہے اور علاوہ نیند کا آرام بہت زیادہ ہے

هل تستغرق في النوم
تمکو بھاری نیند لگتی ہے

بردتُ بسبب انی نمت البارحة والطاقات مفتوحة

مجھے سردی ہوئی اس سبب سے کہ کل رات کو میں سویا اور کھڑکیاں کھلی تھیں

وایاك وهواء اللیل	رات کی ہوا سے تم بہت پرہیز کرو
حان الفطور یوحنا اطلع الی بالخبز المحمص	ناشتے کا وقت آ گیا جان سینکی ہوئی روٹی میرے واسطے لیکر آ
کلُّ شیئٍ حاضرٌ یا صاحب	صاحب سب چیز یہاں حاضر ہے
اَوَضعتَ ماءً فی ابریق الشای	چاہ کی کیتلی میں پانی رکھا
تفضّل اجلس علی الکرسی عند المائدة	مہربانی کرو میز کے نزدیک کرسی پر بیٹھو
صلِّ علی الطعام	کھانے پر درود پڑھو
اتُرید الشای ام القهوة	آپ چاہ پیؤگے یا قہوہ
القهوة فی الصباح اشهی الیّ	صبح کے وقت مجھکو قہوہ پسند ہے
تفضّل الیّ الخبز والزبدة	مسکے روٹی کی طرف مہربانی فرماؤ
هل لك فی بیض مسلوق	ابالے ہوئے انڈوں کی رغبت ہو تو حاضر ہیں

خل الخادم یاتیك بصحن آخر وذق قلیلاً من لحم المشوی

نوکر سے کہو دوسری رکابی لاوے اور یہ تھوڑا بھونا ہوا گوشت چکھو

انا اشرب فنجان قهوة آخر عن اذنك — آپکی اجازت ہو تو دوسرا پیالہ قہوہ کا اور پیوں

اشتریت اثنی عشر فنجاناً و اثنی عشر صحفة بعشرین ریالاً

میں نے بارہ پیالے اور بارہ رکابیاں بیس ریال کو خرید کیا ہے

لعل کان معه من الطقم ابریق الشای ووعاء الحلیب والسکریة وظروف البیض والصحون وما اشبه ذلك

اگر سیٹ کے ساتھ ایک چاہ دانی شیر دانی شکر کا باسن بیضوں کا باسن اور ایسی کئی رکابیاں ہوتیں تو خوب تھا

لا شك فَإنَّ الطعم كان تاما ولكن اشتريتُ خبصة — بیشک بہت اچھا ہوتا لیکن اسے میں نے ارزاں خریدا ہے

إنْ أرَدْتَ فَنَذْهَبُ إلى السُّوقِ أتَشَرَّفُ بِصُحْبَتِك

اگر آپ ارادہ کرو تو آپ کے ہمراہ ہم بازار میں چلیں

اذا لم يكن لك مانع تعال نذهب اولاً الى دكّان بياع الجوخ (بياع الكس باس)

اگر آپ کو حرکت نہو تو چلو — پہلے کپڑا بیچنے والے کی دوکان میں جاویں

هذا الرجل عنده مقدار جوخ احسن ما يكون في البلد

اس شخص کے پاس جو اس شہر میں اچھا کپڑا ملتا ہے سو ہے

اعندك جوخ انكليزي اسود عريض جيِّد — کیا تمہارے پاس اچھا انگریزی کالا کپڑا بہت عرض کا ہے

هذا جيد النسيج ولكني اخاف من فسخ لونه — یہ اچھا تانا تو ایسا ہے لیکن مجھے اسکے رنگ اڑ جانے کا ڈر ہے

بكم تبيع الذِّراعَ — کتنے کو بیچتے ہو ایک گز

لا يمكنني بيعه بِاَقَلَّ مِن اَربعةِ رِيالاتٍ — چار ریال سے کم کو بیچ نہیں سکتا

كم تبلغ قُرُشًا — اسکے قرش کتنے ہوئے

اَرْبعةٌ وثَمانِين حَيثُ الريالُ ابو المدفع ليسلك الان بامد، وعشرين قُرُشًا

چوراسی کیونکہ ابھی اسپینی ریال — ایک پیسے کو چلتا ہے

لا اَقبَلُ اَنْقَصُ مِنَ السِّعْرِ نِصفَ قُرْشًا — آدھا قرش بھاؤ سے کم کرنا جب نہیں ہوتا

جَعَلْتُ قانُونًا اَنْ لا اَطلُبُ سعرًا في بضاعتي الكثر مِمَّا اَبيعُ

میں نے یہ قاعدہ رکھا ہے کہ جتنے کو مال بیچوں اس بھاؤ سے زیادہ قیمت نہ کروں

اَنا اَمدَحُ هٰذِهِ الطَّرِيقةَ كَثيرًا ونَصيحتي لكَ اَنْ لا تَغلُوا في القيمةِ

میں اس چال کی بہت تعریف کرتا ہوں اور میری نصیحت تمکو بھی ہے کہ قیمت میں زیادتی مت کرو

أَتَتَفَضَّلُ عَلَيَّ بِأَنْ تُرْسِلَ الْجُوخَ إِلَى مَنْزِلِي عَلَى يَدِ غُلَامِكَ

تمہاری مہربانی ہوگی اگر تم اپنے نوکر کے ہاتھ سے میرے مکان تک یہہ کپڑا بھجوا دو

أَمْرُكَ يُقْضَى حَالًا عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ	آپ کا فرمان بسر و چشم ابھی بجا لاتا ہوں
خُذْ هٰذَا الْجُنَيْهَ وَأَعْطِنِي الْبَاقِي	یہہ گنّی لو اور جو باقی نکلے سو واپس دو

الْجُنَيْهُ الْإِنْكِلِيزِيُّ بِمِائَةِ قِرْشٍ فَيَلْزَمُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْكَ سِتَّةَ عَشَرَ

انگریزی گنّی سو قرش کی ہے تو آپکو سولہ قرش واپس دینا چاہیئے

السبق الثلاثون

شَعْرُهُ لَيْسَ جَعْدًا بَلْ مُسْتَرْسِلٌ	اسکے بال گھونگروالے نہیں بلکہ سیدھے لٹکے ہوئے ہیں
لِمَ رَبَّيْتَ شَعْرَ رَأْسِكَ	تم نے سر کے بال کیوں رکھے ہو
احْلِقِ الرَّأْسَ بِالْمُوسَى	استرے سے سر منڈوا دو
ضَرَبْتُ قَفَاهُ بِالْعَصَا	میں نے اسکی کھوپڑی پر لکڑی ماری
تَهَشَّمَ رَأْسُهُ وَانْشَقَّ بِالضَّرْبِ	مارنے سے سر کی چپنی پھٹ گئی
لَهُ وَجْهٌ حَسَنٌ وَشَمَائِلُ جَمِيلَةٌ	اسکا چہرہ خوب اور خصلتیں اچھی ہیں
فِي جَبْهَتِهِ أَثَرُ السُّجُودِ	اسکی پیشانی پر سجدہ کرنے کا نشان ہے
عَيْنَاهُ امْتَلَأَتَا بِالدُّمُوعِ	اسکی آنکھیں آنسو سے ڈبڈبا گئیں
يَسْطَعُ مِنْ بَيْنِ حَاجِبَيْهِ النُّورُ	اسکی دونوں ابرو کے درمیان نور جھلکتا ہے
مَا تَلَاقَتْ أَجْفَانُهُ بِالسَّهَرِ	رتجگے سے اسکی پلکیں ملتی نہیں
حَدَقَةُ عَيْنَيْهِ مَلِيحَةٌ	اسکی آنکھ کا ڈھیلا اچھا ہے
أَنْفٌ فِي الْمَاءِ وَاسْتٌ فِي السَّمَاءِ	ناک پانی میں اور کولا آسمان پر

عربی	اردو
يَسْتَنْشِقُ الرِّيحَ بِالْمَنْخِرَيْنِ	ناک پوریوں سے ہوا منخرین کھینچی جاتی ہے
فِي اُذُنَيْهِ وَقْرٌ لِهٰذَا لَا يَسْمَعُ	اسکے دونوں کانوں میں بوجھ ہیں اسلئے نہیں سنتا
خَلَقَ اللّٰهُ اللِّسَانَ لِتَذَوُّقِ بِهِ الْاَشْيَاءَ	خدا نے زبان بنایا تا ہر چیز کی مزا چکھی جاوے
سلّح اللّٰهُ الْاُذُنَ لِلْاِنْسَانِ كَيْ يَسْمَعَ كَلَامَ الْوَعْظِ	آدمی کو خدا نے کان اسلئے دیا تا وعظ کی بات سنے
اَعْطَى اللّٰهُ الْاِنْسَانَ الْفُؤَادَ لِيَذْكُرَهُ	خدا نے آدمی کو دل اس لئے دیا تا اسکی یاد کرے
ذَقَنُهُ مَحْلُوقٌ مَا فِيهِ شَعْرَةٌ	اسکی ٹھڈی مونڈی ہوئی اسپر کچھ بال نہیں
هُوَ رَحِيبُ الْبَاعِ	وہ کشادہ دست ہے
لِحْيَتُهُ طَوِيلَةٌ كَثَّةٌ	اسکی داڑھی لمبی اور گھنی ہے
قَصُّ الشَّارِبِ خَيْرٌ مِنْ اِرْسَالِهِ	موچھان کترنا اسکے لٹکانے سے بہتر ہے
اَيْشَ تَرَى فِي عُنُقِهِ	اسکی گردن میں کیا چیز نظر آتی ہے
ضَرَبَ جَعْفَرٌ عَلَى قَفَاهُ بِيَدِهِ	جعفر نے ہاتھ سے اسکی گردن پر مارا
لَهُ صَدْرٌ رَحِيبٌ وَفِي قَلْبٍ كَئِيبٌ	اسکا سینہ کشادہ ہے اور پر دل تنگ ہے
عَلَى ظَهْرِهِ كَارَةٌ وَفِي بَطْنِهِ دَاءٌ	اسکی پیٹھ پر اناج کا تھیلا ہے اور اسکے پیٹ میں درد ہے
هُوَ عَظِيمُ الْبَطْنِ صَغِيرُ الرَّاسِ	وہ بڑے پیٹ والا اور چھوٹے سر والا ہے
اَلْغِذَاءُ يَنْحَدِرُ اِلَى الْمَعِدَةِ	غذا معدے میں اترتی ہے
اَلْقَلْبُ وَالْكَبِدُ وَالدِّمَاغُ مِنَ الْاَعْضَاءِ الرَّئِيسَةِ	دل کلیجا اور بھیجا اعضائی رئیسہ ہیں
فِي طِحَالِهِ مَرَضٌ وَفِي كُلْيَتِهِ دَاءٌ	اسکی تلی میں آزار اور گردہ میں درد ہے
يَدَاهُ مَبْسُوطَتَانِ	اسکے دونوں ہاتھ کشادہ ہیں
اَخَذَ الْكِتَابَ تَحْتَ اِبْطِهِ	اسنے بغل کے نیچے کتاب دبائی ہے

أَيْشٌ فِي يَدَيْكُمَا
تمھارے ہاتون مین کیا ہی

بَيْنَ يَدَيَّ خُبْزٌ وَعَسَلٌ
میرے سامنے روٹی اور شہد دھرا ہی

ي مِعْصَمِهَا سِوَارٌ
اس عورت نے کنگن پہنے

غْسِلِ الْيَدَيْنِ مِنَ الرُّسْغِ إِلَى الْمِرْفَقِ
پہونچون سے کہنیون تک ہاتھہ دھو ڈال

ا أَنْمُلَتِهِ بَلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسَهُ بِالْأَنَامِلِ الْمُبَلَّلَةِ
اسنے بھیگی انگلیون سے سر کو ملا

ا كَتَبَ رَجُلٌ تَتَحَرَّكُ أَصَابِعُهُ
جب آدمی لکھنے لگا تو اسکی انگلیان ہلتی ہین

ا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَكْتُبَ بِالْإِصْبَعِ الْوَاحِدِ
ایک انگلی سے مین لکھا چاہون تو ہرگز نہو سکے

رِجِ السَّاعِدَ مِنْ كُمِّهِ
آستین سے ہاتھہ باہر نکال

يْدٌ حَمَلَ حُزْمَةَ الْحَطَبِ عَلَى كَتِفِهِ
زید نے اپنے کاندھے پر لکڑیون کا بھارا اٹھایا ہی

عُدُهُ قَوِيٌّ وَشَدِيدٌ
اسکے بازو توانا اور سخت ہین

تَضَعِ الْيَدَ عَلَى الْخَاصِرَةِ عِنْدَ الصَّلَاةِ
نماز پڑھتے وقت کوکھ کی جای پر ہاتھہ مت رکھو

بِطْ هٰذَا الْمِنْدِيلَ عَلَى حَقْوَيْكَ
درد شکم پر تیرے یہہ دوپٹہ باندھ

شَدَّ وَسَطَهُ وَشَمَّرَ
اس نے اپنی کمر باندھی اور دامن اٹھا لیا

كَفَلِ هٰذَا الْفَرَسِ جِرَاحَةٌ
اس گھوڑے کے پٹھے پر زخم ہی

جَلَسَ الْكَلْبُ عَلَى أَلْيَتَيْهِ يُقَالُ هُوَ قَدْ أَقْعَى
جب کتا اپنے سرین پر بیٹھا تو اسے اقعی کہتے ہین

لَاهُ إِلَى جَانِبِ الْجَنُوبِ
اسکے دونون پانؤن جنوب کی طرف ہین

قُهُ نَاعِمٌ كَالْبِلَّوْرِ
اسکی پنڈلی بلور کے مانند چکنی ہی

زَيْدٌ عَلَى قَدَمَيْهِ
زید قدمون پر کھڑا ہی

تُ وَالِدِي فَقَبَّلْتُ قَدَمَيْهِ
جب مین نے میرے والد کو دیکھا انکے قدم چومے

قَامَ زَيْدٌ خَلْفَ عَمْرٍو	زید عمرو کے پیچھے کھڑا ہے
جلس رشيد قدام المأمون	رشید مامون کے آگے بیٹھا
كُنْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا	میں سیدھے بائیں دیکھتا جاتا ہوں
أَيْشٍ فِي جَانِبِ يَمِينِكَ	تیرے سیدھے طرف کیا ہے
وَمَاذَاكَ فِي جَانِبِ شِمَالِكَ	تیرے بائیں طرف وہ کیا چیز ہے
ضَعْ هٰذَا فَوْقَ الْكُرْسِيِّ	اسکو کرسی کے اوپر رکھو
قَعَدَ الْخَالِدُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ	خالد جھاڑ کے نیچے بیٹھا
كَمْ لَكَ مِنَ الْبَنِيْنَ وَالْبَنَاتِ	تمکو بیٹے اور بیٹیاں کتنے ہیں
لِي اِبْنَانِ وَأَرْبَعُ بَنَاتٍ	مجھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں ہیں
أَخُوهُ خَيَّاطٌ وَلٰكِنْ عَمُّهُ حَدَّادٌ	اسکا بھائی درزی ہے لیکن اسکا چچا لوہار ہے

ان الضعيف قد يغلب على القوي بكياسته والقوي يعجز عن الضعيف لحماقته

کبھی ناتوان غالب ہوتا ہے قوی پر اپنی دانائی سے اور قوی ناچار ہوتا ہے ناتوان سے اپنی حماقت سے

انّ تربية الاشرار اضرار بالابرار والكرم على اللئام ضرر على الكرام

بدوں کو تربیت کرنا گویا نیکوں کو نقصان دینا ہے اور شریروں کی بندگی کرنا گویا بھلوں پر ظلم ہے

لا ينبغي لنا ان نثق على تملّق العدو فانه مشوش باغراض النفس الفاسدة

ہمکو نہ چاہیئے کہ دشمن کی چاپلوسی پر بھروسا کریں کیونکہ وہ نفسانی فاسد غرضوں سے ملا ہوا ہے

سبق الحادی والثلاثون

انتخاب من كتاب مرآة الادب في لسان العرب

حکایة ١

حکایت ۱

كان رجل ساح مدة على المركب في البحار فلما طلع على الساحل سألوه عنه ما رأيت
ایک شخص سیر کرتا تھا مدت تک جہازوں پر دریاؤں میں جب کنارے پر پہنچا لوگوں نے اس سے پوچھا تو نے کیا

من العجائب في سياحتك قال هذا عجيب عجاب انى رجعت سالما من لجة العباب
دیکھا عجائبات سے اپنے سفر میں اسنے کہا یہی بہت عجائب ہے جو میں سلامت نکل آیا دریا کی موجوں سے

حکایت ۲

قيل انه كان بيت لقمان احقر البيوت واوهن من بيت العنكبوت
کہتے ہیں کہ بہت چھوٹا غریبانہ گھر لقمان کا تھا اور مکڑی کے گھر سے بھی زیادہ نازک تھا

فسئل عن ذلك فقال هذا كثير لمن يموت

اس کا سبب لوگوں نے پوچھا اسنے کہا یہہ بھی بہت ہے مرنے والے کیواسطے

حکایت ۳

سئل الحكيم ديوجانس اى وقت خير للاكل قال للغني اذا اشتهى وللفقير اذا وجد
حکیم دیوجانس سے پوچھا کون سا وقت کھانا کھانے کے لئے بہتر ہے اسنے کہا تونگر کو جب بھوک لگے اور فقیر کو جب ملے

حکایت ۴

قيل ان الاسكندر زار يوما ديوجانس الكلبي مع كوكبه السلطانيه وهو منزجر عنه
کہتے ہیں کہ سکندر نے ایک دن دیوجانس کلبی سے اپنے لشکر سمیت جاکر ملاقات کی مگر وہ حکیم اس سے بیزار تھا

فسئله ماذا يحتاج اليه الفيلسوف حتى يتهياء له فاجابه ان لا تحول بيني وبين الشمس
پھر حکیم سے پوچھا کہ جو کچھ آپ کو حاجت ہو فرماؤ تو تیار کر دیں اسنے جواب دیا آفتاب کے اور میرے درمیان پردہ مت کر

وكان اذ ذاك يتشمس الحكيم واسكندر حال بينه وبين الشمس
کیونکہ اسوقت حکیم دھوپ کھاتا تھا اور سکندر نے اس پر سایہ کیا تھا

حکایت ۵

روی ان الحکیم دیوجانس الفیلسوف انه حضر مرۃ فی ضیافۃ فجاؤلہ بکوز من الخمر
روایت ہے تحقیق کہ حکیم دیوجانس فیلسوف کے حضور میں کہ ایک وقت وہ ضیافت میں گیا تھا شراب کا کوزہ

فاخذ الموبد الکوز ورماہ حتی انکسر وضاع الخمر فقالوا قد ضاع الرحیق الطیب
پینے کو لائے اس دانا نے کوزہ لیا اور پھینک دیا وہ ٹوٹ گیا اور شراب ضایع ہوئی لوگوں نے کہا کہ تو نے خوشبو شراب کیتئیں ضایع کی

فقال الحکیم قد ضاع الآن المدام وحدہ ولکن ان کنت شربتہ صارت نفسی ضایعہ ایضاً
حکیم نے کہا کہ ابھی تو فقط شراب ضایع ہوئی ولیکن اگر میں اسے پیتا تو میرا نفس بھی ضایع ہو جاتا

حکایت ۶

قیل ان ظبیاً ھرب مخافۃ من الصیاد واوی الی مغارۃ قد خلھا اسد فافترسہ
کہتے ہیں کہ ایک ہرن صیاد کے ڈر سے بھاگا اور پناہ لیا طرف غار کے پھر داخل ہوا اسمیں شیر پس دریافت کیا اسکو

فقال الظبی فی نفسہ ویلٌ لی انا شقی جداً لانی ھربت من الناس وقعت فی ید
پھر ہرن نے اپنے دل میں کہا افسوس ہے مجھ پر کیا بڑا بدبخت ہوں کیونکہ میں بھاگا آدمیوں سے اور پڑا اسکے ہاتھ میں

من ھو اشد منھم بالباس من یفرعن بلاء یسیر ربما یقع فی بلاء کبیر
کہ سخت تر ہے ان سے بھی خوف میں جو شخص کہ چھوٹے بلا سے بھاگتا ہے کبھی وہ پھر گرتا ہے بڑی بلا میں

حکایت ۷

حکی ان امرأۃً کانت لھا دجاجۃ تبیض کل یوم بیضۃ فضۃ فقالت المرأۃ فی نفسھا
حکایت ہے کہ ایک عورت کے نزدیک ایک مرغی تھی وہ ہر روز ایک روپے کا انڈا دیتی تھی اس عورت نے اپنے دل میں کہی

ان کثرت فی طعمھا تبیض فی کل یوم بیضتین فلما کثرت طعمھا شققت
میں اسکی خوراک بڑھاؤں تو ہر روز دو انڈے دیگی جب اسکی خوراک بڑھی اسکا پوٹا

حوصلتھا

حوصلتها فماتت ان بعض الناس يفقدون راس ما لهم بطمع الربح كثير

پھٹ گیا اور پھر وہ مرگئی تحقیق ہی کہ بعض آدمی اپنی اصل پونجی بہت سے نفع کی طمع سے کھو دیتے ہیں

حکایت ۸

اتفق مرۃً ان غزالا عطش فجاء الی عین ماء لیشرب وکان الماء فی جب عمیق

ایک وقت کا اتفاق ہوا کہ ایک ہرن پیاسا پانی کے چشمے کی طرف پانی پینے کے لئے آیا اور وہ پانی گہرے کوئے

نزل فیه ثم انه لما قصد الطلوع لم یقدر فراٰء ثعلب فقال له یا اخی اسأت فی

میں تھا پھر وہ اسمیں اترا پھر جب اوسنے اوپر چڑھنا چاہا نہو سکا ایک لومڑی نے دیکھکر کہا ای بھائی تو نے اپنے

فعلك اذ لم تعرف سبیل طلوعك قبل نزولك علیك ان تقدم الخروج قبل الولوج

کام میں خطا کی نہیں جانا تو نے رستہ اوپر چڑھنے کا تیرے اترنیکے آگے تجھکو لازم ہی کہ باہر آنے کی راہ اندر جانے کے اول تجویز کر

حکایت ۹

مرّ ارنب علی لبوۃ مرۃً قائلا انا انتج فی سنة اولادًا کثیرۃً وانت انما تلدین فی

ایک روز خرگوش مادہ شیر کی طرف گذر گیا اور ایسا کہنے لگا کہ میں ہر سال بہت اولاد پیدا کرتا ہوں اور تو فقط

عمرك ولدًا واحدًا واثنین فقالت له اللبوۃ صدقت غیران ولدی وان کان

ساری عمر میں ایک بچہ جنتی ہی یا دو پھر شیر مادہ نے کہا تو سچ کہتی ہی مگر میرا بیٹا اگرچہ ایک ہی

واحدًا فهو سبع ان ولدًا واحدًا رشیدًا خیرٌ من اولادٍ کثیرۃ اغویاء

لیکن وہ درندہ ہوتا ہی تحقیق کہ ایک بیٹا لایق ہو تو نالایق بہت سی اولاد سے بہتر ہی

حکایت ۱۰

اتفق ان بعوضةً قعدت علی قرن ثور فظنت انما ثقلت علیه فقالت له

ایسا اتفاق ہوا کہ ایک مچھر بیل کے سینگ پر بیٹھا تھا ایسا گمان کیا کہ میرا بھاری بوجھ پڑا تب اس بیل کو کہا

ايها الثور اذا كنت قد ثقلت عليك فاعلمني حتى اطير عنك فقال الثور يا هذا ما شعرت منى ما طلعت
اى بيل اگر تجھ پر میرا بوجھ پڑا ہو تو کہدے میں سینگ پر سے اڑ جاتا ہوں بیل نے کہا یہ کیا بات ہے مجھے معلوم بھی نہیں ہوا کہ تو کب آ کر بیٹھا

ولمن احس اذا طرت ان الذل الذى لا مجد له ولا فضل ان طلب المجد والكرامة لنفسه يخجل
اور جب تو اڑے سو بھی معلوم نہ ہوگا کوئی ممان کہ ایسے لیاقت اور بزرگی نہیں اگر بزرگی اور بڑائی اپنے واسطے طلب کیا تو شرمندہ ہوگا

سبق الثاني والثلاثون

حكاية ۱۱

كان رجل يحمل حزمة حطب فثقلت عليه فلما اعيى وتعب من حملها رماها عن كتفه
ایک شخص لکڑیکا بوجھ اٹھائے چلا جاتا تھا جب بہت بھاری معلوم ہوا اور تھک کر بیٹھ گیا اپنے کندھے پر سے پھینک دیا

ودعا ملك الموت ليقبض روحه فحضر له شخص قائلا انه ملك الموت وسأله
اور ملک الموت کو پکارا تا اسکی روح قبض کرے جب ایک شخص سامنے آ کر حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میں ملک الموت ہوں پوچھا

لماذا دعوتني فقال الرجل دعوتك لتعينني في وضع هذه الحزمة الحطب على كتفي
تو نے مجھے کس لیے بلایا تب اس مرد نے کہا کہ میں نے تجھے اس واسطے بلایا کہ یہ گٹھری لکڑی کا اٹھوا دے کاندھے پر رکھ دے

الانسان حريص على حيوة الدنيا ولو مسه الضر
انسان حیات دنیا کا بہت حریص ہے کہ اگرچہ بہت ایذا ہو تو بھی مرنے کو نہیں چاہتا

حكاية ۱۲

حكى ان زنجيا خلع ثيابه وتعرى ثم اخذ الثلج وحك به بدنه فقيل له لم تفعل
حکایت ہے کہ ایک حبشی نے سب کپڑے اپنے اتار کر ننگا ہوا اور تھوڑی برف لیکر اپنے بدن پر ملنے لگا ایک شخص نے اس سے پوچھا

وسأله لماذا تفرك جسمك بالثلج فقال لكي اصير ابيض فقال له يا هذا لا تتعب نفسك
اور پوچھا کہ تو کیوں اپنے جسم کو برف سے ملتا ہے تب بولا اس لیے کہ سفید ہو جاؤں تب اس شخص نے کہا اے بھائی اپنے تئیں تکلیف نہ دے

لانه لا یمکن ان جسمك یسود الثلج وهو لا یقدر ان یدفع السواد عنك ان الشر
یہہ ہونا ممکن ہی تیرا جسم تو برف کو سیاہ کردے گا مگر برف تیرے بدن کی سیاہی دفع نہ کرگی

الذی جبل بالطبیعة لن یزول بالتعلیم والتربیة
جب کہ بدی جسکی طبیعت کی خمیر ہی سو تعلیم و تربیت کرنے سے زایل نہوگی

حکایت ۱۳

حکی ان اسداً سال مرةً علی ثوربن فاجتمعا کلاهما وجعلا ینطحانه بقرونهما
حکایت ہیکہ ایک شیرنے ایک وقت دو بیلون پر حملہ کیا وے دونون مل ملکر اپنے سینگون سے اسکو گہیرنے لگے تب

فلا یمکنه الدخول بینهما فانفرد الاسد لیخدعهما فوعدهما ان لا یعارضهما
شیر سے ان دونون کے بیچ دخل کرنا ہوسکا پہر شیر الگ ہوکر انسے مکر کیا اور دونون کو وعدہ دیا کہ مین تمکو چہیڑونگا اپنا

وان یتخلی کل واحد منهما عن صاحبه فتخلی احدهما عن الأخر فافترس کلیهما
ترو لیکن تم دونون ایک دوسرے سے الگ ہوجاو پہر جب وے ہمدیگر الگ ہوئے تب اونکو ہلاک کیا دریافت ہوا تحقیق

ان الوفاق ینجی من المهالك والنفاق یوبق ویهلك
کہ اتفاق ہلاکت سے نجات دیتا ہی اور نفاق ہلاکت اور خرابی کرتا ہی

حکایت ۱۴

قیل ان ایلا عطش مرة فاتی الی عین ماء لیشرب فرای ظله فی الماء فتاملهُ زمانًا
کہتے ہیں کہ ایک سابنہر ایکوقت پیاسا ہوا اور پانی پینے کو چشمے کی طرف آیا اسنے اپنی چہاوں پانی مین دیکھی دیر تک بچار کیا

فسر علی عظم قرونه وکبرها وانتعابها وحزن علی دقة قوائمه ونحافتها
پہر اپنے شاخدار سینگونکی بڑائی دیکھکر خوش ہوا اور اپنے پانون کی باریک نازک نلیان دیکھکر غمگین ہوا اتنے مین

هو کذلك یتفکر فی شانه اذ خرج علیه الصیادون فهرب منهم الی البریة
وہ اسی طرح اپنے حال مین متفکر تہا کہ شکاری اسپر دوڑ آئے وہ اون کو دیکھ جنگل کی طرف بہاگا

مادام يعدو في السهل لم يدركوه فلما اتى الى الجبل والغيضة لفّ اغصان الاشجار

جب تک میدان میں دوڑتا پھرتا تھا کوئی اسے پکڑ نہ سکا جب پہاڑ کی جھاڑی کی طرف آیا جھاڑوں کی ڈالیاں

والنجوم بقرونه المتشعبة فبقي مقيدا بها فلحقه الصيادون وقتلوه فقال الايل

اور بیلے اسکے شاخدار سینگوں میں لپٹ گئے وہیں مقید ہو کر شکاری آپہنچے اور اسے مار ڈالے پھر بارہ سنگھے نے

عند موته يا ويلتي ان قوائمي التي استهجنتها كانت تنجيني ولكن القرون التي

مرتے وقت کہا کیا افسوس ہے مجھے میرے پاؤں جنکو میں عیب دار کہتا تھا مجھے بچاتے تھے لیکن میرے سینگ جنکی

استحسنتها اهلكتني ان الحقير الذي ينفعك ويفيد خير من العظيم الذي

میں تعریف کرتا تھا انہوں نے مجھکو ہلاک کیا جو حقیر چیز تجھکو نفع اور فایدہ دیتی ہے اس بڑی چیز سے جو

يوبقك ويبيد

تجھکو خرابی اور گرفتاری میں ڈالتی ہے بہتر ہے

حکایت ۱۵

قيل ان غزالا مرض فكان اصحابه من الوحوش يأتون اليه ويعودونه ويرعون ما حوله

کہتے ہیں کہ ایک ہرن بیمار ہوا اسکے خویش جانور بیٹھے تھے سو اسکی عیادت کو آتے تھے اس کے آس پاس کا

من الحشيش والعشب فلما افاق من مرضه التمس شيئا لياكله ويسد به جوعه

گھاس پالا سب چر گئے جب وہ تندرست ہوا کھانے کی بھوک لگی چیز سے کو چاہا

فلم يجد شيئا فهلك جوعا من كثّر تبّاله كثر وباله

آخر کچھ نہ پایا یعنی بھوک سے ہلاک ہوا جسکو کنبہ بہت اسکو تباہی ہے

حکایت ۱۶

قيل ان صبيا غاص مرة في ماء نهر ولا يعلم العوم فكاد يغرق فاستغاث برجل

کہتے ہیں کہ کسی وقت میں ایک لڑکا ندی میں گھسا اور تیرنا معلوم نہ تھا قریب تھا کہ ڈوب جاوے کسی راہ چلتے شخص سے

عابر في الطريق فاقبل الرجل اليه وجعل يلومه على خوضه في ماء النهر فقال له

در طلب کی وہ شخص اسکی طرف آیا اور جھنجلانے لگا کہ کیون ندی کے پانی مین گھسا

الصبي يا هذا خلّصني اولاً من الموت وبعد ذلك لُمني ينبغي للانسان ان يراعي مقتضى

لڑکے نے کہا یہ کیا بات ہے پہلے مجھے موت سے خلاص کرا اور پھر مجھکو سرزنش کر انسان کو چاہئے کہ رعایت کرنا

الحال والمقام عند عمل فعلٍ او تفوّه كلام

وقت کی اور مقام کو دیکھنا ہر ایک کام کرنے مین یا بات کہنے مین

حکایت ۱۷

قيل ان صبيا كان مولعا بصيد الجراد فاتفق مرة انه راى عقربا فظن انها جرادة كبيرة

کہتے ہین ایک لڑکا ٹیڈیون کا شکار بہت کرتا ایک وقت اسنے ایک بچھو دیکھا گمان کیا کہ یہ بڑا ٹیڈا ہے

فمد يده ليقبض عليها ثم انه لما عرف انها عقرب تبعد عنها فقالت العقرب له لو انك قبضت

پھر ہاتھ بڑھایا اسکے پکڑنے کے واسطے جب معلوم ہوا کہ وہ بچھو ہے دور بھاگا تب بچھو نے کہا اگر تو مجھکو پکڑتا تو مین

علي منعتك عن صيد الجراد الى الابد ان الانسان لا يترك التوسل ما لم يبتل برزيّة او بليّة

تجھکو باز رکھتا ٹیڈیون کے شکار سے ہمیشہ کے واسطے تحقیق کہ انسان نہین چھوڑتا ہے برا کام جبتک کہ خرابی یا بلا مین نہ گرفتار ہو

حکایت ۱۸

اتفق مرة ان حمامة عطشت فاقبلت تحوم على حائطٍ في طلب الماء فرأت

ایک وقت کا اتفاق ہے کہ ایک کبوتر پیاسا ہوا اور پانی کی طلب مین دیوار پر گھومنے لگا پھر ایک دیوار پر

على حائط صحفة ملانة ماءً فطارت بسرعةٍ وضربت نفسها على تلك الصحفة

طشت پانی سے بھرا ہوا دیکھا جلدی سے اڑکر اس طشت پر جا گرا

فانشقت حوصلتها فماتت قائلة ويل لي اهلكني التعجيل بعد ان نلت المرام

اسکا پوٹا پھٹ گیا اور مرنے کے وقت یون کہا افسوس ہے مجھپر مین نے مطلب کو پایا لیکن جلدی نے مجھے ہلاک کیا

ان التعجيل في نيل المرام يوبق المرء بعد ان يحل به الغرام
سچ ہے کہ مطلب حاصل کرنے میں جلدی کرنا آدمی کو خرابی اور غم میں گرفتار کرتا ہے

سبق الثالث والثلاثون

حکایت ۱۹

اتفق مرة ان قطا جائعا دخل في دكان حداد فرأى مبردة مرمية فظنه شيئا
ایک وقت کا اتفاق ہے کہ بھوکی بلی لہار کی دکان میں گئی وہاں ایک کانس پڑی ہوئی دیکھی گمان کی کہ یہ

يوكل فاقبل يلحسه بلسانه فجرح اللسان وجعل يسيل منه الدم فجعل هو يبلعه
کھانیکی چیز ہے اپنی زبان سے اسے چاٹنے لگی زبان میں زخم پڑی اس میں سے خون بہنے لگا وہ اسے نگلنے لگی اور

ظانا ان ذلك الدم من المبردة الى ان فني لسانه ومات ان الذي صرف عمره في بطالة
یوں سمجھی کہ یہ خون اس کانس میں سے نکلتا ہے یہانتک کہ اسکی زبان فنا ہوگئی اور وہ مرگئی جس شخص نے اپنی عمر [illegible] میں کھویا

وزين له الشيطان اعماله هو مثل هذا القط ياكل من دمه و يستلذ
اور شیطان نے اسکا کام اسے اچھا کر دکھایا تو وہ شخص ایسی بلی کے جیسا ہی اپنا خون آپ کھاتا ہے اور لذت پاتا ہے

حکایت ۲۰

اتفق ان ديكا كان ينقر مزبلة فاحصا شيئا من الحبوب يقتات به فاذا هو بجوهر
اتفاقاً ایک مرغ کوڑا کھودرہا تھا اور اپنی خوراک کے لئے کچھ چیز تلاش کر رہا تھا ناگاہ ایک قیمتی

ثمين انكشف من تحت السرقين فصرخ الديك صارخا وقال هذا شيء عظيم
جواہر اس گوبر کے نیچے سے ظاہر ہوا مرغ زور سے پکارا اور کہا یہ چیز بڑی [illegible]

القدر عند الجوهري ولكن عندي حبة حنطة او شعير خير من كنوز الجواهر
قدر والی جوہری کے نزدیک ہے لیکن میرے نزدیک ایک گیہوں یا جو کا دانہ تمام جواہر کے خزانے سے

كلها ان الشيء العاطل عن الزينة المفيد خير من الزخرف الذي لا ينفع
عزیز تر ہے جو چیز زینت سے خالی ہو مگر فائدہ مند ہو تو [illegible]

حکایت ۲۱

حکی انّ عدّۃ ضفادع کانت تسکن فی غدیرۃ وکانوا احرارا مطلقین ماکان لھم
حکایت ہے کہ کئی مینڈک ایک تالاب میں رہتے تھے اور وے آزاد اور خودمختار تھے کوئی انھون کا

ملک یحکم علیھم فبدت لھم الرغبۃ الی سلطان فالتمسوا عن المشتری ھو احدٌ
بادشاہ نہ تھا کہ ان پر حکم چلاوے پھر انکو بادشاہ کی رغبت ہوئی انھونے مشتری سے عرض کی جسے یونان کے لوگ

من آلھۃ اھل یونان ان یبعث الیھم ملکا فبعث ھو الاخشبا عظیما جاعلاً
خدا سمجھکے پوجتے تھے ہماری طرف ایک بادشاہ بھیجئے اسنے پہلے ایک لکڑی کا ٹکڑا بھیجا اس کو

ایاہ سلطانا لھم والقاہ من السماء فلما وقع الخشب فی ماء الغدیر ہ تموج بہ الماءُ
انھون کا بادشاہ بنایا اور آسمان پرسے نیچے ڈالدیا جب وہ لکڑی کا ٹکڑا تالاب کے پانی میں گرا

وحدث التلاطم فیہ فخافت الضفادع وظنّوا ان سلطانھم ذوصولۃ وھیبۃ
پانی ہل گیا بڑی شدت ظاہر ہوئی پھر مینڈک ڈرے اور یون سمجھے کہ انہون کا بادشاہ بڑے دبدبے اور دہشت والا ہے

فبعد الزمان لما سکن الماء وذھب التموج واستقر الخشب فی مکان واحدٍ لا
پھر بعد تھوڑی دیر کے جب پانی ٹھہر گیا اور موج نکل گئی اور وہ لکڑی کا ٹکڑا ایک جاے پر بے حرکت

یتحرک عنہ زال خوفھم فجعلوا یقربون الیہ حتی ان وصلوا الیہ وعلموا بعد التجربۃ
ٹھہر گیا انہون کا ڈر جاتا رہا نزدیک آنے لگے یہان تک کہ اس سے مل گئے اور بعد آزمایش کے جانے کہ

انہ جامدٌ وحلیم فی غایۃ لیس فیہ سورۃ وھیبۃ فجعلوا یضحکون یتقافزون علیہ
وہ برداشت کرنے والا لکڑا ہے اور کچھ اسمین رعب اور دہشت نہیں ہے پھر تو ہنسنے کھیلنے لگے اسپر چڑھ بیٹھے

وما رضوا بحکومتہ فالتمسوا مرۃ اخریٰ ان یبعث لھم المشتری سلطانا آخر
اور اسکی حکومت پر راضی نہ ہوئے پھر وہ بارا عرض کی کہ مشتری ہمارے لیئے دوسرا بادشاہ

هيبة وسورة فارسل اليهم لقلقاً فلما اتى هذا السلطان الجديد فقد وقع

صاحب دبدبہ اور پر دہشت بھیجے پھر انکی طرف بگلے کو بھیجا جب یہ نیا بادشاہ آیا ایک جائے پر بیٹھ گیا

وجعل اذا رأى ضفدعاً اخرج رأسه من الماء يبلعه ويأكله فما بت به

جب کسی مینڈک کو دیکھا کہ اپنا سر پانی سے باہر نکالا جھپٹا سے نگل گیا اور کھا گیا پھر تو اس سے

الضفادع ودخل فى قلوبهم الروع وندموا على التماسهم سلطاناً جديداً

سب مینڈک کا نپنے لگے اور انکے دلوں میں خوف پیدا ہوا اور نئے بادشاہ کے لئے اپنی عرض کرنے پر پشیمان ہو گئے

وتأسفوا على حالهم حيث لا ينفع الندم والاسف

اور اپنے حال پر افسوس کھانے لگے پشیمانی اور افسوس نے کچھ فائدہ نہ کیا

ان التنقل بالرجال ربما يورث النكال

آدمیوں کو ادل بدل کرنا بہ زیادہ عقل اچھا آخر کبھی نہ کبھی خرابی کا سبب ہوتا ہے

حكايت ۲۲

قيل ان ضفدعاً وفارة كانا يتنازعان فى مملكة وكانا يشتدان فى الجدال

کہتے ہیں کہ ایک مینڈک اور ایک چوہا دونوں جھگڑتے تھے مملکت کے واسطے اور دونوں میں سخت لڑائی اور قتال ہوئی

والقتال واذا بحداءة وقعت عليهما فاختطفتهما مرة في حملة خسو منهما عن

یکایک چیل وہاں آئی اور ان دونوں کو اچک لے گئی ایک دم دونوں کا جھگڑا اس سے فیصلہ کر ڈالا

اصلها ان الانسان يصرف عمره فى المنازعات والمناجرات حتى يأتيه الموت

تحقیق کہ انسان اپنی تمام عمر لڑائی اور جھگڑوں میں کھوتا ہے یہاں تک کہ موت آتی ہے

الذى هو هادم اللذات وفاصل الخصومات

جو کہ لذتوں کو گرا دینے والی اور جھگڑوں کا فیصلہ کرنے والی ہے

حکایت

۳۳

حکایت ۲۳

اتفق ان دیکاً وصقراً اصطحبا مدة ففی بعض الایام قال الصقر للدیک انی ما

اتفاقاً ایک مرغ اور باز مدت تک ہم صحبت تھے کسی روز باز نے مرغ کو کہا میں نے نہیں

رأیتُ اقل وفاءً ولا اضیع لحقوق الصحبة منکم یا معشر الدیکة فقال الدیک

دیکھا کوئی بی وفا اور حق صحبت کا ضایع کرنے والا تم سے زیادہ ای مرغو پھر مرغ نے کہا تو نے ہم میں

ما الذی انکرته منا قال لانی اری الناس یکرمونکم ویحسنون الیکم فی المطعم والمشرب

کیا بدی دیکھی اسنے کہا میں دیکھتا ہوں آدمیونکو کہ تمہاری خدمت کرتے ہیں اور احسان کھلانے پلانے میں بجالاتے ہیں

وانتم تفرون منهم وتنفرون من قربهم وهم یاخذون الواحد منا فیعذبونه

اور تم انسے بھاگتے ہو اور انکے پاس جانے سے نفرت کرتے ہو اور وے ہم میں سے ایک کو پکڑتے ہیں پھر ایذا دیتے ہیں

ویخیطون عینه ویمنعونه الطعام والشراب ثم یرسلونه فیذهب الی حیث لا

اور اسکی آنکھیں سیتے ہیں اور کھانا پینا بند کرتے ہیں پھر شکار پکڑنے کو بھیجتے ہیں وہ جاتا ہی یہاں تک کہ وے

یبقی لهم الیه وصول ثم یدعونه الیهم فیاتی مسرعاً ویقتنص لهم الصید والطیر

وہاں پہنچ نہیں سکتے پھر جب بلاتے ہیں اپنی طرف وہ جلدی سے چلا آتا ہی اور انکے واسطے پرندے شکار کرکے لاتا ہی

فلما سمع الدیک کلام الصقر ضحک ضحکاً عالیاً فقال الصقر ما یضحکک ایها الدیک

جب مرغ نے باز کی بات سنی کھل کھلا کر ہنسا پھر باز نے پوچھا کس چیز پر تو ہنسا ای مُرغ

فقال عجبت من شدة جهلک وغرورک فانک ایها الصقر لو عاینت

پھر مرغ نے کہا مجھے تیرے جہل اور غرور پر ہنسی آئی ای باز اگر تو کبھی دیکھتا

من جنسک جماعة فی کل یوم تسلخ جلودهم وتقطع اعناقهم وتقلون علی النار

تیرے جنس سے جماعت کو کہ ہر روز اوسکا پوست نکالا جاوے اور گردن کاٹے جاوے اور بھونے جاویں آگ پر

وتطيحون في القذر لفرت منهم اشد الفرار ولم يستقر لك بصحبتهم قرار

اور پکارے جاوین انڈی ہین تب تو ان سے بہت بھاگتا اور اون کی صحبت مین تجھکو قرار نہ ہوتا

ولو قدرت طرت الى فوق جو السماء وعلمت انه لاخير في القرب منهم وان

اور اگر تجھسے ہوسکتا تو آسمان کی بلندی پر اڑجاتا اور جانتا کہ انکے نزدیک رہنے مین کچھ فائدہ نہین اور

السلامة في البعد عنهم فعرف الصقر صدق كلامه وامتنع عن ملامته

انسے دور رہنے مین سلامتی ہے پھر باز نے پہچانا کہ یہ سچ کہتا ہے تب اسکو سرزنش کرنے سے باز آیا

سبق الرابع والثلاثون

الانتخاب من كتاب روض الرياحين

حكى عن سليمان بن داود عم انه قال بينما انا جالس على سرير ملكي شاكراً لله

حکایت ہے حضرت سلیمان بن داؤد عم سے کہ انھون نے فرمایا کہ ایک وقت مین بیٹھا تھا تخت پر سلطنت کے شکر کرتا تھا خدا تعالیٰ کا

على ما اولاني من النعم اذ اوحي الي ان اخرج الى ساحل البحر الفلاني ترى عجبا

کا اسنے مجھے بہتر نعمت بخشا تھا یکایک وحی نازل ہوئی مجھپر کہ جا فلانے دریا کے کنارے پر اور دیکھ عجایب

من خلق الله تعالى فقال سليمان عم فخرجت ومعي من الجن والانس والوحوش

مخلوق اللہ تعالیٰ کی فرمایا سلیمان عم نے کہ مین باہر نکلا اور میرے ساتھ جن اور انسان اور وحشی

والطيور وما اشبه ذلك فلما وصلت الى الساحل نظرت يميناً وشمالاً فلم ار

اور پرندے جانور وغیرہ تھے جب مین دریا کے کنارے پر پہنچا نظر کیا سیدھے اور بائین طرف کچھ

شيئا فقلت لعفريت من الجن غص في هذا البحر وائتني بما تجد فيه فغاص العفريت

نظر نہ آیا پھر جنات مین سے ایک دیو کو کہا غوطہ لگا اس دریا مین اور لا میرے پاس جو تجھکو وہان سے ہے پھر غوطہ لگایا دیو نے

ورجع بعد ساعة وقال يا نبي الله غصت مسيرة كذا وكذا فلم اصل الى قعره

اور ایک گھڑی بعد پیچھے آیا اور کہا اے پیغمبر خدا کے مین نے غوطہ لگایا اتنی دور تک مگر ... نہ پہنچا

ولا نظرت فیه شیئاً فقال سلیمان عم لعفریت آخر غُصّ فی هذا البحر
اور کچھ چیز وہان نہ دیکھا پھر سلیمان عم نے دوسرے جن کو کہا کہ تو غوطہ لگا اس دریا مین
و أئتنی بما تجدہ فغاص العفریت ورجع بعد ساعتین وقال مثل ما قاله الاوّل
اور لا میرے پاس جو تجھکو وہان ملے پھر غوطہ مارا دیو نے اور دو گھڑی کے بعد واپس آیا اور کہا اسی طرح سے جیسا کہ پہلے دیو نے کہا تھا
فتعجب سلیمان عم من ذٰلك فقال العفریت یا نبی الله غصته مثل ما غاصه
پھر تعجب کیا حضرت سلیمان عم نے اس بات سے پھر دیو نے کہا اے پیغمبر خدا کے جیسا کہ پہلے دیو نے غوطہ لگایا تھا اسکے
الاول مرتین فلم اجد شیئاً فقال سلیمان عم لاٰصف بن برخیا وزیره امض
دو بار مین نے لگایا مگر کچھ نہ پایا پھر سلیمان عم نے آصف بن برخیا اپنے وزیر سے کہا کہ تم جاؤ
فی هذا البحر و ائتنی بما فیه فقال فغاص اصف فی البحر ساعة واتاه بقبةٍ عظیمةٍ من
اس دریا مین اور جو وہان سے لے آؤ کہ پھر غوطہ لگایا آصف نے دریا مین ایک گھڑی بھر اور ایک بڑا گنبذ
الکافور الابیض لها اربعة ابواب کلها مفتحة باب من الدر باب من الیاقوت الاحمر
سفید کافور کا اٹھا لائے اسکے چار دروازے سب کھلے ہوئے تھے ایک دروازہ موتی کا ایک سرخ یاقوت کا
باب من الجوهر الاصفر و باب من الزبرجد الاخضر ولم یدخل فیها قطرةٌ من الماء وهی
ایک دروازہ پیلے جواہر کا اور ایک سبز زبرجد کا تھا اور ایک پانی کا بوند بھی اسمین نہین گیا تھا اور وہ
فی مکان عمیق فوضعها بین یدی سلیمان عم فنظر فیها فاذا فی وسطها شاب جمیل
گنبذ اونچے جاے پر تھا پھر اوس کو سلیمان عم کے سامنے لا رکھا پھر اوسمین دیکھا تو بیچ مین ایک خوب صورت
حسن الشاب نظیف الاثواب قائم یصلی فدخل سلیمان الیه وسلم علیه وقال
جوان شخص اچھے کپڑے پہنے ہوئے کھڑا نماز پڑہتا ہی پھر سلیمان عم اسمین گئے اور سلام کئے اور کہے
ما انزلك الی قاع هذا البحر فقال الشاب یا نبی الله احدثك بقصتی قال نعم فقال کان لی
کہ اس دریا کی تہ مین تجھکو کیسا اوتارا ہی اس جوان نے کہا اے پیغمبر خدا کے مین اپنا قصہ تمکو بیان کرون کہا ہان پھر اسنے کہا

اَبٌ مُقْعَدٌ و والدةٌ عميًا فاقمتُ فی خدمتهما سبعين سنةً فلما حضرت وفاةُ

کہ میرا باپ بہت ضعیف تھا اور میری ماں اندھی تھی تو میں انکی خدمت میں ستر برس تک رہا تھا جب میری ماں کی موت آئی

والدتی قالت عند موتها اللهم اَطِلْ حياةَ ولدی فی طاعتك ولما توفی والدی قال

مرتے وقت کہا ای خدا تیری عبادت میں میرے بیٹے کی عمر دراز کر اور جب میرا باپ وفات پایا

عند موته اللهم استخدم ولدی فی مكان لا يكون للشيطان عليه سبيل فاجاب الله

اپنے مرتے وقت کہا ای خدا میرے بیٹے کو اپنی بندگی میں ایسے مکان پر رکھ کہ شیطان وہاں جانے نہ پاوے پھر خدا نے

دعاءهما فخرجت يومًا من الايام اريد التنزهة فجئت الى ساحل هذا البحر فنظرت الى هذه

دونوں کی دعا قبول کی پھر میں ایک دن نہانے کے واسطے نکلا اور اس دریا کے کنارے پر آیا اس گنبذ کی طرف دیکھا

القبة الموضوعة على ساحل البحر فدخلتها لانظر ما فيها فاخذنها ملك من الملائكة

جو دریا کے کنارے پر دھرا ہوا تھا اسمیں کیا ہی سو دیکھنے کو میں اندر گیا ایک فرشتے نے اسے اٹھا لیا

وانزلها فی قاع هذا البحر كما ترى يا نبی الله فقال سليمانُ فی ای زمان كان نال فی زمان

اور اس دریا کی تہ میں اُتار دیا جیسا کہ تینے دیکھے ای پیغمبر خدا کے پھر سلیمانؑ نے پوچھا کہ وہ کون سا زمانہ تھا کہا

ابراهيمؑ فحسب سليمان عم التاريخ فوجد له الفی واربع مائة سنة وهو شاب

ابراہیمؑ کا زمانہ تھا پھر حساب کیا سلیمانؑ نے تاریخ کا تو اوسے دو ہزار چار سو برس ہوئے تھے اور وہ جوان

لم يشب فتعجب سليمانُ من ذلك وقال له فما طعامك وشرابك فی هذا البحر فقال

کچھ بوڑھا نہ ہوا تھا پھر تعجب کیا سلیمانؑ نے اس بات سے اور کہا اوسکو کہ تیرا کھانا پینا اس دریا کے اندر کیا تھا ہے کہا

يا نبی الله ياتينی طائرٌ اخضر كل يوم فی منقاره شیءٌ اصفر مثل راس الانسان فاكله فاجد

ای پیغمبر خدا کے ایک سبز رنگ کا پرندہ ہر روز میرے پاس آتا ہی اسکی چونچ میں زرد رنگ کی چیز انسان کے سر برابر ہی میں اسے کھاتا ہوں

فيه طعم كل نعيم فی دار الدنيا فيذهب عنی الجوع والعطش والحر والبرد والنوم

اور دنیا کی سب نعمتوں کا مزا اوسمیں پاتا ہوں بھوک پیاس گرمی سردی نیند خوف سب جاتا رہتا ہے

والنوم

والوحشة فقال سلیمانؑ انظر کیف استجاب الله تعالیٰ دعاء والدیه فاحذروا

پھر سلیمانؑ نے کہا دیکھو خدا ماں باپ کی دعا کیسی قبول کرتا ہے ڈرو اپنے

عقوق والدیکم یرحمکم الله ثم مضیٰ سلیمان متعجباً من ذلك والله اعلم

ماں باپ کو بیزار مت کرو خدا تمکو رحمت کرے پھر سلیمانؑ تعجب کرتے ہوئے وہاں سے چلے گئے اور الله بہتر جانتا ہے

شعر مناجات

عصیتك جاھلا یاذ المعالی ففرج ما تری من سوء حالی

میں نے گناہ کیا نادانی سے ای صاحب بزرگی والے مہربانی کر جو تو میرا حال دیکھتا ہے

الی من یرجع المملوك الا الی مولاہ یا مولی الموالی

غلام کس کی طرف پھر جاوے مگر اپنے مالک کی طرف جو سب مالکوں کا مالک

فانك اھل مغفرۃ وعفو وتواب ومفضال النوال

تحقیق کہ تو بہت رحم والا اور بخشش والا ہے اور توبہ قبول کرنیوالا اور فضل سے مہربانی کرنیوالا

حکایت ۲۴

روی عن بعض الصالحین انه رای جاریة فی البادیة وھی تمشی وتفرج ولیس

کوئی نیک شخص کی حکایت ہے کہ اوسنے ایک عورت جنگل میں اکیلی دیکھی اور وہ پھرتی تھی اور سیر کرتی تھی کوئی

معھا احد فقال من این اقبلت فقالت له من عند الحبیب قال الی این تریدین

اسکے ساتھ نہ تھا اس شخص نے کہا تو کہاں سے آئی کہی دوست کے نزدیک سے آئی کہا کدھر کو جانے کا ارادہ ہے

قالت الی الحبیب قال فما تستوحشین وحدك فی ھذہ البریة فرفعت صوتھا ونادت

کہی دوست کیطرف کہا کیا تجھکو اس جنگل میں تنہائی کا ڈر نہیں معلوم ہوتا پس اسنے بڑے آواز سے کہی اور پکار کر کہی

یا علاہ بعلم ما یلج فی الارض وما یخرج منھا وما ینزل من السماء وما یعرج فیھا

وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور اسمیں سے باہر آتی ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو آسمان پر چڑھ جاتا ہے

وهو معكم اينما كنتم والله بما تعملون بصير ثم قالت يا بطّال من استأنس بالله

اور وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے جہاں تم رہو اور وہ خدا تمہارے سب کام دیکھتا ہے پھر کہا اے ڈھونگی جس نے خدا کی محبت کیا

استوحش مما سواه ومن طلب رضاه صبر على قضاه ثم غابت عني فلم ادرها رحمة الله تعالى عليها

وہ سب چیزوں سے بیزار ہوا اور جس نے اسکی رضا طلب کی اُسنے اسکی قضا پر صبر کیا پھر وہ میرے سامنے سے غائب ہوگئی اور میں نے اُسے نہ دیکھا خدا کی رحمت اُس پر

حکایت ٢٥

حكي عن عبد الواحد بن زيد رحمة الله عليه انه قال اشتريت غلاما للخدمة

حکایت ہے عبد الواحد بن زید سے رحمت کرے اللہ اُن پر کہ انہوں نے کہا میں نے ایک غلام خدمت کیواسطے خریدا

فلما كان الليل طلبته فلم اجده ورايت الابواب مغلقة على حالها فلما اصبحت اذا به

جب رات ہوئی میں نے اسکو بہت ڈھونڈا پر نہ پایا اور دیکھا تو دروازے جیسے تھے ویسے بند ہیں جب صبح ہوئی تو وہ آیا

قد اعطاني درهما مكتوبا عليه سورة الاخلاص بقلم القدرة الربانية فقلت له

اور مجھے ایک درہم لا دیا اس پر سورہ اخلاص خدا کے قدرتی قلم سے لکھی ہوئی تھی میں نے اسکو کہا

يا غلام من اين لك هذا فقال يا سيدي لك عندي في كل يوم مثل هذا بشرط

اے غلام یہہ تو نے کہاں سے لایا اسنے کہا اے میاں تیرے تئیں میں ہر روز اسیطرح دیا کرونگا بشرطیکہ تم

انك لا تطلبني في الليل فقلت له نعم فكان يغيب كل ليلة ويأتي بعد صلوة الصبح

مجھکو رات کے وقت مت ڈھونڈھو میں نے اسکو کہا اچھا غرض ہر شب وہ غائب رہتا تھا اور صبح کی نماز کے بعد

بذلك الدرهم المكتوب قال فمكثت على ذلك مدة من الزمان فبينما انا جالس بينا

ایک ویسا ہی لکھا ہوا درہم لا دیتا کہا اسی طرح کتنی مدت گذر گئی اتفاقا ایک وقت میں گھر میں بیٹھا تھا

اذ جاءني بعض اصحابي وقال يا ابن زيد اما غلامك هذا فانه نباش القبور قال

کہ میرے دوستوں سے ایک دوست آیا اور کہا اے ابن زید دیکھ یہہ تیرا غلام گورکھودنا ہے [illegible]

قال

قال فغمنی ما سمعته منہم وقلت لھم امسکوا فانی احفظه فی هذه اللیلة فلما صلینا

مجھے غم ہوا تب میں نے اون سے کہا ٹھہرو آج کی رات میں اوسکی چوکی داری کرونگا جب ہمنے عشا کی

العشاء قام لیخرج والابواب مغلقة فأشار بیده فانفتح له کل باب اشار الیه وانا

نماز پڑہی وہ غلام جانے کو کھڑا ہوا دروازے سب بند تھے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا ہر ایک دروازہ کہل گیا اور میں

انظر الیه فتبعته ومضیت خلفه حتی بلغ ارضًا فلاة فنزع ثیابه ولبس دلقًا

دیکھتا اسکے پیچھے ہو لیا اور اسکے پیچھے لگے ہوئے چلا یہانتک کہ ایک ہموار زمین پر پہنچا پھر اپنے کپڑے اتارا گودڑی پہنا

صلی الی الفجر فلما فرغ من صلاته رفع راسه نحو السماء وقال یا سیدی الکبیر هات

اور فجر تک نماز پڑہتا رہا جب نماز سے فارغ ہوا اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا اور کہا ای میرے بزرگ صاحب

اجرة سیدی الصغیر فوقع علیه من السماء درهم فاخذه فتحیرت فی امره ودهشت

مزدوری دے میرے چھوٹے میاں کی جھٹ آسمان سے ایک درہم گر پڑا اوسے اٹھا لیا میں اس بات سے حیرت میں تھا اور خوف کھایا

من حاله فقمت وتوضأت وصلیت واستغفرت الله تعالی مما کان منی ونویت عتقه

اسکا حال دیکھکر پھر میں کھڑا رہا اور وضو کیا اور نماز پڑھا اور حق تعالی سے اپنی بدگمانی کی مغفرت مانگی اور اسکو آزاد کرنے کی نیت کیا

ثم طلبته فلم اجده فانصرفت حزینا متحیرا وما کنت اعرف تلك الارض فبینما انا متحیر

پھر اسکو ڈہونڈھا تو وہاں نہ پایا پھر غمگین و حیران ہو کر وہاں سے میں چلا اور میں نہیں جانتا تھا کہ وہ زمین کون سی ہی میں اس حیرت میں

واذا بفارس قد اقبل علی فرس اشهب فقال یا عبد الواحد ما سبب جلوسك هاهنا

تھا کہ ایک سوار میرے آگے سمند گھوڑے پر بیٹھا ہوا آیا اور کہا ای عبد الواحد تیرے یہاں بیٹھنے کا کیا سبب ہی میں نے اُسے

فاخبرته بقصتی فقال لا تعترض اتدری کم بینك وبینی بلدك فقلت الله اعلم فقال

اپنے قصے کی خبر دی اسنے کہا کچھ اندیشہ مت کر تو جانتا ہی کہ تیرے شہر سے تو کتنی دور آیا ہی میں نے کہا خدا بہتر جانتا ہی اُسنے کہا

مسیرة سنتین للفارس المجد المسرع فدهشت من ذلك فقال لا تبرح من هذا المکان

دو برس کی مسافت ہی اگر گھوڑا سوار جلد دوڑتا آوے مجھے اس بات سے بہت ڈر پیدا ہوا اسنے کہا اس مکان سے

حتیٰ یاتیك غلامك قال عبد الواحد فمكثت یومی الی ان جن اللیل فلما افقت لا وقد

اور کہیں مت جا ہیں تیرا غلام آویگا عبد الواحد نے کہا میں تمام دن ٹھیرا رہا جب رات ہوئی اتنے میں وہ غلام آیا

اقبل ومعه سفرة علیها من كل الطعام فقال لی یا سیدی كل تعد لمثلها فاكلنا فلما

اور اسکے ساتھ دسترخوان تھا اس میں سب طرح کا طعام تھا مجھے کہا ای میاں تو کھانا کھا تو کر ایسا کھانا کبھی پاوے گا پھر ہمنے کھانا کھائے

فرغنا قال یا سیدی الكبیر هات اجرة سیدی الصغیر واذا بدرهمین سقط

جب فارغ ہوئے اسنے کہا ای بزرگ صاحب لاؤ مزدوری ہمارے چھوٹے میاں کی اسی وقت دو درہم اسکی گود میں گرے

فی حجره فاعطانیهما ثم قام فصلی الی الفجر ثم اخذ بیدی وتخطا بی خطوات بیسیرة

وہ دونوں مجھے دیا پھر فجر تک نماز میں مشغول رہا پھر ہاتھ میرا پکڑا اور چند قدم میرے ساتھ چلا گیا یک

فاذا انا علی باب داری فقال یا سیدی انت نویت عتقی فقلت نعم انت حر لوجه

بیک گھر کے دروازے پر آپہنچا پھر مجھے کہا ای میاں تجھے میرے آزاد کرنیکی نیت کی ہے میں بولا ہاں تو آزاد ہے

الله تعالی قال وكان خلف باب الدار حجر عظیم كنا نغلق به الباب فقال یا سیدی

خدا کے واسطے وہاں دروازے کے پیچھے بڑا پتھر پڑا تھا کہ اس سے ہم دروازے کو بند کیا کرتے تھے اسنے کہا ای میاں

خذ هذا ثمنی وانت ماجور ان شاء الله تعالی واذا بالحجر صار ذهبا فدهشت

لے وہ میری قیمت کا عوض ہے اور تمکو ثواب بھی ملے اگر خدا تعالی چاہے اور دیکھا کہ پتھر سونا بن گیا اس سے مجھے حیرت ہوگیا

من ذلك واسرعت نحو اصحابی لاقص علیهم ما رایت فطرق الغلام الباب فخرجت

اور میں جلد گیا دوستوں کی طرف کہ جو حال میں نے دیکھا سو اون کو بیان کروں وہ غلام گھر کا دروازہ ٹھوکنے لگا

ابنتی الصغیرة وقالت یا عبد السوء این والدی انت قتلته من اجل بثلث الفیوم

میری چھوٹی لڑکی باہر نکلی اور کہی ای برے غلام میرا باپ کہاں ہے تو نے اوسکو قتل کیا کس لیے

ثم لطمها علی عینها لطمة ففقاء بها فلما رجعت الی المنزل وجدت الغلام علی تلك الحالة

پھر آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ نکال ڈالی تب میں گھر کو پیچھے آیا اسی غلام کو اسی حالت میں دیکھا

فلما

فعلمت ان ذٰلك فعل ابنتى الصغيرة فقطعت يدها ثمّ اخذت فى الاعتذار اليه فاخذ
جانا کہ یہہ میری چہوٹی بیٹی کا کام ہے پھر مین نے اسکا ہاتہہ کاٹ ڈالا اور اسکی عذرخواہی کرنے لگا
الغلام عينه بيده ووضعها مكانها ورمق بها الى السّماء فاذا هى احسن ماكانت ثمّ
پھر غلام نے اپنے ہاتہہ سے اپنی آنکہہ اٹھاکر حلقے مین رکھدی اور آسمان کی طرف دیکھا اسیوقت پہلے جیسی اچھی ہوگئی پھر
اخذ بيد ابنتى وتفل عليها فاذا هى كما كانت فلما رأيت ذٰلك منه قلت هذا نباش
میری بیٹی کا ہاتہہ جوڑا کچھہ تہڑا پہونکا وہ بھی اچھا ہوگیا جب مین نے یہہ کرامت دیکھی تو کہا کہ یہہ نور کا کہودنیوالا ہے
النور لا نباش القبور ثمّ ذهب الغلام عن بيتى فحزنت على فراقه ولم ادراين ذهب
قبرون کا کہودنیوالا نہین پھر غلام میرے گھر سے چلا گیا مین اسکی جدائی سے بہت غمگین ہوا اور نہ معلوم ہوا کہ وہ کہان گیا

رحمة الله عليه

خدا رحمت کرے اوپر اسکے

حکایت ۲۶

ان ملكا بنى دارًا واحسن بناءها وزينتها ووضع فيها طعامًا ودعا الناس اليها
ایک بادشاہ نے گھر بنایا اور بہت اچھی تعمیر اور آراستگی کیا اور اسی گھر مین کھانا پکوایا اور لوگون کو وہان بلوایا
واجلس على بابها العبيد والغلمان يسألون كلّ من خرج ويقولون هل رايتم عيبًا فيقولون
دروازے پر نوکر غلام بٹھوا دئے کہ جو شخص باہر نکلے اس سے پوچھین کیا تمنے اس گھر مین عیب دیکھا ہی تب لوگ بولین
لا وهم لا يمنعون احدًا عن الدّخول حتى جاء اناسٌ فى أخر الناس عليهم مرقعات فلمّا
کہ نہین غرض کسی کو گھر مین جانے کی ممانعت نہ تھی یہانتک کہ سب آدمی گئے اور آخر مین فقیر لوگ گودڑی پوش بھی
دخلوا واكلوا من تلك الوليمة تلقتهم العبيد والغلمان ثمّ سألوا هم هل رايتم عيبًا
گئے جب اندر جاکر ضیافت کا کھانا کھاکے نکلتے وقت غلامون نے انہین پھر پوچھا کہ تم نے اس گھر مین کچھہ عیب دیکھا ہے

فقالوا نعم رأينا عيبين اثنين قال فاجلسوا هم ورجعوا للملك فاخبروه بما قال
انھوں نے کہا ہاں دو عیب دیکھے ہیں انھوں کو وہاں بٹھا کر بادشاہ کو اس بات کی خبر دی جو فقیروں نے کہا تھا

هؤلاء فقال الملك ما كنت ارضى بعيب واحد فكيف ارضى بعيبين ثم
سو ظاہر کیا بادشاہ نے کہا کہ اگر ایک عیب ہو تو میں راضی نہیں پھر کیونکر دو عیب کو پسند کروں پھر

قال ائتوني بهم فاحضروا هم بين يديه فسألهم عن العيبين ما هما فقالوا تخرب الدار
کہا ان فقیروں کو میرے پاس لاؤ پھر انکو اوسکے حضور میں حاضر کئے بادشاہ نے پوچھا کہ دو عیب کونسے ہیں انھوں نے کہا گھر خراب ہوگا

ويموت صاحبها فقال الملك هل تعرفون دارًا لا تخرب ولا يموت صاحبها فقالوا
اور اسکا مالک مرجائیگا بادشاہ نے کہا تم کو معلوم ہے ایسا گھر جو خراب نہو اور اس کا مالک نہ مرے او نھوں نے کہا

نعم فقال الملك فاين هي فذكروا له الجنة ونعيمها وشوقوه اليها واذكروا له النار
ہاں پھر بادشاہ نے کہا وہ کہاں پھر اونھوں نے ذکر کئے جنت کا حال اور [illegible] اور دوزخ کا حال ذکر کیا اور ڈر کر کے اسکے [illegible]

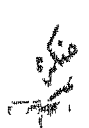
وخوفوه منها ودعوه الى عبادة الله تعالى فاجابهم الى ذلك وخرج من ملكه
اور ڈرا اسکو اس سے اور بلائے اسکو اللہ تعالیٰ کی بندگی کی طرف بادشاہ نے انہوں کی یہ بات مانا اور اپنی مملکت چھوڑ دیا

هاربا تائبًا الى الله تعالى
خدا کیطرف بھاگتا ہوا اور توبہ کرتا ہوا چلا

حکایت ۲۷

ان غلامًا كان لجعفر الصادق رضي الله تعالى عنه صب الماء على يدي سيده
تحقیق ایک غلام حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے پاس تھا اور ان سے راضی رہے ایکدن اپنے میاں کے ہاتھ پر پانی ڈالتا تھا

يومًا من الايام فسقط الاناء من يده في الطست فطار الماء على ثوبه فنظر اليه نظرة
اسکے ہاتھ سے پانی کا برتن طشت میں گر پڑا اور پانی حضرت کے کپڑوں پر پڑا آپ نے دیکھا اسکی طرف خفگی کی نظر سے



فقال الغلام یا مولائی والکاظمین الغیظ قال جعفر کظمت غیظی فقال الغلام والعافین

نے کہا ای صاحب جو لوگ غصے کو ہضم کرتے ہیں حضرت نے کہا میں نے میرا غصہ ہضم کیا غلام نے کہا اور لوگوں کو

س قال جعفر عفوت عنك فقال الغلام والله یحب المحسنین قال جعفر اذهب

ہیں حضرت نے کہا میں نے تجھکو معاف کیا پھر غلام نے کہا خدا بہت دوست رکھتا ہے احسان کرنیوالوں کو تب حضرت نے کہا جا

لوجه الله تعالیٰ ولك الف دینار من مالی وهذا من بعض کرامتهم وحسن اخلاقهم

تعالیٰ کے واسطے اور تجھکو ایک ہزار دینار میرے مال میں سے میں نے دیا اور یہ اولیاؤں کی کرامتوں اور نیک خصلتوں سے تھوڑا بیان ہے

حکایت ۲۸

الفرج رحمة الله علیه انه قال احتجت فی شهر رمضان الی جاریة تصنع الطعام

سے روایت ہے خدا اسپر رحمت کرے کہ اسنے کہا مجھے رمضان کے مہینے میں ایک کنیزک لینے کی حاجت ہوئی تا وہ کھانا پکاوے

فی السوق جاریة ینادی علیها بثمن یسیر وهی مصفرة اللون نحیلة الجسم

دیکھا بازار میں ایک کنیزک کہ تھوڑی قیمت اسپر پکاری جاتی ہے اور وہ زرد رنگ کی تھی دبلے بدن کی

الجلد فاشتریتها رحمة لها واتیت بها الی منزلی فقلت لها خذی اوعیة

کہ میں نے اسپر رحم کیا اور اسے خریدا اور میرے گھر میں لے آیا پھر میں نے اسکو کہا کہ باسن لے

الی السوق لنشتری حوایج رمضان فقالت یا مولائی انا کنت عند قوم کل

بازار میں چل تا رمضان کی چیزیں خرید کریں اسنے کہا ای میاں میں جن لوگوں کے پاس تھے

رمضان فعلمت انها اهل من الصلاح فکانت تقوم اللیل کله فی شهر رمضان فلما

رمضان تھا تب میں نے سمجھا کہ یہ نیک لوگوں میں سے ہے وہ تمام شب رمضان میں کھڑی رہکر نماز پڑھتی تھی جب

العید قلت لها امضی بنا الی السوق لنشتری حوایج العید فقالت یا سیدی

میں نے اسکو کہا چل بازار کی طرف جاویں عید کا سامان خرید کریں پھر اسنے کہا ای صاحب

ایّ حوایج العید تریدحوایج العوام ام حوایج الخواص فقلت لها صفی لی حوایج العوام

عید کیلیے سامان سے تمھارا کیا ارادہ ہے عام لوگون کا سامان چاہتے ہو یا خاص لوگون کا پھر مینے اسکو کہا بیان کر میرے پاس کام عام لوگو

وحوایج الخواص فقالت یا سیّدی حوایج العوام الطعام المعهود فی العید وحوایج

اور کام خاص لوگونکے پھر اسنے کہا اے میان کام عام لوگون کا کھانا پینا جو ہمیشہ عیدمین تیار ہوتا ہے اور کام

الخواص الاعتزال عن الخلق والتفرید والتفریغ للخدمة والتجرید والتقرب بالطاعة

خاص لوگونکا مخلوق سے الگ اور جدے رہنا اور عبادت کے واسطے فراغت اور تنہائی رکھنا

للملك المجید والتزام ذل العبید فقلت لها انما ارید حوایج الطعام فقالت یا مولای

اور بزرگ بادشاہ کی بندگی کے نزدیک دل رکھنا اور بندیکو عاجزی لازم سمجھنا پھر مینے اسکو کہا مین کھانیکے کام کا ارادہ کرتا ہون پھر اسنے کہا اے

ای طعام تعنی طعام الاجساد ام طعام القلوب فقلت لها صفی هما لی فقالت اما

کونسا کھانا تم جسم کی خوراک چاہتے ہو یا دل کی خوراک پھر مینے کہا دونون کا بیان کر پھر اوس نے

طعام الاجساد فهو القوة المعتاد واما طعام القلوب فترك الذنوب واصلاح العیوب

کہ جسم کی خوراک تو معمولی کھانا ہوتا ہے لیکن دل کی خوراک وہ ہے کہ گناہ چھوڑ دینا اور عیبونکو درست کر

والتمتع بمشاهدة المحبوب والرضی بحصول المطلوب وحوایجه الخشوع والتقوی

اور دوست کی ملاقات سے فائدہ حاصل کرنا اور مطلب حاصل ہونے پر راضی ہونا اور اسکا کام یہ ہے عاجزی اور پرہیزگاری

وترك الکبر والدعوی والرجوع الی المولی والتوکل علیه فی السر والنجوی

و غرور و دعوی چھوڑنا اور اپنے مالک کی طرف بازگشت کرنا اور ظاہر باطن مین اسی پر بھروسا رکھنا

حکایت ۲۹

حکی عن بعض الصالحین انه قال قصد جماعة من الفقهاء زیارة بعض المشایخ

حکایت کی گئی ہے کہ صالحین مین سے ایک نے بیان کیا کہ فقیہون کا ایک گروہ بعض شیخ کی زیارت کا قصد

وكانت ... ملاّ عليا زاهدًا ورعًا فلما حضروا بين يديه اقيمت الصلواة فصلو

[illegible] ... صاحب کے سامنے پہنچے نماز کھڑی ہوئی سب نے

... معه ... في قرائته فتغير اعتقادهم فيه فكاشف عليهم الشيخ فلما فرغ [illegible]

[illegible] ... اعتقاد ... کشف [illegible]

الليلة ... الى جانب ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الانتخاب من كتاب العجب فى فضل العرب

سبق الخامس والثلاثون

العرب ضد العجم اسم بلاد مخصوصة والعجم اسم بلاد يشتمل فيه ترك وروم

عرب ضد عجم بلاد مخصوص کا نام ہے اور عجم اسم بلاد کو کہتے ہیں جسمیں ترک روم

بربره وزنج العرب سكان الامصار والاعراب سكان البادية كما قال في القاموس

بربره زنگ شامل ہیں عرب شہر کے باشندے اور اعراب جنگل کے باشندے چنانچہ قاموس میں بیان کیا۔

وجزيرة العرب التى هى بحر القلزم شرق مصر الى بحر البصرة ومن اقصى اليمن الى ال

اور جزیرہ عرب جو بحر قلزم سے شرقی مصر کی جانب سے دریائے بصرہ تک اور انتہائے یمن سے شام تک

اعلم ان العرب موجودة من قبل اسماعيل عم وابراهيم عم فان الله تعالى

عرب حضرت اسمٰعیل عم اور حضرت ابراہیم عم کے قبل سے موجود

قد بعث اليهم قبل اسماعيل هودا عم وصالحا عم وما قيل ان اسماعيل ابو العرب

ہیں کیونکہ انھوں سے اوّل حضرت ہود عم اور حضرت صالح عم اس ملک عرب میں بھیجے اور جو اسمٰعیل کو ابو العرب کہتے

فلعل المراد اشرف العرب او غالب العرب او عرب العرباء

شاید اس سے مراد یہ ہو اشرف العرب یا غالب العرب یا سب عربوں میں سردار۔

قال في تاريخ الخميس ان ابناء نوح عم ثلاثة سام وهو ابو العرب وفارس

تاریخ خمیس میں لکھا ہے کہ نوح کے تین بیٹے تھے پہلا سام جو عرب اور فارس

وروم يافث وهو ابو الترك ويأجوج مأجوج والخزر الصقالبه

اور روم کا باپ تھا دوسرا یافث اور وہ ترک یاجوج ماجوج خزر صقالبہ کا باپ ہے تیسرا حام

وهو ابو السودان والحبشة والزنج قيل من اولاد اولاد سام

جو سودان حبشہ زنگ کا باپ ہے سام کے بیٹوں کی اولاد کے نام